ایک قوم
ایک نصاب
ONE NATION, ONE CURRICULUM

# Single National Curriculum 2022

## URDU

SNC - Urdu

Introduction (1-8)

## 1. پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب تعلیم کی کلیدی حیثیت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ ملک بھر میں یکساں نصابِ تعلیم رائج کرنا ملک کے مختلف طبقات کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے۔ موجودہ حکومت نے ملک میں ایک نصاب کے نفاذ کو اپنی بنیادی ترجیح قرار دیا ہے۔ یکساں قومی نصاب کی تکمیل 'ایک قوم ایک نصاب' کے خواب کی عملی تصویر ہے۔

تعلیم کے شعبے میں کئی دہائیوں سے موجود طبقاتی اور دیگر تفریق نے نہ صرف تعلیمی اداروں، معیارِ تعلیم، اساتذہ اور طلبہ کو تقسیم کر دیا ہے بلکہ اس امتیاز نے ایک ایسے نظام کو جنم دیا ہے، جو سماجی اور معاشی ترقی کے حصول کے لیے یکساں مواقع فراہم نہیں کرتا۔ مختلف تعلیمی نظام مختلف ذہنیتوں کو جنم دیتے رہے ہیں، جن سے قومی شعور اور نفسیات میں ایک واضح تفریق پیدا ہو چکی ہے۔

ہمارے وطنِ عزیز پاکستان میں مختلف طبقات کے لیے مختلف نظامِ تعلیم رائج رہے ہیں۔ ان میں حکومتی سرپرستی میں چلنے والے اداروں کے ساتھ ساتھ، چھوٹے پیمانے پر قائم نجی تعلیمی ادارے اور تمام سہولیات سے آراستہ نجی ادارے بھی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ ملک کے طول و عرض میں قائم دینی مدارس بھی ہیں، جو ملک کے کم و بیش تیس لاکھ بچوں کو تعلیمی خدمات مہیا کر رہے ہیں۔ ان تمام اداروں کے نصاب بالکل مختلف ہیں۔ جس کے نتیجے میں یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ اپنی فکر، سوچ اور عمل میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ثابت ہوتے ہیں۔ یہی وہ فرق ہے، جو ایک مضبوط قوم بننے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ یکساں نصابِ تعلیم کا نفاذ وہ اہم قدم ہے جو ایک قوم بننے کی راہ ہموار کرے گا۔

اس اہم ہدف کے حصول کے لیے تمام صوبوں اور علاقوں کے ماہرین کی مشاورت سے درجہ اول ادنیٰ تا ہشتم-کا یکساں نصاب تشکیل پا چکا ہے۔ یکساں قومی نصاب کی تکمیل کے پہلے مرحلے میں پاکستان بھر کے نصابی و درسی کتب کے اداروں، سرکاری و نامور نجی جامعات اور ہر سطح کے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ تحقیق و نصاب، تربیتِ اساتذہ، امتحانات کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں نے بھی حصہ لیا۔ نصاب سازی کے عمل میں پہلی مرتبہ اتحاد تنظیمات المدارس

DRAFT

پاکستان کے جید ماہرین بھی شریک رہے۔ کم و بیش ایک برس کی مسلسل محنت اور چار سو سے زائد ماہرین کی کاوشوں کے نتیجے میں پہلی سے پانچویں جماعت کا متفقہ نصاب تیار کیا گیا۔

یکساں قومی نصابِ تعلیم کی تشکیل کے رہنما اُصولوں میں قرآن پاک کی تعلیمات، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت مبارکہ، قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ اور شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ کے افکار، آئینِ پاکستان، ملکی پالیسیاں اور بین الاقوامی معاہدے بشمول پائیدار ترقی کے اہداف، جدید تعلیمی رجحانات، معاشرتی اقدار، مشمولاتی تعلیم، صحت وصفائی، ماحولیات اور زندگی کی دیگر ضروری مہارتیں، مختلف مذاہب، ثقافتوں اور قوموں کے لیے احترامِ باہمی، رٹے کے نظام سے دوری، سرگرمیوں اور پراجیکٹس کی بنیاد پر تعلیم، اکیسویں صدی کی مہارتیں، کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال اور جدید دور کے تقاضوں اور چیلنجز کے لئے تیاری شامل ہیں۔

کسی بھی نصاب کی تیاری سے قبل گزشتہ نصابات کا جائزہ لینا انتہائی ضروری ہے۔ اس ضمن میں پاکستان کے قومی نصاب ۲۰۰۶ء کا دنیا کے مختلف نصابات کے ساتھ موازنہ کیا گیا، جن میں سنگاپور اور کیمبرج کے نصابات شامل تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے طلبہ کے لیے تیار کردہ معیاراتِ تعلیم کا موازنہ سنگاپور، ملائیشیا اور برطانیہ کے معیارات سے کیا گیا۔ ان تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر یکساں قومی نصاب کے لیے معیارات متعین کیے گئے۔ پاکستان کے یکساں قومی نصاب میں بین الاقوامی رجحانات کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے قومی سطح پر مختلف کانفرنسوں اور ورکشاپوں کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ان میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ (Creative and Critical Thinking)، پائیدار ترقی کے اہداف (Sustainable Development Goals) اور زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (Life Skills Based Education LSBE) قابلِ ذکر ہیں۔ ان کانفرنسز اور ورکشاپس کی سفارشات کو مختلف نصابات میں ضم کیا گیا تاکہ یکساں قومی نصاب کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

درج بالا تحقیقات اور کانفرنسز کے نتائج کی روشنی میں پاکستان کے قومی نصاب ۲۰۰۶ء میں تبدیلیاں کرتے ہوئے ماہرین کی زیرِ نگرانی یکساں نصابِ تعلیم کا پہلا مسودہ برائے جماعت اوّل ادنیٰ تا پنجم تکمیل کو پہنچا اور ۲۰۲۱ء کے تعلیمی سال میں اس کا نفاذ کیا گیا۔ اس نفاذ کے بعد سے ماہرین، اساتذہ اور والدین کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز و آراء کو دیکھتے ہوئے اس نصاب میں ترامیم و اضافے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس سلسلے میں ملک بھر سے ماہرینِ نصاب اور اساتذہ سے رابطہ کر کے انھیں اس عمل میں شریک کیا گیا۔ اس کے علاوہ یکساں قومی نصاب کی ویب سائٹ کے ذریعے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو بھی اپنی رائے اور تجاویز دینے کے لیے مدعو کیا گیا۔ ملک بھر میں صوبائی محکمہ ہائے تعلیم کے ساتھ مل کر پالیسی ڈائیلاگ بھی منعقد کیے گئے جہاں

DRAFT

شرکا نے اپنی رائے کا کھل کر اظہار کیا۔ تمام حلقوں سے آنے والی تجاویز کی بنیاد پر نصاب میں ضروری تبدیلیاں کی گئیں۔ اس کے علاوہ مذکورہ بالا معیارات اور طریقہ کار کے تحت ششم تا ہشتم جماعت کے لیے بھی نصابِ تعلیم تیار کیا گیا ہے جو رواں برس نفاذ کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

یہ نصاب جہاں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہے وہیں ہماری قومی اور ثقافتی اقدار کا آئینہ دار بھی ہے۔ یکساں قومی نصاب ایک ایسی قوم کی تشکیل کی جانب اہم قدم ہے جو اپنی دینی و قومی بنیادوں پر فخر کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے لیے احترام کارویّہ بھی رکھے۔ اس کے علاوہ اچھا مثالی کردار ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ ۲۱ویں صدی کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بھی ہو۔

اس نصاب کے ساتھ ساتھ ماڈل نصابی کتب، امتحانی خاکہ جات اور اساتذہ کے تربیتی ماڈیولز بھی تیار کئے جارہے ہیں جو معیاری تعلیم کی فراہمی کے مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

یہاں ان تمام صوبوں، علاقوں، سرکاری، نجی اداروں اور ان کے ماہرین، یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرام اور محققین، اتحاد تنظیمات المدارس کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں کا شکریہ ادا کرنا بہت ضروری ہے، جن کی کاوشوں اور تجاویز کی روشنی میں اس یکساں قومی نصاب (جماعت اوّل ادنیٰ تا ہشتم) کو بہترین انداز میں پایۂ تکمیل تک پہنچایا جاسکا۔

DRAFT

## 2. تعارف

کسی بھی معاشرہ میں ترقی اور تبدیلی کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔ تعلیم قوم کے افراد کو اس تبدیلی کا ساتھ دینے کے لیے تیار کرتی ہے چناں چہ نصاب میں ترمیم اور اضافہ ناگزیر ہوتا ہے۔ اکیسویں صدی میں ہونے والی تیز رفتار ترقی کے نتیجے میں علمی میدان میں بھی بہت پیش رفت ہوئی ہے جسے اگلی نسل تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان میں نصابی اصلاحات 2005ء میں شروع کی گئیں اور 07-2006ء میں ابتدائے بچپن کی نگہداشت اور تعلیم ((ECCE سے لیکر بارہویں جماعت تک کے نصابات میں ضروری تبدیلیاں کرکے نافذ کیا گیا۔ گذشتہ چودہ سال میں ان نصابات کو درسی کتب، تربیتِ اساتذہ اور امتحانی عمل کے ذریعے سے جماعت کے کمرے تک پہنچایا گیا۔

اٹھارھویں آئینی ترمیم کے تناظر میں وفاقی حکومت نے "بین الصوبائی وزرائے تعلیم کانفرنس" کی سفارش اور منظوری سے نیشنل کریکولم کونسل (NCC) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔ اس کا بنیادی کام تمام وفاقی اکائیوں کے درمیان نصابی امور سے متعلق رابطے کا فریضہ انجام دینا ہے۔ اس کونسل نے 2016ء میں تعلیم کے کم از کم معیارات (Minimum Standards for

Quality Education)اور 2017ء میں قومی نصابی خاکہ بنا کر صوبوں کی راہ نمائی کے لیے پیش کیے۔ 2019ء میں وفاقی حکومت نے صوبوں کی مشاورت سے یہ طے کیا کہ یکساں نصاب کے اُصول کو اپنایا جائے اور اس کا اطلاق ملک بھر کے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس پر بھی کیا جائے۔ اس کام کو مرحلہ وار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور پہلے مرحلے میں پانچویں جماعت تک کے لیے "یکساں قومی نصاب" کا آغاز کیا گیا۔ "یکساں قومی نصاب" کے دوسرے مرحلے میں ششم تا ہشتم جماعت کے لیے مسوّدے کی تیاری کا عمل 2020ء میں شروع کیا گیا۔ وفاقی حکومت نے اس مقصد کے حصول کے لیے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس میں کام کرنے والے ماہرین اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹیاں بنائیں جنھوں نے باہمی مشاورت، شبانہ روز محنت اور لگن سے مختلف مضامین کے نصابی مسوّدات تیار کیے۔ یہ مسوّدے دسمبر 2020ء میں صوبائی حکومتوں کے حوالے کیے گئے جنھوں نے تمام مسودات کے سیر حاصل جائزے کے بعد بہتری کے لیے سفارشات مرتب کیں۔

ان سفارشات کی روشنی میں وفاقی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی نے متعلقہ مضمون کے نصاب کو بہتر بنایا اور نصاب کی قومی کانفرنس (منعقدہ مئی 2021ء) میں پیش کیا۔ اس کانفرنس میں تمام صوبوں اور علاقوں سے متعلقہ مضامین کے ماہرین نے شرکت کی۔ ہر کمیٹی نے اپنے مضمون کے نصاب کا عمیق جائزہ لیا اور مسودے میں اضافہ و ترامیم کرتے ہوئے بہتر بنایا۔

گزشتہ برس 2020ء میں تیار کیے گئے یکساں قومی نصاب میں نو (9) دائرہ کار (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، تقریر، انشا پردازی، زبان شناسی، استحسان اور تنقید، روزمرّہ زندگی کی مہارتیں) شامل تھے۔ اس سال لسانی مہارتوں کی موثر تدریس کے مقصد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے دائرہ کار کی تعداد نو (9) کے بجائے پانچ (5) کر دی گئی ہے۔ جن میں کچھ دائرہ کار (روزمرہ زندگی کی مہارتیں، استحسان و تنقید) کے حاصلاتِ تعلم کا لسانی مہارتوں سے براہِ راست تعلق نہ ہونے کی وجہ سے انھیں رواں برس لسانی مہارتوں سے متعلق دائرہ کار میں تعلمی سرگرمیوں اور لازمی موضوعات کی مدد سے ضم کیا گیا ہے۔ بطورِ خاص ان دائرہ کار کو (تخلیقی لکھائی کو لکھائی کے ساتھ، تقریر کو بولنے کے ساتھ) یکجا کیا گیا ہے جن کی مہارتوں اور حاصلاتِ تعلم کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے حاصلاتِ تعلم میں تکرار نظر آ رہی تھی۔

اس نصاب کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

- مجموعی طور پر یہ نصاب مرتب کرتے وقت پاکستان کی دینی و ملّی اساس اور آئینِ پاکستان کی روح کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے۔
- سیرتِ طیبہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے موضوع پر بچوں کی ذہنی استعداد اور دل چسپیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے جماعت ششم سے ہشتم تک اسباق شامل کیے گئے ہیں۔

DRAFT

- قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی کے حالات وواقعات اور ان کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ہر جماعت میں بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق مواد (نظم ونثر) شامل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔
- فروغ کاروبار، ماحول وثبات، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، عالم گیر شہریت، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، لسانی، معاشرتی اور ثقافتی ہم آہنگی، جداگانہ قابلیت کی آبیاری، اور باہمی احساس وبھائی چارہ کے فروغ جیسے موضوعات کو یکساں قومی نصاب میں لازمی طور شامل کیا گیا ہے۔ ان موضوعات کو نصاب میں تعلمی سرگرمیوں، جانچ (Assessments)، اور درسی کتب کے مواد (کہانیاں، نظمیں وغیرہ) میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
- اس نصاب کے ڈھانچے کو دوسرے مضامین سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے، اسے پڑھنے اور اس سے استفادہ کرنے والوں کی سہولت کی خاطر اس میں ہر معیار (Standard) کے تحت حدِ تدریج (Benchmark) اور حاصلاتِ تعلم (Student Learning Outcomes)) جن میں علم اور مہارتیں دونوں شامل ہیں، کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کے لیے **Progression grid** کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ ایک جماعت سے دوسری جماعت میں تبدیلی حاصلاتِ تعلم کی سطح پر واضح طور پر نظر آسکے۔
- حاصلات تعلم کو کور (**Core** اور اضافی (**Advanced/Additional**) میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ کور (Core) میں وہ تمام حاصلات تعلم شامل ہیں جو تمام طلبہ کے لیے ضروری ہیں۔
- تمام لسانی مہارتوں کا جائزہ لے کر انھیں ایک دوسرے سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے کیوں کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو ایک دوسرے سے جدا کر کے تحصیلِ زبان کے مقاصد کو مکمل طور پر حاصل نہیں کیا جاسکتا۔
- نصاب کو بنیادی لسانی مہارتوں کے لحاظ سے اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ اساتذہ تمام مہارتوں کو مناسب وقت دے کر ان کی تحصیل کو ممکن بنا سکیں۔
- اساتذہ کی معاونت کے لیے جدید تدریسی مہارتوں اور تکنیکوں کو نصاب کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔
- جدید ٹیکنالوجی کے حوالے سے دست یاب مختلف ذرائع استعمال کرتے ہوئے اُردو زبان کے استعمال اور فروغ کا مقصد حاصل کرنے کے لیے مختلف جماعتوں میں تعلمی سرگرمیوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- درسی کتب کی تیاری پر خصوصی توجہ دینے کے لیے قابل عمل تجاویز مرتب کی گئی ہیں۔ ان تجاویز کو ناشرین ومصنفین کی سہولت کے لیے الگ الگ کر دیا گیا ہے۔

- حمد اور نعت ہر درسی کتاب کا لازمی حصہ قرار دی گئی ہیں جس میں زبان وبیان اور مفاہیم کی رُو سے تنوّع کا خیال رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔

DRAFT

- روزمرہ زندگی کی مہارتوں کو تعلمی سرگرمیوں میں شامل کرنے کا طریقہ کار بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان مہارتوں سے متعلق موضوعات کو بھی نصاب میں شامل کیا جا سکتا ہے۔
- لکھنے کے دائرہ کار میں انشا پردازی اور املا پر خاص توجہ دی گئی ہے۔
- پڑھنے کے دائرہ کار میں ابتدائی جماعتوں میں صوتیات پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر سطح پر فہم کے ساتھ پڑھنے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے نمبروں کی تقسیم اس طرح تجویز کی گئی ہے کہ ہر جماعت میں طلبہ کی لسانی ضرورتوں کے مطابق ہر مہارت کا مناسب انداز میں جائزہ ممکن ہو سکے۔
- طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، منطقی اندازِ فکر اپنانے اور تنقیدی نقطۂ نظر کو فروغ دینے کے لیے حاصلاتِ تعلم اور سرگرمیوں کو نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔

یکساں قومی نصاب کے ذریعے کوشش کی گئی ہے کہ طلبہ اپنی انفرادی صلاحیتوں کو پہچانیں اور سمجھیں۔ وہ مختلف سرگرمیوں اور عملی کاموں میں حصّہ لیں۔ خود اپنے ہاتھ سے کام کر کے سیکھنے کے مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں تاکہ وہ بامقصد طور پر اپنی دلچسپی اور ضرورت کے مطابق اپنی صلاحیتوں سے استفادہ کر سکیں یکساں قومی نصاب اس بات کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ طالب علم اپنی انفرادی صلاحیت اور سیکھنے کی رفتار پر چلتے ہوئے بہترین طریقہ سے اپنے مقصد کو حاصل کریں۔ اس طرح طلبہ کو سیکھنے کے مساوی مواقع میسر آئیں گے۔

ہر بچے میں زبان سیکھنے کی قدرتی استعداد موجود ہوتی ہے اور یہ استعداد ہر زبان کے لئے الگ الگ نہیں بلکہ مشترک ہوتی ہے۔ کمنس (۱۹۹۱) کے مطابق اگر بچے کی مادری / اوّلین زبان کی بنیادیں مضبوط ہوں تو وہ اپنی عمر کے ابتدائی چند سال میں اپنی مادری زبان کے علاوہ مزید کئی زبانیں سیکھ سکتا ہے۔ اردو زبان پاکستان کی قومی زبان کی حیثیت سے پورے ملک کے افراد کے لئے رابطے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ کسی بھی علاقے کی اپنی زبان کے ساتھ ساتھ اردو رابطے کی زبان کے طور پر ہمارے طلبہ کے لئے اہمیت کی حامل ہے۔ ہر بچہ زبان سیکھنے کی قدرتی صلاحیت رکھنے کے علاوہ اپنے اردگرد کے ماحول اور اپنے سے بڑی عمر کے کسی انسان کے ساتھ رابطہ سے سیکھتا ہے۔

اُمید کی جاتی ہے کہ مصنفین اور متعلقہ ادارے اس نصاب کی روح کے مطابق درسی کتب اور دیگر مواد کی تیاری کے سلسلے میں دی گئیں تجاویز کی مدد سے حصولِ اہداف ممکن بنائیں گے۔ اسی طرح تربیتِ اساتذہ کے اداروں، ذمہ داروں اور امتحان لینے والوں سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ نصابی تقاضوں اور ہدایات وسفارشات کے مطابق اپنے اپنے دائرہ کار میں ضروری تبدیلیاں لائیں گے تاکہ طلبہ کی تعلیم وتربیت کو ممکن بنایا جا سکے۔ قومی نصاب کونسل وفاقی وزارتِ تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، اُن

DRAFT

تمام سرکاری و نجی اداروں کے ماہرین، اساتذہ اور عملے کی شکر گزار ہے جنھوں نے اِس نصاب کی تیاری میں حصہ لیا۔ اُمید کی جاتی ہے کہ اس نصاب پر عمل در آمد کے سلسلے میں بھی ان کا تعاون حاصل رہے گا۔

متعلقہ افراد اور اداروں سے گزارش کی جاتی ہے کہ عمل در آمد کے مختلف مراحل میں نصاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز سے ضرور آگاہ کریں۔

## 3. جانچ

### آزمائشی یا امتحانی حکمتِ عملیاں

آزمائش یا امتحان کو سکھانے یا پڑھانے کے عمل سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا سب سے اہم مقصد طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ آزمائش طلبہ کی تحصیل کی خوبیاں اور خامیاں جاننے میں مدد کرتی ہے اور اساتذہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ جان سکیں کہ ان کے مقاصدِ تدریس کس حد تک پورے ہو رہے ہیں اور پھر اس کے مطابق وہ اپنے طریقہ تدریس میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔ آزمائش یا امتحان میں طلبہ کی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کی جانچ پرکھ کے لیے مختلف طرح کی حکمتِ عملیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

DRAFT

### جانچ کی اقسام

اسکول میں طلبہ کو پڑھانے اور سکھانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے طلبہ کے آگے بڑھنے کے عمل کو بہ غور دیکھا جاتا ہے اور اس کے لیے آزمائشی حکمتِ عملیوں کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر آزمائش (Test) پیمائشی آلہ ہے اور اسی پیمانہ کے ذریعے طلبہ کی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس پیمانے کو کئی انداز سے استعمال کیا جاتا ہے مگر عمومی طور پر تدریس کی جانچ کے لیے درج ذیل دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں:۔

#### ا۔ تشکیلی جانچ (Formative assessment)

تشکیلی جانچ میں ایسے رسمی اور غیر رسمی طریقہ کار شامل ہیں جو معلم / معلمہ تدریس کے دوران استعمال کرتے ہیں تاکہ تدریسی طریقہ کار میں تبدیلی کر کے طلبہ کی کارکردگی کو بہتر کر سکے۔ یہ جانچ معلم / معلمہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ طلبہ کو ایک واضح

اور قابلِ حصول ہدف دے سکیں۔ تشکیلی جانچ ایک مسلسل جانچ ہوتی ہے جس میں معلم / معلمہ طلبہ کی استعداد کو مسلسل جانچتے ہیں اور فیڈبیک دینے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ (پورٹ فولیو) مرتب کرتے ہیں۔

https://i.pinimg.com/originals/17/d2/09/17d209e6d6bc13e6d9558401571176a3.png

DRAFT

تعلم کے لئے جانچ کے آلات

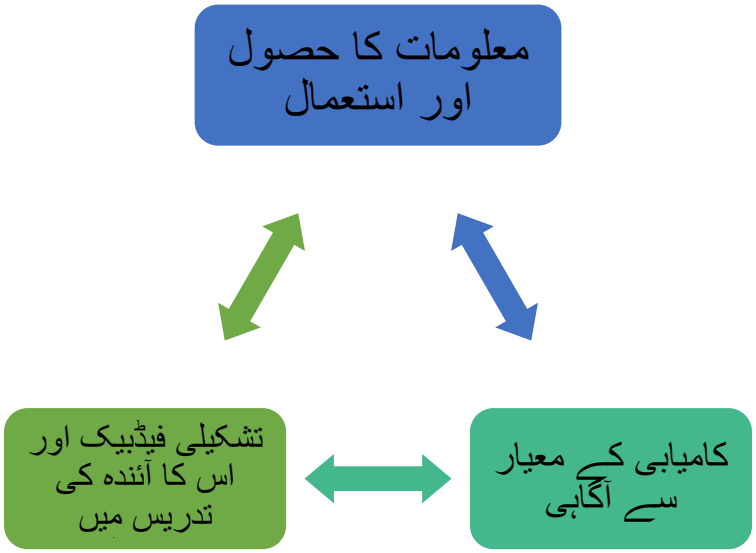

| تشکیلی جانچ کے نمونے | |
|---|---|
| سمجھ میں آیا(Thumbs Up) | نہیں سمجھ آیا(Thumbs Down) |
| سوال وجواب | گفت وشنید / گفتگو |
| ایک جملہ میں لُبِ لباب( One Sentence Summary) | Entry/ exit ticket |
| یادداشت کی لکھائی(Minute Paper) | جماعتی اظہارِ رائے(Classroom Opinion Polls) |
| الجھے ہوئے / مبہم نکات((Muddiest Point | پیش کش(Presentation) |
| مباحثہ((Discussion | رول پلے |
| پراجیکٹ(Project) | مشاہدہ(Observation) |
| ایک دوسرے کا کام جانچنا(Peer assessment) | خود اپنا کام جانچنا(Self assessment) |
| علمی کیفیت نامہ (کوئی معلوماتی عبارت یا کتاب پڑھ کر اس پر اپنے سیکھنے کے عمل کا تجزیہ(learning log)لکھنا) | |
| فکری جائزہ (کوئی کام / سرگرمی کرکے اس پر اپنے سیکھنے کے عمل کا فکری جائزہ(reflective log)لکھنا) | |

DRAFT

۲۔ حتمی / مجموعی جانچ (**Summative assessment**)

حتمی جانچ ایک ایسی جانچ ہوتی ہے جو کہ ایک مخصوص دورانیے (سبق کے اختتام، ہفتہ وار، ماہانہ، سہ ماہی، ششماہی، نوماہی، سالانہ) میں کی جاتی ہے اور اس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور مہارتوں کے حصول کی جانچ کرنا ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ آزمائشی پرچہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ حتمی یا مجموعی جانچ کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:۔

- دیے گئے حاصلاتِ تعلم کو مدنظر رکھ کر آزمائش ترتیب دی جائے۔
- تفہیم یا قواعد کی جانچ کے لیے ان دیکھا متن دیا جائے۔ (تفہیمی پیرے سے ہی سوالات ترتیب دیے جائیں۔ سوالات کے ذریعے متن میں سے ہی قواعد کے تصورات کو بھی جانچا جاسکتا ہے)
- آزمائش یا پرچے کے ساتھ ساتھ کلیدِ جانچ بھی ضرور بنائی جائے تاکہ ہر اسکول میں طلبہ کی کارکردگی کی منصفانہ جانچ کی جاسکے۔
- جانچ کلید اور ضابطۂ معیار (Rubrics) کی مدد سے کی جائے۔
- آزمائش ترتیب دیتے ہوئے سوالات آسان سے مشکل کی طرف جائیں، سوالات کی زبان سادہ ہو۔

- سوالات ترتیب دیتے ہوئے بلوم ٹیکسانومی کے نظریہ کو مد نظر رکھا جائے۔ جو کہ کچھ اس طرح ہے:

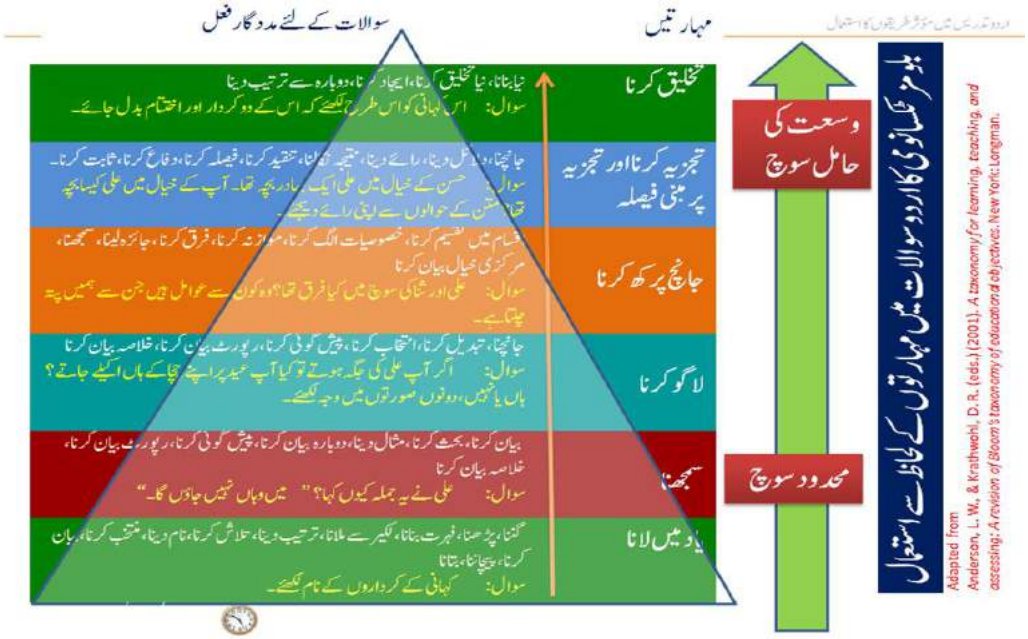


ترجمہ و تواخذ :

غلام وارث اقبال

نوٹ:

جماعتی درجے اور حاصلاتِ تعلم کے مطابق سوالات کی نوعیت منتخب کریں۔ تمام اسکول مطلوبہ کورس امتحان سے پہلے مکمل کروائیں اور ہر میعاد کا کورس میعاد شروع ہونے پر دیا جائے اور دوبارہ یادداشت کے لیے امتحان سے قبل بھی دیا جائے۔

DRAFT

## 4. مجوزہ طریقہ ہائے تدریس اور حکمتِ عملیاں

اُردو نصاب ۲۳۔۲۰۲۲ء کو تدریسِ زبان کے جدید اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ یہ نصاب تقاضا کرتا ہے کہ بچوں کو تفہیمِ زبان اور تحصیلِ زبان کی مختلف سرگرمیاں دے کر اُنھیں عملی طور پر زبان سیکھنے کے عمل میں شریک کیا جائے۔ چناں چہ معلمین و معلمات اور تربیتِ معلمین و معلمات کے اداروں کو اس بات کا خیال رکھنا ہو گا کہ وہ زبان سکھانے کے جدید طریقوں سے نہ صرف آگاہ ہوں بلکہ انھیں مہارت سے استعمال کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔

معلمین ومعلمات کا کردار طلبہ کے کئے ایک نمونے کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ تدریسی عمل کے دوران میں درج ذیل اصولوں کو مدِ نظر رکھا جائے:

- وقت، نصاب اور لسانی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کے پیشِ نظر کام کی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہو۔
- ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں جن کا مرکز طلبہ وطالبات ہوں۔
- موزوں اور دل چسپ وسائل تیار کیے جائیں۔
- طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے وسیع النظر سوالات پوچھے جائیں۔
- آزادانہ طور پر نئے خیالات کی تخلیق، خیال وفکر اور تحقیق کو اہمیت دی جائے، مسائل کا حل نکالنے اور منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے اور مواقع فراہم کیے جائیں۔
- حقیقی زندگی سے متعلق معلومات اکٹھی کر کے انھیں منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے۔
- تحقیق کے لیے خود سے سوالات مرتب کرنے اور جوابات تلاش کر کے مسائل کا حل نکالنے کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے۔
- شراکت داری میں اور مل کر کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ایسی سرگرمیاں مرتب کی جائیں جن کے ذریعے طلبہ کو آپس میں خیالات اور معلومات کا تبادلہ کر کے بہتر نتائج اخذ کرنے کا موقع ملے۔
- اگر ممکن ہو تو ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے طلبہ کو ذمہ دار شہری بنانے کے لیے دوسرے شہروں، صوبوں اور علاقوں کے طلبہ کے ساتھ بات چیت، سوالات اور خیالات کے تبادلے کا موقع دیا جائے۔
- تدریس میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کو ممکن بنایا جائے تاکہ طلبہ کو (معلمین کی نگرانی میں) وسیع مواد تک رسائی حاصل ہو۔ اس کے لیے معلمین کی تیاری بھی کروائی جائے۔
- طلبہ کو آپس میں بات چیت کرنے، سوالات پوچھنے اور اپنے مشاہدات وتجربات کے تبادلے کا موقع دیا جائے۔
- اکیسویں صدی کا مستقبل ڈیجیٹل خواندگی سے وابستہ ہے چناں چہ طلبہ کو آن لائن تدریسی مشقوں کی تربیت دی جائے۔ طلبہ کو مختلف پراجیکٹ اور موضوعات پر معلوماتی و تحقیقی اسائنمنٹ دی جاسکتی ہیں جن کو وہ ڈیجیٹل ذرائع استعمال میں لاتے ہوئے مکمل کر کے آن لائن جمع کرواسکتے ہیں۔

معلمین ومعلمات کی سہولت کے لئے موجودہ دور میں دنیا بھر میں رائج تدریسِ زبان کے آزمودہ طریقہ ہائے تدریس کا خلاصہ ذیل میں دیا جارہا ہے۔ اُن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسباق کی تیاری کرتے وقت ان طریقوں کو موزوں انداز میں اپنی روزمرہ

DRAFT

تدریسی سرگرمیوں کا حصّہ بنائیں گے۔ درسی کتب کی تیاری کے لیے دی گئی سفارشات میں بھی ان طریقوں کو شامل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں:۔

گفتگو / بولنا اور سننا(Discussion)

معلمین ومعلمات لسانی مہارتوں (بولنا، سننا) کی سرگرمیوں کو بامعنی اور مؤثر بنانے کے لیے درج ذیل نکات مدِ نظر رکھیں:۔

- سرگرمی / سوالات / مشق بچوں کی ذہنی سطح اور بصری صلاحیتوں سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ کو اپنے تعلم کا مختلف طریقوں سے اظہار کا حق دیا جائے اور اپنی رفتار سے سیکھنے کا موقع دیا جائے۔ ابتدا میں سست رفتار طلبہ آگے چل کر زیادہ تیزی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں اس لیے طلبہ وطالبات کے خاموش رہنے کے حق کو بھی تسلیم کیا جائے تاہم بولنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ان طلبہ کی سننے اور بولنے کی لسانی مہارتوں میں خصوصی مدد کی جائے جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے۔ ان کی مادری زبان سے الفاظ (جیسے کہ دوسری زبانوں سے مماثل الفاظ) اور بات چیت کے طریقہ کار کو ان مہارتوں کی پیش رفت میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
- اگر طلبہ سے غلطی ہو جائے تو انھیں یکسر غلط قرار نہ دیں بلکہ اس کی نشان دہی اس انداز میں کریں کہ وہ خود اپنی اغلاط کی درستی کے قابل ہو سکیں یا حسبِ ضرورت معلمین ومعلمات خود مثبت انداز سے درستی کریں تاکہ بچوں میں زبان سیکھنے کا جذبہ پیدا ہو۔

اگر ممکن ہو تو گفت وشنید کے اوقات میں طلبہ کو دائرے میں بٹھایا جاسکتا ہے تاکہ سمعی اور بصری روابط بحال رہیں۔

سوالات پوچھنا(Questioning)

سوال پوچھنا ایک مؤثر تدریسی طریقہ ہے کیوں کہ ایک معیاری سوال کے ذریعے نہ صرف طالب علم کی سوچ کے معیار اور تخیل کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے بلکہ سوال کے موزوں انداز سے طالب علم سے ایک معیاری جواب کا حصول بھی ممکن ہے۔ معلمین و معلمات کو چاہیے کہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے درج ذیل نکات کا خیال رکھیں:۔

- صرف ہاں، نہیں اور ایک لفظ پر مشتمل جوابات والے سوالات کی بجائے ان کو وجوہات سے منسلک کیا جاسکتا ہے مثلاً "آپ کو کون سا کھیل / موسم / پھل پسند ہے اور کیوں؟ زیادہ تر ایسے سوالات پوچھے جائیں جن میں طلبہ کو ایک یا زیادہ جملوں میں اپنی رائے دینی پڑے۔

DRAFT

- طلبہ کی ذہنی سطح کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) کے درجات کے مطابق ہر سطح کے سوالات تیار کیے جائیں۔ چھوٹے بچے بھی Higher Order Thinking کر سکتے ہیں۔ اس لیے ہر جماعت میں بلومز ٹیکسانومی کے مختلف درجات کے سوالات ضرور شامل کیے جائیں۔
- سوالات سمجھنے اور جوابات دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے۔ مشاہدے، حاصل شدہ معلومات کو کام میں لانے اور نتیجہ اخذ کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- طلبہ سوالات کے جواب میں جو کہنا چاہیں انھیں کہنے دیا جائے۔ جواب غلط ہونے کی صورت میں دیگر طلبہ سے پوچھا جاسکتا ہے یا معلمین و معلمات خود رہنمائی کر سکتے ہیں تاہم انداز ایسا ہونا چاہیے کہ طالب علم میں اعتماد کی کمی نہ ہونے پائے۔
- ایسے مواقع پیدا کیے جائیں کہ طلبہ خود سوالات مرتب کریں اور اپنے ساتھی طلبہ سے پوچھیں۔

DRAFT

### فکری تحرک (Brainstorming)

جب بھی کوئی نیا متن پڑھانا ہو تو معلمین و معلمات پہلے اس موضوع سے متعلق طلبہ سے بات چیت کریں اور ان سے موضوع کے بارے میں چند الفاظ یا ایک دو جملوں میں اپنے خیالات پیش کرنے کا کہیں۔ تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ اس سے متعلق جو کچھ ذہن میں آئے بولتے جائیں۔ معلمین ان کے جوابات (درست، غلط) بغیر کسی تبصرہ کے بورڈ پر موضوع کے ارد گرد لکھتے جائیں تاکہ وہ اس سرگرمی میں شریک ہوں۔ تمام جوابات بورڈ پر درج کر لینے کے بعد ایک ایک جواب کا جائزہ لیتے ہوئے اس پر تبصرہ کریں ۔ خیال رہے کہ یہ سرگرمی بہت طویل نہیں ہونی چاہیے۔ یہ حکمت عملی انشا پردازی کی سرگرمیوں میں بھی استعمال کرنی چاہیے تاکہ طلبہ اپنی تخلیقی لکھائی پر زیادہ توجہ دے سکیں۔ یہ سرگرمی انفرادی اور گروہی انداز میں بھی کروائی جاسکتی ہے۔

### ذہنی نقشہ کشی (Concept / Mind Mapping)

طلبہ کی سابقہ معلومات اور خیالات کو منظم انداز میں ترتیب دینے کے لیے ذہنی نقشہ کشی (Mind mapping) کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں کسی موضوع کے مطابق طلبہ اپنے نئے خیالات کو مربوط اور منظم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اس میں مضمون لکھتے ہوئے موضوع کے اہم نکات کے بارے میں لکھنا، متن کے اہم نکات کا جائزہ لے کر ان کو پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

پیش گوئی (Prediction)

اس طریقہ کار کے تحت طلبہ کو غور و فکر کی دعوت دی جاتی ہے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارا جاتا ہے۔ جیسے:

- طلبہ سوچ کر کسی کہانی کا انجام بتا سکیں۔
- کسی سوال کے جواب یا نتائج کا قبل از وقت اندازہ لگا سکیں۔
- تصاویر یا کسی کتاب کا سرِ ورق دیکھ کر کہانی / عنوان کی پیش گوئی کر سکیں۔

جماعتی مباحثہ (Class Discussion)

جماعتی مباحثہ ایک مفید طریقہ ہے جس کے ذریعے کم وقت میں پوری جماعت کو متوجہ کیا جا سکتا ہے۔ سبق کے شروع میں جب نئے کام کا آغاز کرنا ہو یا جب سبق پڑھانے کے دوران میں یا بعد میں اندازہ لگانا ہو کہ جو کچھ پڑھایا گیا ہے طلبہ اس سے آگاہ ہیں تو یہ طریقہ مناسب ہے۔

انفرادی، جوڑیوں میں یا گروہ میں کام کروانا (Individual , Pair or Group Work)

کسی ایک سبق یا متبادل اسباق کی تدریسی پیش رفت کے لیے طلبہ و طالبات کی شرکت کے حوالے سے ان طریقوں سے کام لیا جا سکتا ہے:

- انفرادی کام: تمام طلبہ کو خود کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تا کہ وہ اپنے آپ کو پر سکون اور بیرونی دباؤ سے آزاد محسوس کرتے ہوئے اپنی رفتار سے سیکھیں۔ اس طرح انھیں ایک دوسرے پر بھروسہ کرنے کی بجائے خود انحصاری کا موقع ملتا ہے۔ پڑھائی اور لکھائی کے کاموں میں اس طریقے کا استعمال ممکن ہے۔
- جوڑیوں میں کام: جوڑی میں کام کی بہ دولت طالب علموں کو کام میں شراکت کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی سننے، بولنے، زبان سیکھنے کی صلاحیت کی مشق اور پیش رفت ہوتی ہے۔ طلبہ اپنے ہم عمر کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے میں ہچکچاتے نہیں ہیں۔ اس طرح مسائل کے حل اور نتائج کے حصول کے لیے ایک دوسرے کی معاونت کا بھی موقع ملتا ہے اور خود انحصاری پیدا ہوتی ہے۔

گروہی (گروپ میں) کام: اس طریقے میں طلبہ کو ایک گروپ میں کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے اور انھیں آپس میں گفت و شنید کا موقع ملتا ہے اور لسانی پیش رفت میں مدد ملتی ہے۔ اُنھیں ایک دوسرے کے نظریات کا احترام، اپنے خیالات پیش کرنے، ایک دوسرے کی اصلاح کرنے اور خوش گوار ماحول میں متفقہ نتائج اخذ کرنے کا موقع ملتا

DRAFT

ہے۔ معلمین و معلمات سرگرمی کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی یا مختلف ذہنی سطح کے طلبہ کے گروپ بنا سکتے ہیں ،لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر بچے کو شرکت کا یکساں موقع ملے۔

الفاظ کے کھیل

اُردو میں مختلف طریقوں سے الفاظ پڑھائے / سکھائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً:

- مسئلہ کا حل: جیسے صحرا میں زندہ رہنے کے لیے چھ باتوں پر متفق ہونا؛ اس کے لیے موضوع سے متعلق چار / چھے مختلف تجاویز پیش کرنے کو کہا جائے۔
- کسوٹی: کسی چیز یا مشہور شخصیت کو سوالات کے ذریعے سے بوجھنا۔ جواب صرف ہاں یا نہیں میں ہونا چاہیے۔
- یاد داشت کا کھیل: جیسے لمبی فہرست یاد رکھنا، ایک منٹ تک مختلف چیزیں دیکھنا پھر یادداشت سے بتانا کہ کیا کیا دیکھا تھا۔
- درست لفظ کا چناؤ: کمپیوٹر پر ڈریگ اور ڈراپ، معما، کوئز وغیرہ جیسے کھیل اور سرگرمیاں۔

شراکت میں لکھائی (Shared Writing)

شراکت میں لکھائی ایک چھوٹے گروہ میں بھی ہو سکتی ہے اور کل جماعتی طور پر بھی۔ معلمین و معلمات لکھائی کے مرحلوں کا نمونہ کسی دشواری کے بغیر پیش کر سکتے ہیں۔ مثلاً معلم / معلمہ طلبہ و طالبات کی مدد سے کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کریں۔ تحریر کرتے ہوئے شعوری طور پر حروف کی بناوٹ، املا، قواعد، آغاز، متعلقہ مواد، اختتام کے حوالے سے یا جو مہارت سکھانا مطلوب ہے، اس کے اہم نکات کے حوالے سے غلطیاں کرے۔ اگر بچے اغلاط کی نشان دہی کرنا چاہیں تو انھیں بتائے کہ ہم لکھائی ختم کر کے دوبارہ دہرائیں گے۔ پھر دہرائی کے دوران میں طلبہ کی مدد سے تمام اغلاط کی نشان دہی کریں اور تحریر کو اصل شکل دیں۔ گویا شراکت میں لکھائی کے اہم نکات / مراحل درج ذیل ہیں:

- معلم / معلمہ کا بتایا ہوا نمونہ لکھائی کے مراحل، مہارت / طرزِ تحریر پیش کرتا ہے۔ اس کے ذریعے معلم / معلمہ رسمی لکھائی اور لکھائی کی مہارتوں کا تعارف (علاماتِ اوقاف، مطابقت فعل، فاعل، زمانہ) کروا سکتے ہیں۔ تحریر کے مختلف مراحل پر گفتگو (آغاز، درمیان، بامعنی مواد) ہو سکتی ہے۔ تحریر کے مختلف انداز اور نمونے (لکھائی کی سمت، فہرست تیار کرنا، کہانی، خلاصہ اور مضمون) لکھنا سکھائے جاسکتے ہیں۔
- کسی نئے موضوع پر شراکت کی لکھائی میں طلبہ کو معلمین و معلمات کی مدد سے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملتا ہے۔

DRAFT

- اپنے ساتھی یا گروہ کے تحریری کام ترتیب دیتے ہوئے طلبہ کو معلمین و معلمات کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔
- مسوّدے میں تحریر کی اشاعت کے مراحل (نظر ثانی، اغلاط کی نشان دہی اور ایڈیٹنگ / ادارت) سے اپنے کام پر نظر ثانی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- طلبہ عبارت / مسوّدہ کی انفرادی لکھائی کے قابل بن جاتے ہیں۔

تصویری خاکہ (Pictorial Illustration)

اس طریقہ کار میں مختلف ڈرائنگ، تصاویر، خاکہ جات، نقشہ جات اور تصویر کشی شامل ہیں۔ اس طریقہ کار میں بچوں کو مختلف تصاویر دے کر تصویر کی منظر کشی (تصویر میں کیا ہو رہا ہے، تصویر کی جزئیات) کے بارے میں تفصیلاً بات کی جاتی ہے۔ کہانی کے واقعات کی ترتیب درست کروائی جاسکتی ہے۔

DRAFT

مطالعاتی دورہ (Study Tour)

اس طریقہ کار کے تحت مشاہدے اور معلومات کو اکٹھا کرنے کے لیے طلبہ کو اسکول کے اندر اور باہر مختلف مقامات پر لے جایا جا سکتا ہے۔ اس سے طلبہ کو مختص کردہ موضوع کے بارے میں حقیقی زندگی اور اپنے ماحول سے مشاہدے کے بعد معلومات اکٹھا کرنے کا موقع ملتا ہے جیسے حیوانات، نباتات، جمادات، تاریخی عمارات یا معاشرتی مسائل سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے مطالعاتی دورے کا اہتمام کرنا۔ اس کے اختتام پر طلبہ کو بولنے اور لکھنے کی سرگرمیاں دی جائیں۔

سروے / مساحت (Survey)

کسی موضوع پر حقائق اور آراء اکٹھا کرنے کے لیے سروے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ طلبہ یہ کام گروپ میں، انفرادی طور پر اور جوڑیوں میں کر سکتے ہیں اور اس کے لیے کئی وسائل اور دیگر طریقہ ہائے تدریس کا سہارا لے سکتے ہیں مثلاً سوال نامہ، انٹرویو، جدول وغیرہ۔

انٹرویو / مصاحبہ / مواجہہ (Interview)

انٹرویو کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ سے سوالات پہلے سے مرتب کروالیں۔ اس کے ساتھ بچوں کو ایسے سوالات کے لیے بھی تیار کیا جائے جس کے ذریعے مزید جاننے کے لیے(Probing)خود سے ضمنی سوالات کر سکیں۔ جماعت میں انٹرویو کے لیے فرضی مشقیں بھی کروائی جائیں۔

رہنمائی کے ساتھ پڑھائی(Guided Reading)

کسی بھی جماعت میں پڑھنے والے تمام طلبہ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ان کے سیکھنے کے طریقے اور سمجھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔وہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اپنی اپنی رفتار پر چلتے ہوئے سیکھتے ہیں۔ درج ذیل طریقوں سے طلبہ وطالبات کی انفرادی تدریسی ضرورت کا خیال رکھا جاسکتا ہے:۔

- طلبہ کی تعلیمی ضرورت، ذہنی سطح اور دل چسپی کے مطابق مطالعاتی مواد چنا جائے۔ اس میں قابلیت کے اعتبار سے طلبہ کے گروپ بنائے جائیں۔ ایک ہی کہانی یا متن ہر گروپ کو دیا جائے تاہم قابلیت کے مطابق اس کے مواد کو آسان اور پیچیدہ بنایا جائے۔ اسی طرح تفہیمی سوالات بھی ہر گروپ میں اس کی قابلیت کے مطابق دیے جائیں۔
- کسی موضوع کی تدریس کے لیے جوڑیوں میں اس طرح پڑھائی کروائی جائے کہ ایک ساتھی دوسرے ساتھی کے لیے مددگار ثابت ہو۔ سمعی اور بصری دونوں طرح کی معاونات کا استعمال کیا جائے۔
- کچھ طلبہ متحرک رہ کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جب کہ کچھ ایک جگہ بیٹھ کر زیادہ مؤثر طریقے سے کام کرتے ہیں۔ چناں چہ طلبہ کے مزاج کو سمجھتے ہوئے ایسا ماحول فراہم کیا جائے کہ ہر طالب علم اپنی سہولت کے مطابق پڑھائی کے عمل میں شریک ہو سکے۔

کردار کاری اور ڈراما(Role Play & Drama)

اس طریقہ کار میں طلبہ ناظرین کے سامنے کسی موضوع کو تمثیلی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ طلبہ کو اعتماد سے بات کرنے، مکالمہ تیار کرنے اور پیش کش کا موقع ملتا ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر پیش کرنے میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ طلبہ میں تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ رول پلے دی گئی صورت حال پر زبانی مکالمہ طے کر کے ان کی فی البدیہہ ادائی کرنا ہے۔ اس کے لیے موضوع یا موضوع سے مطابقت رکھنے والی صورت حال دی جاسکتی ہے(مثلاً "آپ سب بازار جارہے ہیں اور اچانک بارش ہو جائے / اچانک مہمان گھر پر آجائیں / ہم دردی / صحت وصفائی)۔ اس میں پہلے سے نہ تو کوئی لکھا ہوا اسکرپٹ دیا جاتا ہے اور نہ ہی اس میں ریہرسل ہوتی ہے جب کہ ڈراما میں باقاعدہ طور پر لکھا ہوا اسکرپٹ دیا جاتا ہے یا کسی کہانی کو ڈرامائی انداز

DRAFT

میں پیش کروایا جا سکتا ہے۔ کرداروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ لباس اور دیگر اشیاء تیاری کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔ ریہرسل ہوتی ہے اور پھر سب کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

## پروجیکٹ / منصوبہ (Project)

اس طریقۂ کار میں طلبہ کو موضوع دیا جاتا ہے۔ انھیں جماعت میں اور جماعت سے باہر نکل کر موضوع اور اس کے تمام پہلوؤں کے حوالے سے مسائل کو خود سے جاننے اور ان کا حل نکالنے کی تدابیر کرنے، مل جل کر کام کرنے، تحقیق اور تجزیہ کر کے نتائج پیش کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ ایسے موضوعات کا انتخاب کیا جائے جن میں تمام لسانی مہارتوں کا مناسب استعمال ممکن ہو۔ گروپ میں طلبہ سے پراجیکٹ کے مختلف پہلوؤں پر کام کروایا جائے۔

DRAFT

## ٹیکنالوجی کا استعمال

ترقی کے اس دور میں ڈیجیٹل و جدید ٹیکنالوجی ہر فرد کی ضرورت ہے۔ جس کا بامقصد اور بامعنی استعمال طلبہ کو جدت پسند، علوم و فنون کا ماہر اور ایک عالمی شہری (Global Citizen) بنانے میں مددگار ثابت ہو گا۔

جو طلبہ کو سیکھنے کے مختلف مراحل میں فعال شمولیت، مل کر کام کرنے اور بات چیت کے کا مواقع فراہم کرتا ہے۔ وہ خود اعتمادی کے ساتھ ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے بہتر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ جماعت میں ایسی سرگرمیاں کروائی جائیں جن میں طلبہ کو موبائل، کیمرہ اور وڈیو وغیرہ کے ذریعے معلومات جمع کرنے اور استعمال کرنے کے مواقع میسر ہو سکیں۔ اسی لیے ٹیکنالوجی کو یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات میں شامل کیا گیا ہے۔ اسکول میں اگر کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو تو اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کروایا جائے۔

Curriculum, T.O. (2002). *The Teaching /Learning Strategies Companion*. Retrieved from *http://www.belb.org.uk/downloads/i_epd_teaching_and_learning_companion_ministry_of_education*. pdf

## سمعی و بصری معاونات

موثر اور کامیاب تدریس کے لیے سمعی و بصری معاونات کی اہمیت مسلم ہے۔ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو بروئے کار لانے کے لیے درج ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں:۔

۱۔ تعلیمی اداروں میں معلمین و معلمات کو تعلیمی معاونات یعنی امدادی اشیاء کی کٹ بشمول میموری کارڈ / USB (جس میں اسباق کی سمعی ریکارڈنگ موجود ہو) مہیا کی جائے اور معلمین و معلمات کو اس کے استعمال سے واقف کروایا جائے۔

۲۔ تربیتی اداروں میں معلمین و معلمات دورانِ تربیت ڈیجیٹل ٹیکنالوجی (کمپیوٹر، ٹیب، موبائل فون، ملٹی میڈیا وغیرہ) کے استعمال میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو استعمال کر کے اپنے تدریسی معیار کو بہتر بنا سکیں۔

۳۔ معلمین و معلمات دورانِ تدریس آن لائن تدریس اور جانچ میں بھی مہارت حاصل کریں تاکہ ناگزیر صورت حال میں تعلیمی سلسلے کو جاری رکھا جائے۔

۴۔ معلمین و معلمات دورانِ تربیت عملی اور دستی کاموں میں بھی مہارت حاصل کریں اور جس قدر ممکن ہو، امدادی اشیاء خود تیار کریں اور طلبہ سے بھی تیار کروائیں۔

۴۔ طلبہ کو الفاظ کی درست ادائی (تلفظ)، متن کی تفہیم، معیاری لب و لہجہ اور املا سکھانے کے لیے ٹیپ ریکارڈر، لیپ ٹاپ، ٹیب، ملٹی میڈیا اور لسانی لیبارٹری (Language Laboratory) کا استعمال بہت ضروری ہے۔ دیہات کے تعلیمی اداروں کو ان معاونات سے استفادہ کا موقع ضرور ملنا چاہیے۔ ابتدائی سطح پر مرکزی اسکول (Cluster Center) کو یہ تعلیمی معاونات یا امدادی اشیاء مہیا کی جائیں تاکہ اس کے ذریعے دیگر تعلیمی اداروں کو یہ چیزیں باری باری فراہم کی جا سکیں۔

۵۔ درسی کتب کی تیاری کے ساتھ آڈیو ٹیپ، میموری کارڈ، یو ایس بی یا سی ڈی کی صورت میں ان کی صوتی ریکارڈنگ بھی تیار کیا جائے تاکہ طلبہ کے خواندگی اور تلفظ کے مسائل کم کیے جا سکیں۔

تخلیقی لکھائی / انشا پردازی کے لیے مجوزہ ضابطۂ معیار

- پیراگراف تحریر کرنا

  آغاز، ربط و تسلسل، الفاظ کا چناؤ، اختتام، املا اور رموزِ اوقاف

- درخواست نویسی

  آغاز اور پتا، القاب و آداب، مدعا، اختتام، درخواست کنندہ کا نام و پتا، تاریخ، املا اور رموزِ اوقاف

- کہانی نویسی

  پلاٹ / ابتدا، موضوع سے مطابقت، نقطۂ عروج و دل چسپی، ربط و تسلسل، اختتام / اخلاقی سبق، املا اور رموزِ اوقاف

- مضمون نویسی

DRAFT

تمہید / آغاز، نفسِ مضمون، ربط و تسلسل، الفاظ کا چناؤ، حدِ الفاظ، اختتام، املا اور رموزِ او قاف

- خط نویسی

مقام روانگی و تاریخ، کاتب کا پتا، القاب و آداب، نفسِ مضمون، الوداعی کلمات، اختتامیہ، مکتوب الیہ کا پتا، املا اور رموزِ او قاف

- کردار نگاری

تعارف، ظاہری حلیہ، کردار کی خوبیاں، پسند و ناپسند، ربط و تسلسل، کردار کے بارے میں رائے، املا اور رموزِ او قاف

- تبصرہ نویسی

تعارف، موضوع، موضوع سے مطابقت، امثال، ربط و تسلسل، اپنی رائے کا دلائل کے ساتھ اظہار، اختتام

- تقریر نویسی

موضوع کا تعارف، تقریر کا مواد،، موضوع سے مطابقت، امثال اور دلائل، اختتام

- تلخیص نویسی

اہم نکات کا احاطہ، عبارت میں دی گئی معلومات کی درست ترتیب، کسی اضافی معلومات / خیال سے گریز، مختصر الفاظ میں لُبِّ لباب، اصل عبارت کی ایک تہائی عبارت

- مکالمہ نگاری

آغاز، بامقصد، مربوط و منطقی گفتگو یا موضوع سے متعلق دلائل، رموزِ او قاف، اختتامیہ اور املا۔

DRAFT

## 5. فرہنگِ اصطلاحات یکساں قومی نصاب (اردو)

| | اصطلاحات | وضاحت |
|---|---|---|
| ۱۔ | ارکان / رکن | حروف کا مجموعہ / لفظ کا کوئی جز جو ایک آواز سے ادا ہو مثلاً 'نام، درد، چیز، اور' وغیرہ اس میں حروف کے اس مجموعے کی ایک ہی آواز ہے |
| ۲۔ | ارکان سازی | ارکان رکن کی جمع ہیں۔ حروف اور مصوتوں کی مدد سے ارکان بنانا۔ کسی بھی لفظ میں موجود آوازیں یا جز جو کسی دوسرے حرف (خصوصاً مصوتہ) سے جڑ کر وجود میں آئیں، اسے ارکان سازی کہا جاتا ہے۔ مثلاً 'لڑکے' اس میں دو ارکان ہیں لڑ + کے۔ |

| | | |
|---|---|---|
| ۳۔ | استحسان | پسندیدگی اور اچھا سمجھنا |
| ۴۔ | استحسانی گفتگو | گفتگو میں پسند اور خوبیوں کی نشاندہی |
| ۵۔ | استعارہ | لفظ کو اس کے مجازی معنی میں استعمال کرنا مثلاً بہادر انسان کو 'شیر' کہنا |
| ۶۔ | اسلوب | لکھنے کا انداز |
| ۷۔ | الفاظ سازی | ارکان کی مدد سے الفاظ بنانا |
| ۸۔ | امتحانی حکمتِ عملی | امتحانات لینے کی تدبیر اور طور طریقہ |
| ۹۔ | انشاپردازی | مضمون نگاری یا نثر نگاری کا فن |
| ۱۰۔ | انفرادی صلاحیت | کسی ایک فرد کی اپنی صلاحیت |
| ۱۱۔ | آہنگ | آواز و انداز، نغمہ |
| ۱۲۔ | ایک رکنی الفاظ | وہ لفظ جس کا صرف ایک رکن یا آواز ہو مثلاً 'عام، سیب، چوٹ' وغیرہ |
| ۱۳۔ | بصری الفاظ | وہ الفاظ جو طلبہ اکثر و بیشتر دیکھتے رہنے کی وجہ سے پہچان سکیں |
| ۱۴۔ | بھاری آوازیں | وہ آوازیں جو کسی دوسرے حرف (صحیحے) اور دو چشمی ھ سے مل کر بنی ہوں مثلاً بھ، دھ، کھ' وغیرہ |
| ۱۵۔ | پیش رفت | آگے بڑھنا، ترقی کرنا |
| ۱۶۔ | تحت اللفظ | اشعار اس طرح پڑھنا کہ شعر کا ہر جزو یا لفظ الگ الگ سمجھ میں آئے |
| ۱۷۔ | تخمینی سوال | وہ سوال جس کے ذریعے جانچ پرکھ کر کے اور اندازہ کر کے طالب علم کے درجے کا تعیّن کیا جاسکے |
| ۱۸۔ | تشبیہ | ایک چیز کی کسی صفت کو کسی دوسری چیز سے ملانا، مثلاً کسی کے حُسن کو چاند سے ملانا |

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹۔ | تشخیصی جانچ | وہ جانچ جس میں بچے کی موجودہ صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکے |
| ۲۰۔ | تشکیلی جانچ | دورانِ تدریس جانچ کا عمل |
| ۲۱۔ | تصادم | اختلافِ رائے |
| ۲۲۔ | تعلمی سرگرمی | پڑھائی سے متعلق سرگرمی، تدریس کا طریقہ |
| ۲۳۔ | تعلیم | پڑھانا، سکھانا |
| ۲۴۔ | تعلیمی نصاب | پڑھائی کا کورس |
| ۲۵۔ | تفصیلیہ | |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | |
| ۲۶۔ | تفہیمی سوال |
| ۲۷ | تلمیح |
| ۔ | |
| | تنقید |
| ۲۸۔ | تنقیدی گفتگو |
| ۲۹۔ | تنوین |
| ۳۰۔ | |
| | تھیسارس |
| ۳۱۔ | |
| | جانچ |
| ۳۲۔ | حاصلاتِ تعلم |
| ۳۳ | حتمی / مجموعی جانچ |
| ۔ | حدِ تدریج |
| ۳۴ | حرکات و سکنات |
| ۔ | حروفِ تہجی |
| ۳۵ | |
| ۔ | |
| ۳۶۔ | |
| ۳۷ | |
| ۔ | |

| |
|---|
| رموز او قاف میں وہ علامت جو کسی چیز کی وضاحت اور تفصیل کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ |
| اس علامت میں اوپر تلے دو نقطے (:) لگا کر وضاحت یا فہرست وغیرہ بیان کرتے ہیں۔ |
| وہ سوال جن کے ذریعے فہم اور سمجھ کا اندازہ لگایا جاسکے |
| (علم بیان) کلام میں کسی مشہور حدیث، آیت قرآنی، قصے یا مثل یا کسی علمی اور فنی اصطلاح کی طرف اشارہ کرنا جس کو سمجھے بغیر مطلب واضح نہ ہو |
| کسی فن پارے کے حسن و قبح (اچھائی اور برائی) پر اصول و ضوابط کی روشنی میں اظہار رائے |
| گفتگو میں کسی چیز کے منفی اور مثبت پہلوؤں کی نشاندہی |
| کس لفظ کے آخر میں دو زبر (ً) یا دو زیر (ٍ) یا دو پیش (ٌ) لگا کر نون ساکن کی آواز نکالنا، جیسے تقریباً، دفعتاً وغیرہ |
| قاموسِ مترادفات۔ لغت کی طرح کی ایک مفصل کتاب جس میں الفاظ کے ممکنہ مترادف / ہم معنی الفاظ موجود ہوتے ہیں |
| آزمائش، پرکھ، امتحان |
| وہ بیانات جو بتاتے ہیں کہ سبق کے اختتام تک طلبہ کیا سیکھ اور کر سکیں گے |
| لازمی، اجمالی، کُلّی جانچ یا امتحان |
| مقررہ اور طے شدہ مقام یا درجہ |
| اُٹھنا بیٹھنا، نقل و حرکت، طور و طریق، عادات و اطوار، اعمال و افعال |
| کسی رسم تحریر کے بنیادی اجزا جو اصوات و حرکات کے ترجمان ہوتے ہیں اور جن سے الفاظ بنائے جاتے ہیں |

| | اصطلاحات |
|---|---|
| ۳۸ | ختمہ |
| ۔ | دور کنی الفاظ |
| ۳۹۔ | ذخیرۂ الفاظ |

| وضاحت |
|---|
| عبارت میں مکمل وقف کی علامت / جملے کے آخر میں لگائی جانے والی علامت (۔) |
| وہ لفظ جس کے دو ارکان یا آوازیں ہوں مثلاً 'روٹی، بادل، اندر' وغیرہ |
| وہ تمام الفاظ جو کسی فرد کے تجربہ اور علم میں ہوں |

RAFT

| | |
|---|---|
| ۴۰۔ | ذرائع ابلاغ |
| ۴۱۔ | رابطہ |
| ۴۲۔ | رموز او قاف |
| ۴۳ | روزمرہ زندگی کی مہارتیں |
| ۔ | زبان شناسی |
| ۴۴ | سکتہ |
| ۔ | سمعی ذرائع |
| ۴۵ | سہ رکنی الفاظ |
| ۔ | صحیحہ |
| ۴۶۔ | صنفی مساوات |
| ۴۷ | صوتیات |
| ۔ | ضابطہ ٔمعیار |
| ۴۸ | ضرب المثل |
| ۔ | عالم گیر شہریت |
| ۴۹۔ | فروغ کاروبار |
| ۵۰۔ | فیچر |
| ۵۱۔ | قواعد |
| ۵۲۔ | |
| ۵۳ | |
| ۔ | |
| ۵۴ | |
| ۔ | |
| ۵۵ | |
| ۔ | |
| ۵۶۔ | |

| |
|---|
| وہ ذریعے یا وسیلے جن سے خیالات اور اطلاعات وغیرہ عام لوگوں تک پہنچائی جائیں یعنی اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ |
| کسی جملے کے دو اجزا کو ملانے نیز فعل اور فاعل کے تعلق کو ظاہر کرنے والا نشان ( : )۔ اسے تفصیلیہ بھی کہتے ہیں |
| عبارت یا تحریر میں الفاظ اور فقروں کے درمیاں وقفے، کم یا زیادہ دیر تک ٹھہرنے کے نشانات، قواعد، اور علامات |
| زندگی گزارنے کے لئے درکار مہارتیں |
| علم السانیات، زبان کا علم |
| جملے، اسما یا ضمائر وغیرہ کے بیچ میں چھوٹا وقفہ جیسے چھوٹا سا الٹا واؤ (،) |
| سماعت یا سننے سے متعلق ذرائع |
| وہ لفظ جس کے تین ارکان یا آوازیں ہوں مثلاً ’کاروبار، خوب صورت، دروازہ‘ وغیرہ |
| مصمتوں: ’ا، و، ی اور ے‘ کے علاوہ تمام حروفِ تہجی، حروفِ صحیح |
| مرد اور عورت کی برابری |
| آواز سے تعلق رکھنے والے علوم |
| جانچ، پرکھ کے اصول |
| زبان زدِ خاص و عام ہونا |
| پوری دنیا ایک اکائی ہو اور فرد اس کا شہری ہو |
| کسی کاروبار کو منظم کرنے والا اور اس کا انتظام چلانے والا |
| اخبار یا رسالے کے لیے لکھا جانے والا، کسی چیز کے بارے میں بیانیہ انداز کا مضمون |
| صرف و نحو، گرامر |

DRAFT

| | | |
|---|---|---|
| ۵۷<br>۔ | | |

| | اصطلاحات | وضاحت |
|---|---|---|
| ۵۸ | قوسین | کمان کی شکل کے وہ دونشان جس سے عبارت میں کام لیا جاتا ہے:() |
| ۔ | کثیر الاستعمال الفاظ | وہ الفاظ جو کثرت سے یا بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً میرا، آپ، ہے، ہیں، یہ وغیرہ |
| ۵۹۔ | کثیر الرکنی الفاظ | وہ لفظ جس کے کئی ارکان یا آوازیں ہوں مثلاً اصطلاحات، متعلقہ، سنسناہٹ وغیرہ |
| ۶۰۔ | کلیدِ جانچ | امتحانی پرچہ کی طرز پر بنایا ہو وہ پرچہ جس میں معلمین کی آسانی کے لئے ممکنہ جوابات بھی ہو اور معیارِ جانچ بھی |
| ۶۱۔ | کلیدی | مرکزی، اہم، بنیادی |
| ۶۲۔ | کور (core) | بنیادی، اساسی |
| ۶۳۔ | گروہی الفاظ / متلازم الفاظ | ایک لفظ کی نسبت سے جو دوسرے الفاظ ذہن میں آئیں وہ گروہی الفاظ یا متلازم الفاظ کہلاتے ہیں مثلاً سردی کی نسبت سے رضائی، میوے، چائے، گرم کپڑے وغیرہ |
| ۶۴۔ | گروہی گفتگو | چند طالب علموں کی ٹولیوں میں بات چیت |
| ۶۵۔ | لسانی مہارتیں | زبان سے متعلق مہارتیں |
| ۶۶۔ | متن | عبارت |
| ۶۷ | محاورات | قواعد کی رو سے وہ کلمہ جسے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے لیے مخصوص کر لیا گیا ہو۔ اور وہ حقیقی معنوں کی جگہ مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہو |
| ۔ | | |
| ۶۸۔ | مرکب الفاظ | قواعد کی رو سے وہ الفاظ جو دو الفاظ سے مل کر بنے ہوں مثلاً خوب صورت، سال گرہ |
| | مسوّدہ | ابتدائی تحریر جس میں اصلاح و ترمیم کی گنجائش ہو |
| ۶۹۔ | مشمولیت | شامل کرنا یا شریک کرنا |
| ۷۰ | مصوتہ | ایسے حروف جو دوسرے حروف سے مل کر آواز میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں (ا، و، ی، ے) |
| ۔ | معروضی سوال | وہ سوال جس کا ایک ہی درست جواب ہو |
| ۷۱۔ | معیار | نصاب، اعمال و افعال کی پرکھ، جانچ کے اصول، پیمانہ |
| ۷۲ | معیاری اردو | |
| ۔ | معیارِ تعلیم | |
| | مکالماتی طریقہ کار | |

DRAFT

| | |
|---|---|
| ۷۳ | |
| - | |
| ۷۴ | |
| - | |
| ۷۵ | |
| - | |
| ۷۶ | |
| - | |
| ۷۷ | |
| - | |

| |
|---|
| لسانیات کی رو سے وہ شستہ زبان جس کو تعلیم یافتہ اور اہل علم تسلیم کریں اور استعمال کریں |
| تعلیم کا معیار، قابلیت کی سطح، تعلیم یافتہ ہونے کا پیمانہ |
| مکالمے کے انداز میں بات چیت |

DRAFT

| | اصطلاحات | وضاحت |
|---|---|---|
| ۷۸ | موضوعی سوال | موضوع سے منسوب یا متعلق، وہ سوال جس کا تعلق کسی موضوع یا عنوان سے ہو |
| - | مہارت | قابلیت، کسی موضوع یا ہنر پر دسترس، استعداد، صلاحیت، کسی کام کو کرنے کا سلیقہ |
| ۷۹- | واوین | دو واؤ، حرف 'و' سے مشابہہ علامتِ وقف جو عموماً اقتباس یا تحریر کے شروع اور آخر میں لگائی جاتی ہے نیز کسی خاص لفظ یا نام، شعر، مصرع وغیرہ کی وضاحت کے لیے بھی مستعمل ہے (Inverted commas) |
| ۸۰- | واؤ لین | قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جب اس پہلے والے حرف پر زبر ہوتا ہے اور واؤ کی آواز بہ نسبت زبر سے کم نکلتی ہے۔ جیسے کَون، دَوڑ |
| ۸۱- | واؤ مجہول | قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جس کو پڑھتے ہوئے اس کی آواز کو کھینچا نہیں جاتا۔ جیسے مور، بول |
| ۸۲- | واؤ معدولہ | قواعد کی رو سے ایسے واؤ کو کہتے ہیں جو لکھنے میں تو آئے لیکن پڑھنے میں نہ آئے جیسے خود، خواب وغیرہ |
| ۸۳ - | واؤ معروف | قواعد کی رو سے ایسے واؤ کو کہتے ہیں جہاں واؤ سے پہلے آنے والے حرف پر پیش (ُ) آتا ہو۔ جیسے رُوپ، خالُو، خوب |
| ۸۴ - | ہم احساسیت یائے لین | کسی دوسرے فرد کے احساسات اور حالات سے باخبر رہتے ہوئے اس سے ہمدردی رکھنا |

| | |
|---|---|
| | |
| ۸۵ | یائے مجہول |
| ۔ | یائے معدولہ |
| ۸۶۔ | یائے معروف |
| | |
| ۸۷ | |
| ۔ | |
| ۸۸ | |
| ۔ | |
| ۸۹۔ | |

جب 'ے' سے پہلے والے حرف پر زبر ہوتا ہے اور 'ے' کی اپنی آواز بہ نسبت زبر سے کم نکلتی ہے۔ جیسے مَیل، سَیر

اس 'ے' کی آواز واضح ہوتی ہے لیکن کھینچ کر نہیں نکلتی ہے۔ جیسے بڑے، شیر

اس 'ی' کو کہتے ہیں جس کے بعد 'الف' کا استعمال کیا جائے۔ جیسے سویا، گایا

قواعد کی رو سے وہ 'ی' جو کھینچ کر پڑھی جائے جیسے پانی، گیت

DRAFT

ایک قوم
ایک نصاب
ONE NATION, ONE CURRICULUM

# Single National Curriculum 2022

*Required Standards and Student Learning Outcomes (SLOs)*
*for every child in Pakistan*

## *ECE - 8*

## FOUR PARTS OF A CURRICULUM:

# یکساں قومی نصاب

# اردو

## حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کا خاکہ

## (جماعت اوّل تا ہشتم)

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

مہارت (الف): سننا

معیار (الف): مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے۔

حد تدریج

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سن کر مناسب طریقے سے ردِ عمل کا اظہار کرنا<br>غور سے سننا اور اس پر اظہارِ رائے کرنا<br>بر محل تبصروں اور سوالات کے ذریعے ظاہر کرنا کہ بات توجہ سے سنی گئی ہے<br>معیاری اردو کی پہچان ہونا | | | | گفتگو اور تقریر کی نشان دہی کرنا اور سن کر معیاری اور غیر معیاری اردو میں فرق کرنا<br>عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کرنا<br>کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ / خطاب، گفتگو، خبر، ڈرامہ اور ہدایت کی نشان دہی کرنا | | | روز مرہ بول چال (اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور) سے متعلق سن کر سمجھنا<br>سن کر کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر کی نشان دہی کرنا |

حاصلات تعلم

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-A-01]<br>ہدایت، جملے، نظم، کہانی یا مختصر گفتگو سن کر سمجھ سکیں | [SLO: U-02-A-01]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی، نظم، گفتگو، واقعہ اور ہدایت سن کر اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں | - | - | - | | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| [SLO: U-01-A-02] | [SLO: U-02-A-02] | SLO: U-03-[A-01] | SLO: U-04-A-[01] | SLO: U-05-A-[01] | SLO: U-06-A-[01] | SLO: U-07-[A-01] | SLO: U-08-[A-01] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جملے، نظم، کہانی یا مختصر گفتگو سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں اور سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں | اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی نظم، گفتگو اور واقعہ سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں اور سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں | اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفتگو، واقعہ، تقریر یا خبر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں | اپنی جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ، خطبہ، کہانی، نظم، تقریر، اعلان، خبر یا ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں | اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں | اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں | اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں | اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں |
| [SLO: U-01-A-03] | [SLO: U-02-A-03] | SLO: U-03-[A-02] | – | – | – | – | – |
| سن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں (استحسان و تنقید) | سن کر اپنی رائے کا زبانی اظہار کر سکیں | سن کر اپنی رائے کا مدلل اظہار کر سکیں | | | | | |
| – | – | SLO: U-03-[A-04] عبارت سن کر اس کے اجزا سے متعلق معلومات اور خیالات بیان کر سکیں | [SLO: U-04-A-04]<br>[SLO: U-05-A-04]<br>[SLO: U-06-A-04]<br>[SLO: U-07-A-04]<br>[SLO: U-08-A-04]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں | | | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| – | – | – | [SLO: U-04-A-05] گفتگو اور تقریر کی نشان دہی کر سکیں اور سن کر صحیح اور غلط اردو میں فرق کر سکیں (استحسان و تنقید) | [SLO: U-05-A-05] مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں | [SLO: U-06-A-05] مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں | [SLO: U-07-A-05] [SLO: U-08-A-05] مختلف سمعی ذرائع (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر) کی نشان دہی کر سکیں |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | [SLO: U-08-A-06]<br>ذرائع ابلاغ (خبروں، ڈراموں اور فیچروں) میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات سن کر تجزیہ کر سکیں |

مہارت (ب): بولنا

معیار (ب): درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حدِ تدریج

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | |
|---|---|---|
| اپنی دل چسپی کی چیزوں سے متعلق بات کرنا<br>اپنے خیالات کی پیش رفت اور وضاحت کے لیے صاف گفتگو کرنا اپنے بڑھتے ہوئے ذخیرہ الفاظ کا گفتگو میں استعمال کرنا<br>درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بولنا<br>گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرنا<br>خود اعتمادی کے ساتھ مختصر تقریر کرنا | مخصوص موضوع پر گفتگو کرنا جس میں خیالات کی پیش رفت شعوری طور پر ہو<br>گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرنا<br>ذخیرۂ الفاظ اور قواعد کا درست استعمال کرنا<br>انداز اور الفاظ کی تبدیلی کے ذریعے سننے والے کی دل چسپی کو برقرار رکھنا<br>کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کرنا | گفتگو میں مختلف النوع الفاظ اور تاثرات کی مدد سے سننے والوں کی دل چسپی کو برقرار رکھنا<br>دوسروں کے خیالات کا تجزیہ کرتے ہوئے حسبِ ضرورت اپنے دلائل دینا<br>اپنی بات کی توجیہہ پیش کرنا<br>کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کرنا |

**حاصلاتِ تعلم**

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-B-01]<br>روزمرہ استعمال ہونے والے الفاظ کی درست ادائی کر سکیں اور انھیں گفتگو میں استعمال کر سکیں | SLO: U-02-[B-01]<br>چار یا چار سے زائد ارکان والے الفاظ کی درست ادائی کر سکیں | | | | | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | |
|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-B-02]<br>روزمرہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، اور معلومات کا پر اعتماد زبانی اظہار کر سکیں | SLO: U-02-]<br>[B-02<br>روزمرہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل بر قرار رکھتے ہوئے درست قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (کم از کم دو سے تین رواں جملے) (تقریر) | SLO: U-03-B-]<br>[02<br>مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل بر قرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (کم از کم پانچ سے سات رواں جملے) (تقریر) | [SLO: U-04-B-02]<br>[SLO: U-05-B-02]<br>[SLO: U-06-B-02]<br>[SLO: U-07-B-02]<br>[SLO: U-08-B-02]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل بر قرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں (تقریر) |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-02-B-03]<br>الفاظ، جملوں، اور مختصر نظموں کو درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ ادا کر سکیں | [SLO: U-02-B-03]<br>[SLO: U-03-B-03]<br>[SLO: U-04-B-03]<br>[SLO: U-05-B-03]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں | | | [SLO: U-06-B-03]<br>[SLO: U-07-B-03]<br>[SLO: U-08-B-03]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں | | |
| [SLO: U-01-B-04]<br>گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں (گروہی گفتگو میں حصہ لینا، اپنی باری کا انتظار کرنا، بڑوں سے بات کرنا وغیرہ) (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | [SLO: U-02-B-04]<br>گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں۔ (مختلف صورت حال کی مناسبت سے الفاظ، تاثرات، لب و لہجے کا انتخاب) کر سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | [SLO: U-03-B-04]<br>گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں (مکالماتی طریقہ کار، معیاری اور غیر معیاری اردو میں تفریق، ڈرامہ پیش کرنا وغیرہ) (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | – | – | – | – |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | |
|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-B-05]<br><br>اپنے اور اپنے گھر والوں کے بارے میں بات کر سکیں | SLO: U-02-]<br><br>[B-05<br><br>کم از کم پانچ سے چھ جملوں پر مشتمل تقریر کر سکیں (تقریر) | SLO: U-03-]<br><br>[B-05<br><br>کم از کم آٹھ سے دس جملوں پر مشتمل تقریر کر سکیں (تقریر) | [SLO: U-04-B-05]<br><br>[SLO: U-05-B-05]<br><br>[SLO: U-06-B-05]<br><br>[SLO: U-07-B-05]<br><br>[SLO: U-08-B-05]<br><br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں (تقریر) |

مہارت (ج): پڑھنا

معیار (ج): حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔

حدِ تدریج

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | |
|---|---|---|
| حروف اور ان کی آوازوں کے علم کو الفاظ پڑھنے میں استعمال کرنا تصویر یا منظر کی مناسبت سے دیے گئے سوالات پڑھ کر جوابات دینا<br>آسان عبارت اور نظم پڑھ کر فہم کا اظہار کرنا<br>معاونت کے بغیر روانی اور درستی کے ساتھ مختلف عبارات پڑھنا اور مرکزی نکات سمجھنا | مختلف ذرائع سے معلومات حاصل کرنا اور انھیں استعمال میں لانا<br>اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے، پڑھی ہوئی عبارت کا حوالہ دینا اور کلیدی خصوصیات، موضوع اور کردار شناخت کرنا | مختلف النوع عبارتوں سے حاصل ہونے والی معلومات کی سمجھ کا اظہار کرنا<br>نظم اور نثر پڑھ کر رائے کا اظہار کرنا (ذاتی اور تنقیدی)<br>مختلف معلومات اور تصورات کا تجزیہ کر کے ان پر تنقید اور تبصرہ کرنا |

**حاصلاتِ تعلم**

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-C-01]<br>صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں (مصوتے، مصمتے، حروف تہجی اور آوازیں، آوازوں کی مدد سے ارکان اور الفاظ سازی، ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے) | [SLO: U-02-C-01]<br>[SLO: U-02-C-01]<br>صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں (آوازوں کی مدد سے ارکان اور الفاظ سازی، ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے، چھوٹی اور بڑی آوازوں کو پہچاننا) | | [SLO: U-04-C-01]<br>صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں (ایسے حروف کی پہچان ہونا جو ایک ساتھ آئیں تو آواز بدل لیں، مثلاً بعض جگہ پر جب 'ن' اور 'ب' ایک ساتھ آئیں تو ان کی آواز 'م' کی نکلتی ہے۔ جیسے چنبیلی کو چمبیلی پڑھا جاتا ہے) | | | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-C-02]<br>حروف، ان کی ترتیب اور آدھی اشکال کو سمجھ اور پہچان سکیں | [SLO: U-02-C-02]<br>[SLO: U-03-C-02]<br>حروف کی بدلتی ہوئی اشکال کی پہچان اور انھیں الفاظ میں استعمال کر سکیں | | [SLO: U-04-C-02]<br>حروفِ تہجی کے مطابق الفاظ کے تلفظ اور ترتیب کی پہچان کر سکیں | | | |
| [SLO: U-01-C-03]<br>مصوتوں اور مصمتوں کی مدد سے ارکان سازی اور الفاظ سازی (ایک اور دو رکنی الفاظ) کر سکیں | [SLO: U-02-C-03]<br>ارکان اور الفاظ سازی کر سکیں (دو رکنی، سہ رکنی، مصوتوں اور مصمتوں کی مدد سے) | [SLO: U-03-C-03]<br>[SLO: U-04-C-03]<br>[SLO: U-05-C-03]<br>ارکان اور الفاظ سازی کر سکیں (دو رکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی، مصوتوں اور مصمتوں کی مدد سے) | | | | | |
| [SLO: U-01-C-04]<br>مصوتوں کی چھوٹی آوازوں کو پہچان سکیں (زیر، زبر، پیش) | [SLO: U-02-C-04]<br>[SLO: U-03-C-04]<br>مصوتوں کی چھوٹی آوازوں (زیر، زبر، پیش) اور بڑی آوازوں (ا، و، ی، ے) کے فرق کی پہچان اور استعمال کر سکیں | | | | | |
| [SLO: U-01-C-05]<br>[SLO: U-02-C-05]<br>[SLO: U-03-C-05]<br>بھاری آوازیں پہچان سکیں اور انھیں استعمال کر سکیں | | | | | | |

* = اضافی حاصلاتِ تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | [SLO: U-01-C-06]<br>[SLO: U-02-C-06]<br>[SLO: U-03-C-06]<br>[SLO: U-04-C-06]<br>[SLO: U-05-C-06]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان اور استعمال کر سکیں |
| | | | [SLO: U-01-C-07]<br>[SLO: U-02-C-07]<br>[SLO: U-03-C-07]<br>[SLO: U-04-C-07]<br>[SLO: U-05-C-07]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان / سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-C-08]<br>الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (متن کے حوالے سے سادہ اور مرکب الفاظ کے ہجوں کی پہچان ہونا) | [SLO: U-02-C-08]<br>الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (کثیر الاستعمال الفاظ، بصری الفاظ) | [SLO: U-03-C-08]<br>الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (کثیر الاستعمال الفاظ) | [SLO: U-04-C-08]<br>الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (نہ پڑھے جانے والے حروف کی پہچان ہونا) | [SLO: U-05-C-08]<br>الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں (رائج ہجّوں کے مطابق نہ پڑھے جانے والے حروف کی پہچان ہونا مثلاً: خواہش، بالکل وغیرہ) | | | |
| [SLO: U-01-C-09]<br>نون غنہ، یائے معدولہ، واؤ معدولہ، تشدید اور تنوین کے حامل الفاظ صحت کے ساتھ پڑھ سکیں۔<br>واؤ معروف، واؤ لین، یائے معروف اور یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کر سکیں | | | | | | | |

*=اضافی حاصلات تعلم(advanced/additional SLOs)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-C-10]<br>کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں | [SLO: U-02-C-10]<br>کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں | [SLO: U-03-C-10]<br>کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں | [SLO: U-04-C-10]<br>کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں | [SLO: U-05-C-10]<br>کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں | [SLO: U-06-C-10]<br>[SLO: U-07-C-10]<br>[SLO: U-08-C-10]<br>طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں |
| [SLO: U-01-C-11]<br>[SLO: U-02-C-11]<br>سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں | | [SLO: U-03-C-11]<br>سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں | [SLO: U-04-C-11]<br>متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں | [SLO: U-05-C-11]<br>متن کو فہم، درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ پڑھ سکیں | [SLO: U-06-C-11]<br>[SLO: U-07-C-11]<br>روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں<br>[SLO: U-08-C-11]<br>عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| [SLO: U-01-C-12] تصویر یا منظر دیکھ کر یا متن پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں | [SLO: U-02-C-12] تصویر دیکھ کر، نظم، کہانی یا عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں | [SLO: U-03-C-12] تصویر یا منظر دیکھ کر یا نظم و نثر کو پڑھ کے سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں | [SLO: U-04-C-12] نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں | [SLO: U-05-C-12] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں | [SLO: U-06-C-12] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں | [SLO: U-07-C-12] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر کے اجزا اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں | [SLO: U-08-C-12] نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-C-13] اُردو زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ پڑھ کر متن کے حوالے سے اُن کا مفہوم بتا سکیں | [SLO: U-02-C-13] کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں | [SLO: U-03-C-13] کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں | [SLO: U-04-C-13] کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں | [SLO: U-05-C-13] متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں | | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| - | - | - | - | SLO: U-05-] [C-14 عبارت (نظم ونثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں | [SLO: U-06-C-14] [SLO: U-07-C-14] [SLO: U-08-C-14] عبارت (نظم ونثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں |
| - | - | SLO: U-03-] [C-15 نظم ونثر کو تلفظ، آہنگ، لے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں | SLO: U-04-C-] [15 نظم ونثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں | SLO: U-05-] [C-15 نظم ونثر کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ / ترنم میں پڑھ سکیں | [SLO: U-06-C-15] [SLO: U-07-C-15] [SLO: U-08-C-15] نظم ونثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں |
| [SLO: U-01-C-16][SLO: U-02-C-16][SLO: U-03-C-16][SLO: U-04-C-16][SLO: U-05-C-16][SLO: U-06-C-16][SLO: U-07-C-16][SLO: ] U-08-C-16 لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں | | | | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| [SLO: U-01-C-17] | [SLO: U-02-C-17] | [SLO: U-03-C-17] | [SLO: U-04-C-17] | [SLO: U-05-C-17] | [SLO: U-06-C-17] |
|---|---|---|---|---|---|
| ٹی وی اور برقی میڈیا پر اُردو کے روزمرہ استعمال کے آسان الفاظ پڑھ سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | ٹی وی، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔ (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) کتاب، کیلنڈر، جدول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات / ہدایات / اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | موبائل، ٹیب، کمپیوٹر یا انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے نظم و نثر پڑھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) عبارت میں موجود جدول، تصاویر اور نقشوں میں دی گئیں معلومات پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد کے مضامین، کہانیاں، خبریں، اداریے، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ سمجھ کر پڑھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | [SLO: U-07-C-17] [SLO: U-08-C-17] اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، روداد یں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں* (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) |

مہارت (د): لکھنا

معیار (د): حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر

اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش

حدِ تدریج

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | |
|---|---|---|
| درست املا کے ساتھ کثیر الارکان الفاظ استعمال کرنا<br>تحریر میں معانی کا اظہار سادہ الفاظ اور جملوں میں کرنا<br>جملوں کو اس طرح ترتیب دینا کہ مناسب انداز میں خیالات کی پیش رفت ہو اور متنوع الفاظ کے چناؤ سے دل چسپی پیدا ہو<br>اردو ہندسوں اور لفظوں میں ایک سے چالیس تک گنتی اور ایک سے بیس تک عددی ترتیب لکھنا<br>منظر، تصویر اور عنوان (مضمون، کہانی، خط) پر کم از کم دس مربوط جملے لکھنا | مخصوص ترتیب کے حامل کثیر الارکان الفاظ کا درست املا لکھنا<br>آسان اور پیچیدہ جملے بنانا اور پیراگراف کی شکل میں ترتیب دینا<br>الفاظ کا درست چناؤ اور پُر تخیل استعمال کرنا<br>اردو ہندسوں اور لفظوں میں ایک سے سو تک گنتی اور ایک سے تیس تک عددی ترتیب لکھنا<br>کسی عنوان پر مربوط کہانی، مضمون، خط، مکالمہ، آپ بیتی، روزنامچہ اور درخواست لکھنا<br>نظم کو نثر میں تبدیل کرنا اور اشعار کا مطلب لکھنا | مخصوص ترتیب کے حامل کثیر الارکان الفاظ کا درست املا لکھنا مختلف ساخت کے حامل اور متنوع ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے جملے ترتیب دینا<br>تحریر میں معانی کی وضاحت کے لیے علاماتِ وقف کا درست استعمال کرنا<br>خیالات کو ترتیب اور تسلسل کے ساتھ پیراگراف کی صورت میں لکھنا<br>دوسروں کی تحریر کا تنقیدی جائزہ لینا اور اپنا نقطۂ نظر واضح طور پر پیش کرنا<br>حوالوں کے ساتھ اشعار کی تشریح کرنا<br>کسی بھی ادب پارے (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھنا<br>کسی عنوان پر مربوط کہانی، مضمون، خط، مکالمہ، رپورٹ، تبصرہ، تقریر اور درخواست لکھنا |

**حاصلاتِ تعلم**

| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-D-01]<br>حروفِ تہجی اور ان کی آدھی اشکال لکھ سکیں، ارکان سازی اور الفاظ سازی کر سکیں | - | - | - | - | - | - | - |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| - | [SLO: U-02-D-01]<br>مخصوص ذخیرہ الفاظ کی املا لکھ سکیں | [SLO: U-03-D-01]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں | [SLO: U-04-D-01]<br>[SLO: U-05-D-01]<br>املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں | | [SLO: U-06-D-01]<br>[SLO: U-07-D-01]<br>[SLO: U-08-D-01]<br>املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں |
| [SLO: U-01-D-02]<br>[SLO: U-02-D-02]<br>دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے /گھر یا اسکول کا پتا لکھ سکیں | | [SLO: U-03-D-02]<br>متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کا تحریر میں درست استعمال کر سکیں | [SLO: U-04-D-02]<br>[SLO: U-05-D-02]<br>[SLO: U-06-D-02]<br>[SLO: U-07-D-02]<br>[SLO: U-08-D-02]<br>اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں (سادہ، مرکّب، محاورات کی مدد سے) | | |
| _ | _ | [SLO: U-03-D-03]<br>نظم / اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں | [SLO: U-04-D-03]<br>نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں | [SLO: U-05-D-03]<br>نظم کے اشعار کا مفہوم لکھ سکیں | [SLO: U-06-D-03]<br>نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں | [SLO: U-07-D-03]<br>[SLO: U-08-D-03]<br>نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں |
| _ | _ | _ | _ | _ | [SLO: U-06-D-04][SLO: U-07-D-04]<br>[SLO: U-08-D-04]<br>نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-D-05]<br>ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں | [SLO: U-02-D-05]<br>ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں | [SLO: U-03-D-05]<br>ایک سے چالیس (۴۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں | [SLO: U-04-D-05]<br>ایک سے ستر (۷۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں | [SLO: U-05-D-05]<br>ایک سے سو تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں | |
| | [SLO: U-02-D-06]<br>ایک سے دس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں | [SLO: U-03-D-06]<br>تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے بیس تک) کا درست استعمال کر سکیں | [SLO: U-04-D-06]<br>جملوں / تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے تیس تک) کا درست استعمال کر سکیں<br>عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارہویں، اُنیسواں، اُنیسویں) کا فرق سمجھ کر لکھ سکیں | [SLO: U-05-D-06]<br>عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارویں، ،اٹھارویں، اُنیسواں، اُنیسویں، اُنیسویں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-D-07]<br>تصویری جملے بنا سکیں<br>(کم از کم ایک جملہ)(تخلیقی لکھائی) | SLO: U-02-]<br>[D-07<br>منظر / منظر کی تصویر، خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-03-]<br>[D-07<br>منظر / منظر کی تصویر دیکھ کر عبارت لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-04-D-]<br>[07<br>مشاہدہ / منظر / منظر کی تصویر دیکھ کر مربوط عبارت لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-05-]<br>[D-07<br>واقعہ / ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | | | |
| [SLO: U-01-D-08]<br>کسی عنوان پر تین سے پانچ سادہ جملے لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-02-]<br>[D-08<br>کسی عنوان پر پانچ سے سات سادہ جملے لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-03-]<br>[D-08<br>مضمون لکھ سکیں (۸ سے ۱۰ جملے) (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-04-D-]<br>[08<br>مضمون لکھ سکیں (۱۰ سے ۱۲ جملے) (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-05-]<br>[D-08<br>مضمون لکھ سکیں (۱۲ سے ۱۵ جملے) (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-06-]<br>[D-08<br>مضمون لکھ سکیں (کم از کم ۲۰۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-07-]<br>[D-08<br>مضمون لکھ سکیں (کم از کم ۲۵۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-08-]<br>[D-08<br>مضمون لکھ سکیں (کم از کم ۳۰۰ الفاظ) (تخلیقی لکھائی) |
| | | SLO: U-03-]<br>[D-09<br>تصاویر اور خاکے کی مدد سے ۸۔ سے ۱۰ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-04-D-]<br>[09<br>خاکے اور عنوان کی مدد سے ۱۰ سے ۱۲ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-05-]<br>[D-09<br>عنوان کی مدد سے / انجام کی تبدیلی سے ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-06-]<br>[D-09<br>عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-07-]<br>[D-09<br>عنوان کی مدد سے اور محاورات کی مدد سے کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | SLO: U-08-]<br>[D-09<br>عنوان کی مدد سے / مناسب محاورات / ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced / additional SLOs)

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | [SLO: U-03-D-10] مختصر غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-04-D-10] خط کے اجزا کا خیال رکھتے ہوئے غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-05-D-10] خط کے اجزا کا خیال رکھتے ہوئے رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-06-D-10] [SLO: U-07-D-10] [SLO: U-08-D-10] رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | | | |
| | | | [SLO: U-04-D-11] ۱۰ سے جملوں پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-05-D-11] ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-06-D-11] کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-07-D-11] کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-08-D-11] کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | | |
| | | | [SLO: U-04-D-12] ۱۰ سے ۱۲ جملوں پر مشتمل آپ بیتی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-05-D-12] ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل آپ بیتی لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | | | | | |
| | | | [SLO: U-04-D-13] روزنامچہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-05-D-13] روزنامچہ / ڈائری لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | | | | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | [SLO: U-05-D-14]<br>[SLO: U-06-D-14]<br>[SLO: U-07-D-14]<br>درخواست لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | |
| | | | | [SLO: U-06-D-15]<br>کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-07-D-15]<br>کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ کر سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-08-D-15]<br>کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) |
| | | | | | [SLO: U-07-D-16]<br>کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | [SLO: U-08-D-16]<br>کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) |
| | | | | | [SLO: U-07-D-17]<br>[SLO: U-08-D-17]<br>کم از کم ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کی تلخیص لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | [SLO: U-08-D-18] کسی بھی موضوع پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں (تخلیقی لکھائی) |
| مہارت (ہ): زبان شناسی / قواعد | | | | | | | |
| معیار (ہ): زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال | | | | | | | |
| حدِ تدریج | | | | | | | |
| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |
| اردو قواعد کے اجزا کی پہچان ہونا اور جملوں میں استعمال کرنا<br>الفاظ کی مختلف اقسام کی پہچان ہونا اور استعمال کرنا<br>جملوں میں رموزِ اوقاف اور اعراب کی پہچان ہونا اور درست استعمال کرنا | | | اردو قواعد کے اجزاء کا مناسب استعمال کرنا<br>الفاظ اور جملوں کی مختلف اقسام کی پہچان ہونا اور مناسب استعمال کرنا<br>جملوں میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا | | | قواعد کے اعتبار سے مشکل اور گہرے معانی والے جملے استعمال کرنا<br>الفاظ اور جملوں کی مختلف اقسام کی پہچان ہونا اور عبارت میں مناسب اور بر محل استعمال کرنا<br>عبارت میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا | |
| حاصلاتِ تعلم | | | | | | | |
| جماعت اول | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم | جماعت ششم | جماعت ہفتم | جماعت ہشتم |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-E-01] واحد جمع (ے) میں فرق کر سکیں | SLO: U-02-] [E-01 واحد جمع (ے،ں،اں) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-03-] [E-01 واحد جمع (ے،ں،اں، یں) میں فرق پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-04-E-] [01 واحد جمع (ین،ئیں،ات) میں فرق پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-05-] [E-01 واحد جمع (عبارت میں) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-06-] [E-01 واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-07-] [E-01 واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-08-] [E-01 واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق اور جمع الجمع) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں |
| [SLO: U-01-E-02] مذکر و مؤنث میں پہچان کر سکیں | SLO: U-02-] [E-02 مذکر کے مؤنث (الفاظ) لکھ سکیں | SLO: U-03-] [E-02 مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر (الفاظ اور جملے) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-04-E-] [02 تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان الفاظ اور جملے) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-05-] [E-02 تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان عبارت میں) کا فرق پہچان سکیں | SLO: U-06-] [E-02 الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو سمجھ سکیں (عبارت میں) | [SLO: U-07-E-02] [SLO: U-08-E-02] اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کر سکیں (عبارت میں) | |
| [SLO: U-01-E-03] الفاظ اور متضاد (الفاظ الٹ) کی پہچان کر سکیں | SLO: U-02-] [E-03 الفاظ کے متضاد (الفاظ میں) بنا سکیں | SLO: U-03-] [E-03 الفاظ کے متضاد (الفاظ اور جملے) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-04-E-] [03 متضاد الفاظ (جملوں میں) استعمال کر سکیں | SLO: U-05-] [E-03 متضاد الفاظ (جملوں میں) استعمال کر سکیں | SLO: U-06-] [E-03 متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-07-] [E-03 متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | SLO: U-08-] [E-03 متضاد الفاظ کو (عبارت میں) استعمال کر سکیں |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| _ | _ | [SLO: U-03-E-04]<br>الفاظ مترادف (ہم معانی الفاظ) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-04-E-04]<br>مترادف اور متضاد میں فرق کر سکیں | [SLO: U-05-E-04]<br>مترادف اور متضاد میں فرق پہچان کر استعمال کر سکیں | _ | _ | _ |
| - | - | - | - | [SLO: U-05-E-05]<br>تشابہ الفاظ (تصور) کی پہچان کر سکیں | [SLO: U-06-E-05]<br>تشابہ الفاظ (بلحاظ اعراب) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-07-E-05]<br>تشابہ الفاظ (بلحاظ املا) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-08-E-05]<br>تشابہ الفاظ (بلحاظ آواز) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں |
| - | - | - | [SLO: U-04-E-06]<br>گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) کا تصور سمجھ سکیں | [SLO: U-05-E-06]<br>گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) کی نشان دہی کر سکیں | [SLO: U-06-E-06]<br>[SLO: U-07-E-06]<br>[SLO: U-08-E-06]<br>گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) استعمال کر سکیں | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| [SLO: U-01-E-07] حرف اضافت کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-02-E-07] حرف جار / ربط کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں<br>امالہ کا (حروف کے حوالے سے) فہم رکھتے ہوئے استعمال کر سکیں | [SLO: U-03-E-07] [SLO: U-04-E-07] حرف جار / ربط اور حروف عطف کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | | [SLO: U-05-E-07] حروف عطف، حروف شرط و جزا اور حروف علت، حروف ندا، حروف استعجاب پہچان سکیں اور درست استعمال کر سکیں | [SLO: U-06-E-07] حروفِ استفہام اور تاکید پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-07-E-07] حروفِ فجائیہ (ندائیہ اور تاسف) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-08-E-07] حروفِ فجائیہ (استعجابیہ اور تحسین) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-E-08] علامتِ ختمہ اور استفہامیہ پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-02-E-08] رموز او قاف (ختمہ، سکتہ اور استفہامیہ) کا درست استعمال کر سکیں | [SLO: U-03-E-08] رموز او قاف (ختمہ، سکتہ، استفہامیہ اور قوسین) کا درست استعمال کر سکیں | [SLO: U-04-E-08] رموز او قاف (واوین اور قوسین) کا درست استعمال کر سکیں | [SLO: U-05-E-08] رموز او قاف (ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، واوین اور قوسین) استعمال کر سکیں | [SLO: U-06-E-08] رموز او قاف (رابطہ) پہچان سکیں | [SLO: U-07-E-08] رموز او قاف (تفصیلیہ) استعمال کر سکیں | _ |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [SLO: U-01-E-09]<br>اسمِ ضمیر (میرا، میری، میرے، میں ، مجھے) پہچان اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-02-E-09]<br>اسمِ ضمیر (میرا، میری، میرے، میں، مجھے، ہم، ہمارا، ہماری، ہمارے، آپ، تم، تمھیں تمھارا، تمھاری، تمھارے) کا درست استعمال کر سکیں | [SLO: U-03-E-09]<br>اسمِ ضمیر کی نشان دہی کر سکیں | [SLO: U-04-E-09]<br>اسمِ ضمیر کی حالتیں جان سکیں | - | - | - | - |
| [SLO: U-01-E-10]<br>اسم اور فعل کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-02-E-10]<br>اسم اور فعل (جملوں میں) کو پہچان سکیں | [SLO: U-03-E-10]<br>اسم، اسم معرفہ، اسم نکرہ، اسم صفت،<br>فعل اور فاعل کی نشان دہی کر سکیں | [SLO: U-04-E-10]<br>اسم معرفہ، اسم نکرہ، اسمِ صفت،<br>فعل، فاعل اور مفعول کو پہچان سکیں ااور استعمال کر سکیں | [SLO: U-05-E-10]<br>اسم کی اقسام بلحاظِ معانی، اسم صفت و موصوف، اسم صوت، اسم آلہ کی پہچان کر سکیں<br>فعل، فاعل اور مفعول کو فہم کے ساتھ استعمال کر سکیں | [SLO: U-06-E-10]<br>اسم کی اقسام (بلحاظ بناوٹ)، اسم نکرہ کی اقسام، اسم ذات کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-07-E-10]<br>اسم معرفہ اور اسم علم کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-08-E-10]<br>اسمِ صفت کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں |

*=اضافی حاصلات تعلم(advanced/additional SLOs)

| [SLO: U-01-E-11] فعل کی اقسام بلحاظِ زمانہ (ہے، ہوں ،ہیں تھا، تھی، تھے، گا، گی اور گے) کو پہچان سکیں | [SLO: U-02-E-11] سادہ جملے بلحاظِ زمانہ تبدیل کر سکیں | [SLO: U-03-E-11] سادہ جملے تبدیل کر سکیں (ماضی، حال اور مستقبل) | [SLO: U-04-E-11] سادہ جملے تبدیل کر سکیں (ماضی، حال اور مستقبل) | [SLO: U-05-E-11] ماضی، حال اور مستقبل کے جملے تبدیل کر سکیں | [SLO: U-06-E-11] فعل کی اقسام بلحاظِ معنیٰ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-07-E-11] فعل ماضی کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-08-E-11] فعل کی اقسام بلحاظِ فاعل کو (معروف اور مجہول) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| - | - | - | [SLO: U-01-E-12] [SLO: U-02-E-12] [SLO: U-03-E-12] [SLO: U-04-E-12] سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں | | | | - |
| - | SLO: U-02-E-13] مثبت، منفی اور استفہامیہ جملے بنا سکیں | SLO: U-03-E-13] اقراری، انکاری اور استفہامیہ جملے تبدیل کر سکیں | SLO: U-04-E-13] فعل امر اور فعل نہی کا درست استعمال کر سکیں | SLO: U-05-E-13] تمنائی اور شکیہ جملے بنا سکیں | - | - | - |

*= اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| - | [SLO: U-02-E-14] الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں | [SLO: U-03-E-14] [SLO: U-04-E-14] [SLO: U-05-E-14] لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | | | [SLO: U-06-E-14] [SLO: U-07-E-14] [SLO: U-08-E-14] الفاظ کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں (روزمرہ زندگی کی مہارتیں) | |
| - | - | [SLO: U-03-E-15] مرکّب الفاظ کی پہچان کر سکیں | [SLO: U-04-E-15] مرکّب الفاظ کا درست استعمال کر سکیں | - | [SLO: U-06-E-15] مفرد اور مرکّب جملے میں فرق جان سکیں | [SLO: U-07-E-15] مفرد اور مرکّب جملوں کو پہچان کر تبدیل کر سکیں |
| [SLO: U-01-E-16] حرکات کی علامات (مد، زیر، زبر، پیش) میں فرق کر سکیں | [SLO: U-02-E-16] حرکات کی علامات (تشدید) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | | [SLO: U-04-E-16] اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی کو جان سکیں | [SLO: U-05-E-16] اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی کو جان سکیں | [SLO: U-06-E-16] الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں | - | - |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| - | - | - | - | [SLO: U-05-E-17] محاورات استعمال کر سکیں | [SLO: U-06-E-17] محاورات اور ضرب الامثال کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | - | - |
| - | - | - | - | [SLO: U-06-E-18] تشبیہ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | [SLO: U-07-E-18] استعارہ کی پہچان اور نشان دہی کر سکیں | [SLO: U-08-E-18] تلمیح کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں | |
| [SLO: U-01-E-19] ہم آواز الفاظ استعمال کر سکیں | [SLO: U-02-E-19] ہم آواز الفاظ بنا سکیں | [SLO: U-03-E-19] ہم آواز الفاظ بنا سکیں | [SLO: U-04-E-19] ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں | [SLO: U-05-E-19] ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں | | | |
| - | [SLO: U-02-E-20] بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے سکیں | [SLO: U-03-E-20] بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے سکیں | [SLO: U-04-E-20] بے ترتیب جملے ٹھیک کر سکیں | [SLO: U-05-E-20] املا کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں | [SLO: U-06-E-20] واحد جمع کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں | [SLO: U-07-E-20] تذکیر و تانیث کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں | [SLO: U-08-E-20] الفاظ کی تکرار کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

**خصوصی نوٹ:**

نصاب کی دستاویز کو سادہ رکھنے اور طوالت سے بچنے کے لیے اُردو زبان کی درج ذیل مہارتیں دیگر مہارتوں میں ضم کر دی گئی ہیں (حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کے خاکے میں نشان دہی کر دی گئی ہے۔):

1۔ تقریر

2۔ تخلیقی لکھائی

3۔ استحسان اور تنقید

4۔ روزمرہ زندگی کی مہارتیں

قومی زبان اُردو کی درسی کتب مرتب کرتے وقت متذکرہ بالا مہارتوں کی افادیت اور اساسی اہمیت کی وجہ سے بطورِ خاص انھیں مدِ نظر رکھا جائے گا۔ درسی کتاب کی تشکیل اس انداز میں ہو گی کہ زبان کے جملہ تقاضوں کے حصول کے ساتھ ساتھ یہ مہارتیں طلبہ کی عملی زندگی میں ترجیحی بنیادوں پر اجاگر ہو سکیں۔

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

# یکساں قومی نصاب۔ اردو

## لازمی عنوانات

ہر جماعت کی درسی کتاب میں درجِ ذیل موضوعات پر ابواب لازمی طور پر شامل ہوں گے:

☆ حمد ☆ نعت ☆ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم ☆ حب الوطنی / وطنیت ☆ اقبالیات ☆ افواجِ پاکستان کے شہدا / نشانِ حیدر

☆ پاکستانی مشاہیر

## مجوزہ اصناف وعنوانات (حصہ نثر)

| | | |
|---|---|---|
| 1. کہانی۔(بچوں کے لیے لکھی گئی) | 9. طنز ومزاح | 16. خواتین کا احترام |
| 2. داستان۔(تخیلاتی) | 10. سماجی رہنما(عبدالستار ایدھی، حکیم محمد سعید، سر گنگارام، ڈاکٹر روتھ فاؤ وغیرہ) | 17. ایجادات |
| 3. افسانہ | 11. حفظان صحت پر مضمون | 18. انفارمیشن ٹیکنالوجی بشمول میڈیا لٹریسی |
| 4. تاریخی کہانی یا مضمون | 12. ماحولیاتی تبدیلی | 19. کھیل |
| 5. ملک کے حوالے سے مضمون | 13. ٹریفک قوانین | 20. ثقافت |
| 6. کسی شخصیت کا خاکہ | 14. معاشرتی شعور (بچت، انسداد منشیات، ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال، سائبر کرائم وغیرہ) | 21. سیر وسیاحت |
| 7. سفر نامہ | 15. جمہوری رویے | 22. خدمت خلق |
| 8. اجنبی افراد سے احتیاط | | |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | | |
|---|---|---|
| | | |

## مجوزہ عنوانات (حصہ نظم)

1. کلام اقبال
2. ملی نظم
3. مناظر فطرت
4. تاریخی نظم
5. غزل
6. طنز و مزاح

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

ایک قوم
ایک نصاب
ONE NATION, ONE CURRICULUM

# Single National Curriculum 2022

*Curriculum Guidelines*

## *ECE - 8*

## FOUR PARTS OF A CURRICULUM:

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جداگانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## نصابی خاکہ (جماعت پنجم)

### مہارت (الف): سننا

| |
|---|
| معیار (الف):<br>مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور رائے زنی۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشاندہی کر سکیں گے۔ |

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • توجہ سے سُننا | • بے ربط اور مربوط گفتگو میں تمیز کر سکیں۔ |
| • گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات (اصول وضوابط) | • کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سُن کر جواب دے سکیں۔ |
| • سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | • سُن کر گفتگو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔ |
| | • گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سن کر ان میں امتیاز کر کے بتا سکیں۔ |
| | • اُردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سُن کر سمجھیں اور دُہرا سکیں*۔ |
| | • عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا کی نشان دہی کر سکیں۔ |
| | • مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشاندہی کر سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

گفتگو کے اختتام پر باری باری طلبہ سے پوچھا جائے کہ انھوں مشمولیت کے بارے میں کیا سمجھا اور کون سی بات ان کی سمجھ میں نہیں آ سکی۔ طلبہ نے اپنے ساتھیوں کی گفتگو توجہ سے سنی یا نہیں، یہ معلوم کرنے کے لیے کسی خاص موضوع اور طالب علم کا نام لے کر سوال کیجیے کہ انھوں نے گفتگو کے دوران کیا کہا تھا اور اس موضوع کے اہم نکات کیا تھے۔

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

حتمی جانچ:

طلبہ کو مشمولیت اور رواداری کے حوالے سے کوئی ایسی رپورٹ سنائی جائے جس میں دو افراد گفتگو کر رہے ہوں، (رپورٹ دستیاب نہ ہو تو دو اساتذہ مل کر ایسی آڈیو تیار کر سکتے ہیں جو جانچ کے لیے استعمال کی جا سکتی ہو)۔ ہر طالب علم کو گفتگو کا ایک مخصوص حصہ سنوایا جائے۔ گفتگو سنوانے کے بعد طلبہ سے اس گفتگو سے متعلق سوالات پوچھے جائیں۔ سوالات کے جوابات توجہ سے سننے اور سمجھ کر جواب دینے پر جانچا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر: ۱

پہلے مشمولیت کا موضوع طلبہ کو سمجھائیے، اس کا تعارف کروائیے اور پھر جماعت میں مشمولیت کے موضوع پر گفتگو کرنے کے لیے ساتھی استاد کو دعوت دی جائے اور طلبہ سے کہا جائے کہ وہ یہ گفتگو توجہ سے سنتے ہوئے اہم نکات نوٹ کریں۔ معلمین و معلمات اپنی گفتگو کے دوران آسان اور سادہ انداز میں مشمولیت کی اہمیت ذہن نشین کروانے کی کوشش کریں جیسے: مشمولیت کا مطلب ہے کہ ہر انسان کو یکساں مواقع اور وسائل مہیا کیے جائیں۔ طلبہ کو بتائیے کہ اگر کوئی فرد جسمانی یا ذہنی طور پر منفرد صلاحیت کا مالک ہے یا رنگ، نسل اور قومیت کے لحاظ سے مختلف ہے، تب بھی اس کے اور ہمارے حقوق برابر ہیں کیوں کہ سب انسان برابر ہیں اور کسی کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا نامناسب اور غلط رویہ ہے۔ طلبہ کو بتائیے کہ ہمیں سب کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہیے اور دوسروں کی پسند و پسند کا احترام کرنا چاہیے۔ طلبہ کو رواداری اور ہم دردی کا مطلب اور اہمیت بھی سمجھائی جائے تا کہ وہ موضوع کو آسانی سے سمجھ سکیں۔ گفتگو کے بعد طلبہ کو سوالات پوچھنے کا موقع بھی دیا جائے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ کم از کم ایک سوال ضرور پوچھیں۔ اب طلبہ سے کہا جائے کہ وہ دو دو کی ٹولیوں میں تقسیم ہو جائیں اور کسی ایک موضوع (جیسے ہم دردی، رواداری، دوستی) پر ساتھی طالب علم کے ساتھ گفتگو کریں۔ ہر جوڑی کی گفتگو مکمل ہونے پر سوال کرنے کا موقع دیا جائے۔

DRAFT

## مہارت (ب): بولنا

معیار (ب):

درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حاصلات تعلم:

طلبہ:

۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں گے۔

۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔

۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
|---|---|
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت | ● کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں درست لب و لہجہ کے ساتھ بیان کر سکیں۔ |
| ● معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے | ● گفتگو کے دوران مرکب جملوں اور محاورات کا استعمال کر سکیں۔ |
| | ● حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سُنا سکیں۔ * |

DRAFT

| | |
|---|---|
| • مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب<br>• تقریر کے اصول وضوابط | • چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع / صورتِ حال پر دیا گیا کردار ادا کر سکیں۔<br>• کسی نظم، کہانی، واقعے، اعلانات اور ہدایات سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔<br>• استحسانی و تنقیدی گفتگو کر سکیں۔<br>• حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لے سکیں۔<br>• اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے کسی بھی موضوع (معاشرتی اور اخلاقی وغیرہ) پر گفتگو کر سکیں۔<br>• پہلے سے دیے گئے موضوع پر اظہارِ خیال / تقریر کر سکیں۔<br>• اسکول کے مابین تقریری مقابلوں میں حصہ لے سکیں۔*<br>• عام موضوعات پر تقریر کرتے ہوئے اپنی تقریر کو اشعار اور اقوالِ زریں کے استعمال سے مؤثر بنا سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

صنفی مساوات کی تعلیم دینے اور اس موضوع پر طلبہ کی سمجھ کو جانچنے کے لیے مختلف سوالات کیے جائیں جیسے:

- کیا لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنا چاہیے؟
- آپ بڑے ہو کر کیا بنیں گی / گے؟ کیوں؟
- کیا ایک لڑکا کھانا پکا سکتا ہے؟
- کیا ایک لڑکی پائلٹ بن سکتی ہے؟

DRAFT

- نرس کسے کہتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو جانچا جائے کہ وہ اپنی اور مخالف صنف کے بارے میں کیا خیالات رکھتے ہیں۔
ٹولیوں کا اپنے اپنے فلیش کارڈ پر خیالات کے تبادلہ کے دوران استعمال ہونے والے ذخیرۂ الفاظ، زبان کی روانی، تلفظ، اندازِ گفتگو کو جانچا جائے۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ کیا طلبہ واضح خیالات کے مالک تھے؟ ٹولیوں میں گفتگو ا ور مشورے کے دوران ایک دوسرے کے ساتھ طلبہ کا رویہ کیسا تھا۔

حتمی جانچ:
انفرادی طور پر موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات دینے پر جانچا جائے۔ چار / پانچ طلبہ کو ٹولیوں میں تقسیم کیا جائے۔ طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ صنفی مساوات اور تنازع اور تصادم کو حل کرنے کے متعلق سوچیں اور اپنا جواب بتائیں۔

تعلمی سرگرمیاں:
تعلمی سرگرمی نمبر: ا

(طلبہ کو صنفی مساوات اور باہمی اختلافات سے بچنے کے طریقوں سے متعلق آگاہی دینے کے لیے اسکول میں سیمینار منعقد کیا جاسکتا ہے، یا کسی بھی واقعہ یا کہانی سے ملحق کیا جاسکتا ہے جس کا تعلق 'صنفی مساوات اور باہمی اختلافات سے بچنے کے طریقے' سے ہو۔)
طلبہ کو بتائیے کہ صنفی مساوات سے مراد یہ ہے کہ ہر فرد چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی، اسے یکساں مواقع حاصل ہوں اور کسی کے ساتھ صرف اس وجہ سے بد سلوکی نہ کی جائے کیوں کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی ہے۔ جیسے لڑکیاں پائلٹ نہیں بن سکتیں، لڑکیاں موٹر سائیکل نہیں چلا سکتیں، یا امی کے ساتھ کھانا پکانے میں مدد کرنا صرف لڑکیوں کا کام ہے، یہ کام لڑکے بھی کر سکتے ہیں۔ نرس کوئی لڑکا بھی بن سکتا ہے۔ جو فرد بھی تعلیم حاصل کرنا یا کوئی ہنر سیکھنا کرنا چاہے اسے یکساں مواقع ملنے چاہییں۔

DRAFT

تعلمی سرگرمی نمبر: ۲

موضوع کے حوالے سے کل جماعتی گفتگو کا انعقاد کیا جائے اور ہر طالب علم کو بولنے کا موقع دیا جائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر: ۳

طلبہ کو چار یا پانچ کی ٹولیوں میں تقسیم کیا جائے۔ ہر گروہ کو ایک فلیش کارڈ جس پر اختلافات سے بچنے کے بارے میں کوئی ہدایت لکھی ہو، جو روزمرہ زندگی میں اختلافات سے بچنے کے لیے اہم ہوتی ہے جیسے 'ایک دوسرے کا احترام کیجیے، ایک دوسرے کی بات توجہ سے سنیے، جواب دینے سے پہلے سوچیے، لڑائی جھگڑے سے بہتر ہے بات چیت کی جائے، بدزبانی سے بچیے'۔ اب طلبہ کو کہیے کہ اس جملے کو پڑھ کر ان کے ذہن میں جو بھی خیالات آئیں، ان کا آپس میں تبادلہ کریں اور نکات کی صورت میں یکجا کریں۔ وہ آپس میں فیصلہ کریں کہ ان میں سے کون سے نکات جماعت کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ اب ہر طالب علم اپنی اپنی ٹولی کے ساتھ جماعت کے سامنے کھڑا ہو، سب سے پہلے اپنا فلیش کارڈ جماعت کو دکھایا جائے اور پھر باری باری ایک نکتہ جماعت کے سامنے بتائے۔

## مہارت (ج): پڑھنا

| |
|---|
| معیار (ج):<br>حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>ا۔ ارکان سازی اور الفاظ سازی (دو رُکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی، مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے) کر سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان / سمجھ سکیں گے اور جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

۴۔ الفاظ کے ہجوں کی پہچان (رائج ہجّوں کے مطابق نہ پڑھے جانے والے حروف کی پہچان ہونا مثلاً: خواہش، بالکل وغیرہ) کر سکیں گے۔

۵۔ متن کو فہم، درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں گے۔

۶۔ نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں گے اور عنوان تحریر کر سکیں گے۔

۷۔ متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں گے اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں گے۔

۸۔ عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں گے۔

۹۔ نظم و نثر کو درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ / ترنم سے پڑھ سکیں گے۔

۱۰۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں گے۔

۱۱۔ کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● ارکان، الفاظ اور جملوں کی ادائی اور مفہوم | ● مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے دو رکنی، سہ رکنی اور کثیر الرکنی الفاظ کی الفاظ سازی کر سکیں۔ |
| ● عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ | ● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان سکیں اور انھیں استعمال کر سکیں۔ |
| ● تحریر کی نوعیت | |

DRAFT

| | |
|---|---|
| ● تحریر سے معنی اخذ کرنا | ● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ پہچان سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● الفاظ کے ہجوں میں نہ پڑھے جانے والے حروف پہچان سکیں۔<br>● متن کو فہم، درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔<br>● نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں۔<br>● متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں، غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔<br>● عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔<br>● شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔<br>● نظم و نثر کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ / ترنم میں پڑھ سکیں۔<br>● لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔<br>● نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد کے مضامین، کہانیاں، خبریں، اداریے، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ سمجھ کر پڑھ سکیں * |

DRAFT

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ سے بآوازِ بلند اخبار / رسالے کے تراشوں کا مطالعہ کروایئے اور ان کی روانی اور الفاظ کے تلفظ کا جائزہ لیجیے، طلبہ سے سوال کیجیے:

- ان کو کیا پڑھنا دل چسپ لگا؟ لطیفہ یا پہیلی؟
- کیا وہ خود اپنی یادداشت سے کوئی لطیفہ یا پہیلی سنا سکتے ہیں؟

لطیفہ یا پہیلیوں کی پڑھائی کے دوران جو الفاظ مشکل لگے تھے، ان کی فہرست بنالی جائے اور تختے پر لکھ کر باری باری پڑھنے کے لیے کہا جائے۔ طلبہ کو ایک دوسرے کی اصلاح کرنے کو بھی کہا جاسکتا ہے۔

حتمی جانچ:

(پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھائی کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالبِ علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔)

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی شعر / نظم / لطیفہ / پہیلی پڑھوایئے۔ درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزا کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

| تلفظ | رموز او قاف / لے اور آہنگ | روانی | اندازِ بیاں | حاصل کردہ نمبر |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

DRAFT

تحریری جانچ میں بلوم ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے کیجیے۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر: ۱

طلبہ کو دو دو یا تین تین کی ٹولیوں میں تقسیم کیجیے اور اخبار / رسالے میں شائع ہونے والے لطائف اور پہیلیوں کے تراشے پڑھنے کے لیے دیجیے۔ ہر طالب علم اپنی اپنی ٹولی کے ساتھ خاموش مطالعہ کرے۔ ہر طالب علم ان الفاظ کو ایک علیحدہ کاغذ پر لکھتا جائے جو اسے خاموش مطالعے کے دوران مشکل لگے۔ اساتذہ مشکل الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھنے کی مشق کروائیں۔ پھر باری باری ہر طالب علم پہیلیوں کے جواب بتائے اور یہ بھی سمجھائے کہ اس نے لطیفے یا پہیلی کو پڑھ کر کیا سمجھا اور کون سا لطیفہ سب سے دل چسپ لگا۔

DRAFT

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

- جماعت کے چند طلبہ سے باری باری یہ نظم پڑھنے کو کہا جائے:
- اب طلبہ سے سوال کیجیے:

۱۔ کیا آپ نے یہ نظم پہلے کبھی سنی ہے؟

۲۔ نظم کا مفہوم ایک صفحے پر لکھیے اور اپنی تحریر پڑھ کر سنائیے۔

## مہارت (د): لکھنا

| |
|---|
| معیار (د):<br>حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر<br>اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں گے۔<br>۲۔ جملے بنانا (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) سیکھیں گے۔<br>۳۔ نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۴۔ایک سے سوتک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں گے۔

۵۔عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارویں،، اٹھارویں، اُنیسواں، اُنیسویں، اُنیسویں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں گے اور جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

۶۔مختلف انگریزی الفاظ اور جملوں کا اُردو ترجمہ کر سکیں

۷۔واقعہ / ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں گے۔

۸۔مضمون نویسی (۱۲ سے ۱۵ جملے) کر سکیں گے۔

۹۔کہانی نویسی (عنوان کی مدد سے ((۱۲ سے ۱۵ جملے) میں انجام کی تبدیلی کر سکیں گے۔

۱۰۔خط نویسی (رسمی اور غیر رسمی) (۱۲ سے ۱۵ جملے) کر سکیں گے۔

۱۱۔مکالمہ نویسی (۱۲ سے ۱۵ جملے) کر سکیں گے۔

۱۲۔آپ بیتی (۱۲ سے ۱۵ جملے) سکیں گے۔

۱۲۔درخواست نویسی کر سکیں گے۔

۱۳۔روزنامچہ لکھ سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● اُردو کے الفاظ، جملے اور عبارت کی تحریر کا طریقہ | ● املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔ |
| ● مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں | ● ایک سے سوتک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced / additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | ● عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارویں،، اٹھارِویں، اُنیسواں، اُنیسویں، اُنیسوِیں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● جملے بنا سکیں) سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے (۔<br>● نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں۔<br>● واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔<br>● موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں استعمال کر سکیں۔<br>● کسی تقریر کو سن کر اہم نکات لکھ سکیں۔*<br>● اسکول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔<br>● کسی موضوع پر کم از کم دس سے بارہ جملوں پر مشتمل غیر رسمی خط لکھ سکیں (کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملے)۔<br>● تحریر میں سرخی، شہ سرخی، عنوان، ذیلی عنوان اور لیبل وغیرہ کے لیے جلی اور مخصوص لکھائی کا خیال رکھ سکیں۔*<br>● اپنی تحریر کو عنوان ، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق اور واقعات کی لکھ سکیں۔ ترتیب کا خیال رکھتے ہوئے<br>● کسی عنوان پر مضمون لکھ سکیں )کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملے (۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • کہانی (عنوان کی مدد سے کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملے / انجام کی تبدیلی) لکھ سکیں۔<br>• کسی سفر کا مختصر حال لکھ سکیں۔*<br>• کسی موضوع پر کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔<br>• کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل آپ بیتی لکھ سکیں۔<br>• روزنامچہ یا ڈائری لکھ سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

گروہی سرگرمی کے دوران طلبہ نے عبارت میں محاورات کے علاوہ سادہ اور مرکب جملوں کا استعمال کیسے کیا، ان کے استعمال اور فہم کو جانچا جائے۔

جماعت میں پڑھائی کے دوران وقفہ لیا جائے اور طلبہ سے ماحول کے موضوع پر کہانی لکھوائی جائے۔ سرگرمی مکمل ہونے کے بعد ان کی کارکردگی کا ناقدانہ جائزہ لیا جائے جیسے:

- کہانی کا عنوان کیا تھا
- کہانی بہت مختصر یا بہت طویل تو نہیں تھی
- ، ربط اور تسلسل
- کہانی میں ایک بات کو بار بار دہرایا تو نہیں گیا
- طلبہ نے ماحول کے موضوع پر حاصل کی گئی معلومات کو کیسے استعمال کیا۔

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

کہانی نویسی کے حوالے سے درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزا کی جانچ کی جائے اور سمجھایا جائے (فیڈبیک) کہ طلبہ اپنی لکھائی کے معیار کو مزید بہتر کیسے کر سکتے ہیں:

| آغاز | الفاظ کا انتخاب | املا | جملوں کی بناوٹ | ربط و تسلسل | معلومات کا استعمال | اختتام |
|---|---|---|---|---|---|---|

حتمی جانچ:

طلبہ کو تجویز کردہ عنوان پر ۱۲ سے ۱۵ جملے لکھنے کے لیے کہیے۔ طلبہ کی لکھائی کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے ذیل میں دی گئی لکھائی کی مہارتوں کے معیار کو پرکھا جائے:

| آغاز | الفاظ کا انتخاب | املا | جملوں کی بناوٹ | ربط و تسلسل | معلومات کا استعمال | اختتام |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو عبارت میں محاورات کا استعمال سمجھانے کے لیے پرچی پر چند محاورے لکھ کر طلبہ سے باری باری پرچیاں اٹھانے کے لیے کہا جائے۔ جیسے 'ایک انار سو بیمار'۔ اب طلبہ سے کہا جائے کہ جن طلبہ کی پرچیوں پر ایک جیسے محاورے لکھے ہیں، وہ ٹولیوں میں تقسیم ہو جائیں اور اپنے اپنے محاوروں کو استعمال کر کے باہمی مشورے کے بعد عبارت تحریر کریں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

جماعت میں کہانی نویسی سکھائی جائے۔ طلبہ کو کہانی نویسی کے اصول بتائیے اور سمجھائیے کہ کہانی لکھتے ہوئے ان اصولوں کو یاد رکھنا اور استعمال کرنا ضروری ہے۔

کہانی نویسی کے چند اصول:

- کہانی لکھتے ہوئے عنوان، آغاز، پیش کش، اختتامیہ، واقعات کی ترتیب کا خیال رکھنا لازمی ہے۔

DRAFT

- کہانی نہ اتنی مختصر ہو کہ عبارت لگے اور نہ اتنی طویل کہ مضمون کی صورت اختیار کر جائے۔
- کہانی کے واقعات کو ترتیب سے لکھا جائے۔
- ربط اور تسلسل کو قائم رکھا جائے، بات کو بار بار نہ دہرایا جائے۔
- عنوان سے متعلق واقعات اور معلومات کو استعمال کیا جائے۔
- عنوان تجویز کرنے کے لیے کہانی کے مرکزی خیال کو سمجھا جائے۔
- کہانی سے حاصل ہونے والا سبق بھی لکھا جائے۔

کہانی نویسی کے اصول سمجھانے اور ذہن نشین کروانے کے بعد طلبہ کو کہانی نویسی کی مشق کروائی جائے اور مختلف مضامین لکھوائے جائیں۔

پی پی ٹی، خاکے یا تصویری فلیش کارڈز کی مدد سے موضوعات اور مددگار الفاظ کی مدد سے بھی کہانی نویسی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے طلبہ کو ماحول سے متعلق تصویری فلیش کارڈ دکھایئے، جن میں پودے لگائے جارہے ہوں، سائیکل چلائی جارہی ہو، کچرا کوڑے دان میں ڈالا جارہا ہو، فیکٹری سے دھواں نکل رہا ہو، وغیرہ اور سوالات پوچھیں:

۱۔ ہمارا ماحول کیسا ہے؟

۲۔ ماحول کی حفاظت کیسے کی جاسکتی ہے؟

۳۔ درخت لگانے کی مہم میں حصہ لینا کیوں ضروری ہے؟

۴۔ سائیکل چلانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

اب طلبہ کو بتایا جائے کہ ماحول کی حفاظت کیوں اہم ہے اور بچے اس کام میں کیسے حصّہ لے سکتے ہیں۔ اس حوالے سے جماعت کے معیار کے مطابق کوئی مناسب وڈیو رپورٹ بھی دکھائی جائے۔

DRAFT

## مہارت(ہ):زبان شناسی / قواعد

| |
|---|
| معیار(ہ):<br>زبان کے تکنیکی پہلوؤں(یعنی قواعد کی خصوصیات)کا عملی زندگی(تحریر اور تقریر)میں درست استعمال |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔واحد جمع کی پہچان(عبارت میں)اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۲۔تذکیر و تانیث(جاندار اور بے جان عبارت میں)کا فرق پہچان سکیں گے۔<br>۳۔متضاد الفاظ(جملوں میں)استعمال کر سکیں گے<br>۴۔مترادف اور متضاد کا فرق پہچان سکیں گے۔<br>۵۔سابقے اور لاحقے کو فہم کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔<br>۶۔متشابہ الفاظ(تصور)کو پہچان سکیں گے۔<br>۷۔حروف عطف، حروف شرط و جزا اور حروف علت، حروفِ ندا، حروف استعجاب کو پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۸۔اسم کی اقسام بلحاظِ معانی، اسمِ صفت موصوف، اسم صوت اور آلہ کی پہچان کر سکیں گے۔<br>۹۔فعل، فاعل اور مفعول کو فہم کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔<br>۱۰۔ماضی، حال اور مستقبل کے جملے تبدیل کر سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم(advanced/additional SLOs)

۱۱۔ تمنائی اور شکیہ جملے بنا سکیں گے

۱۲۔ اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی اور استعمال کے بارے میں جان سکیں گے۔

۱۳۔ لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں گے۔

۱۴۔ محاورات استعمال کر سکیں گے۔

۱۵۔ ہم قافیہ الفاظ لکھ سکیں گے۔

۱۶۔ غلط فقرات کی درستی کر سکیں گے

۱۷۔ رموزِ او قاف (ختمہ، سکتہ، سوالیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | ● (عبارت میں) جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا / لکھ سکیں۔<br>● مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا / لکھ سکیں۔<br>● جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے بیان / لکھ سکیں۔<br>● غلط فقرات کو درست کر سکیں۔<br>● اسم صفت اور موصوف کی پہچان اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● اسم صوت اور آلہ کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | • فعل سے فاعل بنا سکیں اور فاعل سے فعل بنا سکیں۔<br>• فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔<br>• اعراب کے بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔<br>• رموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ، سوالیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں (عبارت میں)۔<br>• لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔<br>• تمنائی اور شکیہ جملے بنا سکیں۔<br>• علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔<br>• حروفِ ندا، استعجاب، حروفِ عطف اور حروفِ شرط و جزاء کا درست استعمال کر سکیں۔<br>• سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔<br>• تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا عبارت میں استعمال کر سکیں۔<br>• اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔<br>• محاورات کو اپنی تحریر میں استعمال کر سکیں) جملے اور عبارت (۔<br>• ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں۔<br>• متشابہ الفاظ کا فرق کر سکیں*<br>• مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں (جملوں میں) |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

جانچ:

تشکیلی جانچ:

(قواعد کی ہر سرگرمی کو سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مناسبت سے جانچا جائے۔ یہ دیکھا جائے کہ طلبہ قواعد کے اصولوں کو پوری توجہ سے سنیں اور اس حوالے سے وضاحت طلب کرنے پر واضح اور صاف انداز میں اپنی بات کہہ سکیں۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ جب طلبہ محاوروں یا واحد جمع کو جملوں اور عبارت میں استعمال کریں اور پڑھ کر سنائیں تو ان کا تلفظ، روانی، الفاظ کا چناؤ کیسا ہے۔)

۱۔ طلبہ کو واحد جمع سے متعارف کروانے کے بعد ایسے سوال کیے جائیں جن کی مدد سے یہ ظاہر ہو سکے کہ وہ واحد جمع کے معنی اور استعمال کی اہمیت کو سمجھ چکے ہیں اور اب ان کے ذہن میں ان کا تصور واضح ہے۔

۲۔ جملوں یا عبارت میں واحد جمع کا غلط استعمال کرنے والے طلبہ کو عبارت کا مطالعہ کرنے کی جانب راغب کیا جائے اور لکھی ہوئی عبارت میں واحد جمع کو پہچاننے کی سرگرمی حل کروائی جائے۔

۳۔ ہر طالبِ علم کو کوئی سے تین محاورے دیے جائیں اور وہ ان پر تین جملے / مربوط عبارت تحریر کرے۔ اس سرگرمی کی جانچ کرتے ہوئے طالبِ علم کی تحریر کا معیار، عبارت میں محاوروں کا فہم سے استعمال جانچا جائے۔

حتمی جانچ:

۱۔ طلبہ کو ایسے جملے اور عبارت پرچے پر لکھ کر دیے جائیں جن میں واحد اور جمع کا غلط استعمال کیا گیا ہو۔ طلبہ سے کہا جائے وہ ان میں غلطی کو پہچان کر جملوں اور عبارت کو درستی سے دوبارہ لکھیں۔

۲۔ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ تختے پر کوئی ایک محاورہ لکھیے اور طالب علم کو کہیے کہ وہ پہلے اس محاورے کا مفہوم لکھیں اور پھر اسے جُملے میں استعمال کریں۔

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو فلیش کارڈ دکھایئے جن میں واحد اور جمع اشیاء موجود ہوں، طلبہ باری باری ان پر ایک جملہ سوچیں، اپنی کاپی میں لکھیں اور با آوازِ بلند ہم جماعت طلبہ کے سامنے پڑھ کر سنائیں۔ طلبہ غلطی کریں تو تصحیح کیجیے۔ پھر جماعت میں ہر طالبِ علم کے سامنے ایک ایک فلیش کارڈ پلٹ کر رکھیے، ایسے فلیش کارڈز جن پر واحد یا جمع اشیا بنی ہوں جیسے مرغی یا مرغیاں، تتلی یا تتلیاں، بکرا یا بکرے، چوہا یا چوہے، لڑکا یا لڑکے وغیرہ۔ اب طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنے اپنے سامنے موجود فلیش کارڈ اٹھائیں اور اس پر ایک عبارت تحریر کریں۔ جیسے: ''میری دادی اماں کے پاس دو مرغیاں ہیں۔ دادی اماں کو مرغیاں پالنا بہت پسند ہے، وہ روز ان کو باجرہ کھلاتی ہیں۔ ایک مرغی کا رنگ سیاہ اور دوسری مرغی کا رنگ نیلا اور سرخ ہے۔ دادی اماں اپنی مرغیوں کا بہت خیال رکھتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہمیں اپنے پالتو پرندوں اور جانوروں کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔''

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو جماعت کے معیار کے مطابق چند محاورے لکھوایئے اور کہیے کہ وہ ان محاورات کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں اور پھر اپنے الفاظ میں ان کی وضاحت کریں۔ اس سرگرمی کو مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو پندرہ منٹ کا وقت دیا جائے۔ پھر تین سے چار محاورے جملوں یا عبارت میں استعمال کروایئے۔

DRAFT

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات (ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جداگانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## (نصابی خاکہ (جماعت دوم

DRAFT

مہارت (الف): سننا

| |
|---|
| معیار ( الف):<br>مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور رائے زنی |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی، نظم، گفتگو، واقعہ اور ہدایت سن کر اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختصر کہانی نظم، گفتگو اور واقعہ سن کر سوالوں کے زبانی جوابات دے سکیں گے اور سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے۔<br>۳۔ سن کر اپنی رائے کا زبانی اظہار کر سکیں گے۔ |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● توجہ سے سُننا | ● امر و نہی کے جملے سن کر عمل کر سکیں۔ |
| ● گفتگو اور ہدایات (اصول وضوابط) | ● طلبہ نسبتاً طویل گفتگو سن کر باہمی ربط زبانی بیان کر سکیں۔ |
| ● سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | ● سن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔ |
| | ● آہنگ اور لے کے حوالے سے مصرعے، اشعار اور نظمیں سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔ |
| | ● مختصر کہانی یا واقعہ سن کر اپنے الفاظ میں خاص نکات بیان کر سکیں اور مخصوص رد عمل کا اظہار کر سکیں۔ |
| | ● پہیلیاں بوجھ سکیں۔ |
| | ● اردو میں کہانی، نظم، گفتگو اور واقعہ سن کر غیر زبانی انداز میں سوالوں کے جواب دے سکیں۔* |
| | ● اردو میں کہانی، نظم، گفتگو اور واقعہ سن کر مختلف قسم کے سوالوں (حقائق پر مبنی، تخمینی اور تشخیصی) کے زبانی جوابات دے سکیں۔ |

DRAFT

*= اضافی حاصلات تعلم((advanced/additional SLOs

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ سے کل جماعتی طور پر یا گروہوں میں ہم احساسیت کے موضوع پر سنائی گئی کہانی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ معروضی سوالات کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے موضوعی سوالات بھی ضرور پوچھے جائیں۔ مثلاً:

- اس کہانی میں کون کون سے کردار تھے؟
- آپ کے خیال میں کہانی کا مرکزی کردار (نام دیا جائے) کیا محسوس کر رہا ہو گا / ہو گی؟ کیوں؟
- آپ کو سب سے اچھا کردار کس کا لگا؟ کیوں؟
- اگر آپ اس کردار کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ کیوں؟

طلبہ کے جواب سنے جائیں اور اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ طلبہ نے کہانی کتنے غور سے سُنی اور کتنی اچھی طرح سمجھی۔ معلم / معلمہ کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کے سوالات اور جوابات دونوں پر اپنی رائے دیں۔ کام کے بعد کل جماعتی طور پر طلبہ سے پوچھا جائے کہ ان کو یہ سرگرمی کیسی لگی؟ ان کو سوال پوچھنے میں کیا مشکل پیش آئی اور جواب دینے میں کیا مشکل پیش آئی؟

۲۔ دوسری بار رکارڈنگ سنانے کے بعد طلبہ سے پوچھا جائے کہ ان کو کیا بہتر یاد رہا؟ کیا کوئی ایسی بات تھی جو پہلے ان کی سمجھ میں نہیں آئی تھی اور وہ دوسری بار سننے سے سمجھ میں آ گئی؟ طلبہ سے کل جماعتی طور پر رکارڈنگ کے اہم نکات سنے جائیں یا گروہوں میں ایک دوسرے کو سنانے کی ہدایت دی جائے۔ اسی موضوع سے متعلق کوئی دوسری مختصر رکارڈنگ سنا کے یہ سرگرمی دوبارہ بھی کروائی جا سکتی ہے۔ طلبہ کے جواب تختۂ تحریر پر لکھے جائیں تا کہ وہ بھی دیکھ سکیں اور اپنا جائزہ خود لے سکیں۔

حتمی جانچ:

DRAFT

ہر قسم کے امتحان میں سننے اور بولنے کا حصہ لازمی ہونا چاہیے۔ مثلاً:

- فون یا multimedia کی مدد سے کل جماعتی طور پر پہلے کسی کہانی، واقعے یا گفت گو کی رکارڈنگ سنائی جائے۔ طلبہ سن کر پہلے اپنے پرچوں پر معروضی سوالات کے کثیر الانتخابی سوالات میں سے درست جواب منتخب کریں۔ اس طریقے سے طلبہ کی سن کر سمجھنے کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔ پھر معلم / معلمہ ایک ایک کر کے ہر طالب علم کو اپنے پاس بلائیں اور اسی کہانی / واقعہ / گفت گو سے متعلق موضوعی سوالات پوچھیں، جس میں طلبہ سے اہم نکات بیان کروائے جائیں، ان کے رائے لی جائے وغیرہ۔ نشانات کی تقسیم میں ایسے سوالات کو زیادہ ترجیح دی جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو دائرے میں بٹھایا جائے، سننے کے آداب کا اعادہ کروایا جائے اور ہم احساسیت کے موضوع پر کہانی سنائی جائے۔ یہ کہانی کسی جانور کی زبانی ہو سکتی ہے، جس میں ایک جانور کسی ایسے جانور سے ہمدردی کرنا سیکھتا ہے جو اس سے مختلف ہے (مثال کے طور پر بلی اور کتا)۔ کہانی سناتے وقت تاثرات، لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ پر خاص توجہ دی جائے۔ ساتھ ساتھ کہانی سے متعلق تصاویر بھی دکھائی جائیں تاکہ طلبہ کی دلچسپی اور توجہ برقرار رہے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ سے پوچھا جائے کہ ان کو کہانی کیسی لگی؟ کیا وہ دوبارہ سننا چاہیں گے؟ اگر ہاں تو ایک بار پھر کہانی سنائی جائے۔

طلبہ کو تین تین کے گروہوں میں تقسیم کیا جائے۔ جس کے بعد وہ ایک دوسرے سے کہانی کے بارے میں سوال جواب کریں گے۔ ایک بچہ سوال پوچھے اور باقی دو بچے جواب دیں۔ مثالوں کے ذریعے مختلف قسم کے سوالات (حقائق پر مبنی، تخمینی اور تشخیصی) کی وضاحت کیجیے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

DRAFT

طلبہ کو کم از کم پانچ منٹ کی رکارڈنگ سنائی جائے، جس میں دو کردار گفت گو کر رہے ہوں۔ یہ گفت گو ماحول اور ثبات سے متعلق ہو سکتی ہے۔ مثلاً: دو دوست اسکول میں پانی بچانے یا صفائی کی مہم شروع کرنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ ایک دفعہ رکارڈنگ سنانے کے بعد طلبہ سے سوال پوچھے جائیں اور ان کو موضوع پر رائے دینے کا موقع دیا جائے۔ پھر بتایا جائے کہ اب وہ رکارڈنگ کے اہم نکات (یعنی کرداروں کے نام، گفتگو میں واقعات یا باتوں کی ترتیب، گفتگو کا انجام وغیرہ) یاد رکھیں گے۔ پہلے طلبہ سے پوچھا جائے کہ ان کو ان نکات میں کون کون سی باتیں یاد ہیں۔ پھر دوبارہ رکارڈنگ سنائی جائے۔ طلبہ ایک دوسرے کی مدد بھی کر سکتے ہیں۔

DRAFT

مہارت (ب): بولنا

| |
|---|
| معیار (ب):<br>درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ چار یا چار سے زائد ارکان والے الفاظ کی درست ادائی کر سکیں گے۔<br>۲۔ روزمرہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں گے (کم از کم دو سے تین رواں جملے) |

۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔
۴۔ گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں گے (گروہی گفتگو میں حصہ لینا، اپنی باری کا انتظار کرنا، بڑوں سے بات کرنا وغیرہ)
۵۔ کم از کم پانچ سے چھ جملوں پر مشتمل تقریر کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت | ● اپنی باری کا انتظار کر سکیں۔* |
| ● معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے | ● الفاظ اور جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔ |
| ● مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب | ● سن کر ساتھ ساتھ کہانی، واقعہ، یا عبارت کو بلند آواز میں بول سکیں یا دہرا سکیں۔ |
| ● تقریر کے اصول و ضوابط | ● فعل امر و نہی کے جملے ادا کر سکیں۔ |
| | ● پہیلیاں لطیفے اور اشعار سنا سکیں۔ |
| | ● بول چال میں جملوں کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے، مختصر واقعے یا کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ |
| | ● ذرا طویل گفتگو یا بات سن کر اور اس کے باہمی ربط کو سمجھ کر اپنی ذاتی رد عمل کا اظہار کر سکیں۔ |
| | ● اپنی ذات، گھر، علاقے، اسکول، اور ارد گرد کے بارے میں درست قواعد کے ساتھ کم از کم دو سے تین رواں جملے بول سکیں۔ |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

| | |
|---|---|
| | • کسی موضوع پر تقریر میں جموں کی ادائ، روانی اور لب و لہجے کا خیال رکھتے ہوئے پانچ سے چھ جملے بول سکیں۔<br>• کسی موضوع پر اپنے خیالات، معلومات اور احساسات کو پانچ سے چھ جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کر سکیں۔<br>• تصویر، منظر، یا تصویری کہانی دیکھ کر گفتگو کر سکیں۔<br>• اشعار / نظموں کو درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ ادا کر سکیں۔<br>• گروہی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔<br>• بڑوں سے بات کرنے کے آداب پر عمل کر سکیں۔ |

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ کو موقع دیا جائے کہ وہ گھر سے دو لطیفے سمجھ کر اور یاد کر کے آئیں۔ ایک دن لطائف کا مقابلہ رکھا جائے اور طلبہ کو اپنے لطیفے سنانے کا موقع دیا جائے۔ سب سے مزاحیہ انداز میں سنانے والے طلبہ کو انعام بھی دیا جا سکتا ہے اور ان کے لطیفوں کو ایک جگہ جمع کر کے ایک لطائف کا کتابچہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ طلبہ کو جوڑیوں میں اپنی زبانی کہانی سنانے کو کہا جائے۔ اس سرگرمی کے دوران معلم / معلمہ کمرہ جماعت کا جائزہ لیں اور ان طلبہ کی انفرادی مدد کریں جن کو دشواری پیش آ رہی ہو۔ طلبہ کو پہلے پڑھی ہوئی کہانی اپنی زبانی سنانے کا بھی موقع دیا جا سکتا ہے۔ کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ طلبہ سے کہانی سنی جائے اور ان کی اصلاح کی جائے۔ اصلاح کرتے وقت جملوں کے تسلسل کا خاص خیال رکھا جائے اور طلبہ کو اس سلسلے میں بہتری لانے کی ہدایت بھی دی جائے۔

DRAFT

۳۔ تصویر کے بارے میں گفت گو کرنے کے دوران معلم / معلمہ کمرۂ جماعت کا جائزہ لیں، کوشش کریں کہ ہر گروہ کے ساتھ وقت گزاریں۔ گفت گو کے آداب اور گفت گو کے معیار پر feedback دیں۔ ہر گروہ ایک نمائندہ منتخب کرے جو آخر میں اپنے گروہ کی بات چیت کے بارے میں پوری جماعت کو بتائے۔

حتمی جانچ:

ہر قسم کے امتحان میں زبانی حصہ لازمی ہونا چاہیے۔ اس حصے میں معلم / معلمہ طلبہ کو ایک ایک کر کے اپنے پاس بلا کر سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ مثلاً:

- کوئی رکارڈنگ یا کہانی سنا کر اپنے الفاظ میں سنانے کو کہا جائے۔ جملوں کے تسلسل، انداز بیان، خود اعتمادی اور قواعد کی درستی پر نشانات دیے جائیں۔
- کوئی تصویر دکھائی جائے اور طلبہ کی رائے لی جائے اور پوچھا جائے کہ تصویر میں ان کو کیا نظر آرہا ہے؟ خاص طور پر طلبہ کی تخلیقی سوچ کا بھی جائزہ لیا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو ایک دو لطیفے سنائے جائیں اور ان کو بھی لطیفے اور پہیلیاں سنانے کا موقع دیا جائے۔ لطیفہ سناتے وقت آواز کے اتار چڑھاؤ، تاثرات، انداز بیان اور الفاظ کے چناؤ پر خاص توجہ دی جائے۔ طلبہ سے پوچھا جائے کہ سب سے اچھا لطیفہ کس نے سنایا؟ اچھے لطیفے سنانے کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ طلبہ کے جوابات کے ذریعے ایک چارٹ بنایا جائے جو کمرہ جماعت میں نمایاں کیا جاسکے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

DRAFT

پاکستان کے کسی بھی ہمسائے کی ثقافت سے متعلق کسی بچے کی کہانی زبانی سنائی جائے۔ مثال کے طور پر افغانستان کے کسی بچے کا پسندیدہ مشغلہ، اس کے اسکول کے بارے میں کہانی وغیرہ۔ کہانی سنانے سے پہلے طلبہ سے پوچھا جائے کہ ان کو اس ملک کے بارے میں پہلے سے کیا معلوم ہے؟ ہو سکتا ہے طلبہ نے کچھ نہ سنا ہو لیکن ان کو سوچنے کا موقع ضرور دیا جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کیا جائے اور اپنے الفاظ میں وہی کہانی سنانے کو کہا جائے۔ سرگرمی کے لیے وقت مقرر کیا جائے، پھر کل جماعتی طور پر طلبہ سے پوچھا جائے کہ سب سے اچھی کہانی کس نے سنائی؟ کچھ طلبہ کو پوری جماعت کے سامنے دوبارہ سنانے کا موقع دیا جائے۔ باقی طلبہ ان کے کہانی سنانے کی انداز پر اپنی رائے دیں اور معلم / معلمہ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ معلم / معلمہ طلبہ کو بتائیں کہ کہانی سنانے کے لیے الفاظ کا چناؤ اور جملوں کا تسلسل کیوں ضروری ہے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۳

طلبہ کو ٹیکنالوجی سے متعلق تصاویر دکھائی جائیں یا ان کو بڑی جماعتوں کے طلبہ کا کمپیوٹنگ پیریڈ دکھایا جائے۔ پھر طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور مندرجہ ذیل سوالات کی مدد سے گفت گو کا موقع دیا جائے:

- آپ نے کیا دیکھا؟
- تصویر / کلاس میں سب سے انوکھی بات کیا لگی؟
- آپ نے کچھ نیا سیکھا؟

ان سوالات کے علاوہ بھی گفت گو کرنے کو کہا جائے۔ گفت گو کے آداب کا اعادہ کروایا جائے اور طلبہ کو آپس میں بات چیت کا موقع دیا جائے۔

DRAFT

مہارت (ج): پڑھنا

معیار (ج):

حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات

حاصلات تعلم:

طلبہ:

۱۔ صوتیات کی پہچان کر سکیں اور استعمال کر سکیں گے (آوازوں کی مدد سے ارکان اور الفاظ سازی، ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے، چھوٹی اور بڑی آوازوں کو پہچاننا)۔

۲۔ حروف کی بدلتی ہوئی اشکال کی پہچان اور ان کا الفاظ میں استعمال کر سکیں گے۔

۳۔ ارکان سازی اور الفاظ سازی کر سکیں گے۔ (دو رکنی، سہ رکنی، مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے)

۴۔ مصوتوں کی چھوٹی آوازوں (زیر، زبر، پیش) بڑی آوازوں (ا، و، ی، ے) کے فرق کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۵۔ بھاری آوازوں کی پہچان اور انھیں استعمال کر سکیں گے۔

۶۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۷۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کی پہچان اور ان کا استعمال کر سکیں گے۔

۸۔ الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں گے (کثیر الاستعمال الفاظ، بصری الفاظ)

۹۔ سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں گے۔

۱۰۔ تصویر دیکھ کر، کہانی یا عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں گے۔

۱۱۔ کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں گے۔

۱۲۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں گے۔

۱۳۔ کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں گے۔

DRAFT

| | |
|---|---|
| علم:<br>طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:<br>● ارکان، الفاظ اور جملوں کی ادائی اور مفہوم<br>● عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ<br>● تحریر کی نوعیت<br>● تحریر سے معنی اخذ کرنا | صلاحیت:<br>طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:<br>● حروفِ تہجی کو صوتیات کو پہچانتے ہوئے ان کی مدد سے ارکان سازی اور الفاظ سازی کر سکیں۔<br>● ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے کر سکیں اور چھوٹی اور بڑی آوازوں کو پہچان سکیں۔*<br>● حروف کی بدلتی ہوئی اشکال کو پہچانتے ہوئے ان کو الفاظ میں استعمال کر سکیں۔<br>● مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے دورکنی اور سہ رکنی الفاظ سازی کر سکیں۔<br>● مصوتوں کی چھوٹی آوازوں (زیر، زبر، پیش) اور بڑی آوازوں (ا، و، ی، ے) کا فرق پہچانتے ہوئے انھیں استعمال کر سکیں۔<br>● بھاری آوازیں پہچان کر انھیں استعمال کر سکیں۔<br>● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ پہچان کر انھیں استعمال کر سکیں۔<br>● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کی پہچان سکیں اور انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● کثیر الاستعمال الفاظ اور بصری الفاظ کے ہجے پہچان سکیں۔<br>● سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔ |

DRAFT

* = اضافی حاصلاتِ تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • کہانی، مکالمے اور ڈرامے * کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔<br>• تصویر دیکھ کر، کہانی یا عبارت پڑھ کر تفہیمی (معروضی اور موضوعی) سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔<br>• لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ |

تشکیلی جانچ:

ا۔ ہر طالب علم کو علیٰحدہ علیٰحدہ پرچے دیے جائیں جن پر کوئی مختصر کہانی، سادہ مکالمہ یا ڈرامہ لکھا ہو۔ اب باری باری طلبہ سے پڑھائی کروائی جائے اور اقتباس سے متعلق سوالات بھی کیے جائیں تاکہ نہ صرف پڑھائی کے دوران بلکہ عام بول چال کے دوران بھی ان کے تلفظ اور روانی کا جائزہ لیا جاسکے اور یہ بھی دیکھا جاسکے کہ انھوں نے مطالعے کے دوران تحریر کو سمجھ کر پڑھا یا نہیں۔ طلبہ سے مختلف سوالات کیے جائیں جیسے:

- کہانی سے کیا سبق حاصل کیا؟
- ان کو کیا پڑھنا دلچسپ لگتا ہے، مکالمہ، کہانی یا ڈرامہ؟ اور کیوں؟

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے، جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی یا عبارت) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزاء کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

| تلفظ | رموز او قاف | روانی | اندازِ بیاں | حاصل کردہ نمبر |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs)

پڑھنے کی تحریری جانچ میں بلومز ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے زیادہ تر درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔ کم از کم تین سے چار سوالات پوچھے جائیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی
- تشخیصی

DRAFT

۲۔ طلبہ کی بلند خوانی کا جائزہ لیا جائے۔ جن طلبہ کو دشواری پیش آ رہی ہو، ان کو اصلاح کے بعد دوبارہ پڑھنے کا موقع دیا جائے۔ طلبہ کو جوڑوں میں بھی تقسیم کیا جا سکتا ہے جس میں وہ ایک دوسری کو تین سے چار سطور پڑھ کر سنائیں اور ایک دوسرے کی اصلاح کریں۔ اس سرگرمی کے دوران معلم / معلمہ جماعت کا جائزہ لیں اور چند طلبہ سے عبارت پڑھوائیں تاکہ ان کی پڑھنے کی روانی کا اندازہ لگایا جا سکے۔

طلبہ سے تفہیمی سوالات کے جواب تحریر کروائے جائیں۔ مثلاً:

- کہانی میں موجود دوست کس چیز کا کاروبار شروع کرنا چاہتے تھے؟
- کاروبار شروع کرنے کے لیے ان کو سب سے پہلے کیا کرنا ہو گا؟ (اس سوال کا جواب کہانی میں موجود نہیں ہونا چاہیے، طلبہ کو سوچ کر اور دی گئیں معلومات کو استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگانا چاہیے)۔

- اگر آپ کوئی کاروبار شروع کر سکتے تو کس چیز کا کرتے؟

طلبہ کے جوابات میں ان کی انفرادی سوچ کو اجاگر کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ اگر طلبہ پہلی بار میں موضوعی سوالات کے جواب نہ دے پائیں تو کل جماعتی طور پر سوالات پر بات چیت کی جائے اور طلبہ کو دوبارہ لکھنے کا موقع دیا جائے۔

حتمی جانچ:

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی، نظم، طویل عبارت وغیرہ) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزاء کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

| تلفظ | رموز او قاف | روانی | اندازِ بیاں | اعتماد | میزان |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

تحریری جانچ میں بلوم ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

سب سے پہلے طلبہ کو کہانی، مکالمے اور ڈرامے سے متعارف کروایئے اور ان کا فرق پڑھنے کے منفرد انداز سے سمجھایئے یعنی خود پڑھ کر سنایئے اور بتایئے کہ مختلف قسم کی تحریروں کو مختلف انداز سے پڑھا جاتا ہے۔ اب طلبہ کو دو دو یا تین تین کی ٹولیوں میں تقسیم کیجیے اور ہر ٹولی کو الگ الگ ذرائع (جیسے اخبار / رسالے، کہانی کی کتابیں، درسی کتب) میں شائع شدہ کہانی، مکالمے اور ڈرامے پڑھنے کے لیے دیجیے۔ پہلے مشکل / نئے الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھنے کی مشق کروایئے۔ پھر باری باری ہر طالب علم اپنی اپنی کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو مناسب اندازِ بیاں، آہنگ اور طرز سے پڑھ کر سنائیں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم تین دوستوں کے بارے میں پڑھیں گے جو اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں۔ طلبہ کو پہلے سوچنے کا موقع دیا جائے اور ان سے پوچھا جائے کہ وہ کاروبار کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ مثالوں کے ذریعے کاروبار کی وضاحت کی جائے۔ پہلے طلبہ کو تین تین کے گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور ان سے پوچھا جائے کہ کاروبار شروع کرنے کے لیے کیا کیا ضروری ہوتا ہے؟ طلبہ کے جواب ان کی عمر کے مطابق ہوں گے لیکن ان کو خود سوچنے اور ایک ساتھی کو بتانے کا موقع دیا جائے۔

پھر ایک ایسی کہانی یا عبارت پڑھ کر سنائی جائے جس میں تین دوست کوئی کاروبار شروع کرنا چاہتے ہوں (مثال کے طور پر اسکول میں چاکلیٹ بیچنے کا کاروبار)۔ کہانی دلچسپ اور طلبہ کی عمر کے مطابق ہونی چاہیے اور اس میں تصاویر بھی شامل ہونی چاہئیں۔ پڑھتے وقت تاثرات اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا خاص خیال رکھا جائے۔ نئے الفاظ کی فلیش کارڈز کے ذریعے وضاحت کروائی جائے اور مشکل الفاظ کو صوتی طریقہ سے پڑھنا سکھایا جائے۔ اس کے بعد طلبہ کو بلند خوانی کا موقع دیا جائے۔ ہر بچہ کم از کم دو سطور پڑھے۔ اگر کوئی بچہ پڑھنے میں غلطی کرے تو باقی طلبہ سے اس کی اصلاح کروائی جائے۔

DRAFT

| |
|---|
| طلبہ سے زبانی طور پر معروضی اور موضوعی سوالات پوچھے جائیں، جن سے ان کا فہم و ادراک واضح ہو سکے۔ طلبہ کے جواب تختۂ تحریر پر لکھے جائیں اور مختلف طلبہ سے کوئی نیا، بصری، یا مشکل لفظ پڑھوایا جائے۔ |

DRAFT

مہارت (د): لکھنا

| |
|---|
| معیار (د):<br>حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر<br>اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>ا۔ مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی املا لکھ سکیں گے۔ |



* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

| | |
|---|---|
| ۲۔ دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے / گھر اور اسکول کا پتا لکھ سکیں گے۔<br>۳۔ ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں گے۔<br>۴۔ ایک سے دس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں گے۔<br>۵۔ منظر / منظر کی تصویر، خاکہ دیکھ کر کم از کم تین جملے لکھ سکیں گے۔<br>۶۔ کسی عنوان پر پانچ سے سات سادہ جملے لکھ سکیں گے۔ | |
| علم:<br>طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:<br>● اُردو کے الفاظ، جملے اور عبارت کی تحریر کا طریقہ<br>● مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں۔ | صلاحیت:<br>طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:<br>● مخصوص ذخیرہ الفاظ کی زبانی املا لکھ سکیں۔<br>● تصویر دیکھ کر اشیاء کے نام لکھ سکیں۔<br>● ایک سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔<br>● ایک سے دس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔<br>● جملوں کو رموز او قاف کے ساتھ خوشخط نقل کر سکیں۔*<br>● الفاظ کی مدد سے جملہ سازی کر سکیں۔<br>● اپنے گھر اور اسکول کا پتا لکھ سکیں۔<br>● منظر / منظر کی تصویر، خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔ |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | ● کسی عنوان پر پانچ سے سات سادہ جملے تحریر کر سکیں۔<br>● پانچ سے سات سادہ جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔<br>● سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں۔ مثلاً کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ۔* |

تشکیلی جانچ:

ا۔ سرگرمی مکمل کروانے کے بعد اگلے دن طلبہ کے سامنے ایک ٹوکری رکھی جائے، جس میں چار یا پانچ چیزیں رکھی ہوں (یا چار یا پانچ تصویری فلیش کارڈ ہوں) اور ان پر نمبر لکھ دیا جائے۔ ہر طالب علم اپنے اپنے سامنے موجود اشیا کے نام نمبر وار ترتیب سے لکھے۔ طلبہ کی لکھائی کو جانچا جائے اور ان کے املا کی جانچ بھی کی جائے۔

حتمی جانچ:

ا۔ ششماہی یا سالانہ امتحان میں تصویری امتحان بھی شامل کیا جائے۔ طلبہ پرچے میں دی گئی تصویر کو غور سے دیکھ کر پہچانیں اور ان کے نام لکھیں۔

۲۔ تصویر کو ان کے درست نام سے ملانے کی سرگرمی بھی کروائی جاسکتی ہے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ا:

ا طلبہ کو روزمرہ استعمال کا سامان جیسے کرسی، پلنگ، تکیہ، چادر، میز، پھل، سبزی، جانور، جان دار یا بے جان اشیا کی تصاویر پر مشتمل تصویری فلیش کارڈز دکھایئے۔ (بہتر ہے کہ ایسی اشیاء منتخب کی جائیں جن کے نام کے ہجے زیادہ مشکل نہ ہوں یا تین سے چار الفاظ پر مشتمل ہوں۔ پہلے طالب علم تصویری فلیش کارڈ کو پہچان کر اس شے کا نام بتائے، نام کی

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

زبانی ہجے بتائے اور پھر تختے پر اس شے کا نام لکھے۔ جن طلبہ کو ہجے لکھنے میں مشکل پیش آئے یا جن طلبہ کو تصویری فلیش کارڈ کو دیکھ کر پہچاننے میں مشکل کا سامنا ہو، ان کی مدد کی جائے اور الفاظ لکھنے کی مشق کروائی جائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

جماعت میں موجود سامان / اشیاء کو خصوصی طور پر متعارف کروایا جائے اور ان کا نام لکھنا سکھایا جائے۔

DRAFT

مہارت(ہ):زبان شناسی / قواعد

| |
|---|
| معیار(ہ):<br>زبان کے تکنیکی پہلوؤں(یعنی قواعد کی خصوصیات)کا عملی زندگی(تحریر اور تقریر)میں درست استعمال |
| حاصلات تعلم:<br>ا۔واحد جمع کی (ے،ں،اں) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۲۔مذّکر کے مؤنث(الفاظ)لکھ سکیں گے۔ |



*=اضافی حاصلات تعلم((advanced/additional SLOs

۳۔ الفاظ کے متضاد (الفاظ میں) بنا سکیں گے۔

۴۔ حرف جار / ربط کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۵۔ امالہ (حروف کے حوالے سے) کا فہم رکھتے ہوئے استعمال کر سکیں گے۔

۶۔ رموز او قاف کا (ختمہ، سوالیہ نشان) درست استعمال کر سکیں گے۔

۷۔ اسمِ ضمیر کا (میرا، میری، میرے، میں، مجھے - ہم، ہمارا، ہماری، ہمارے، تم، تمھارا، تمھاری، تمھارے) درست استعمال کر سکیں گے۔

۸۔ اسم اور فعل کی (جملوں میں) پہچان کر سکیں گے۔

۹۔ سادہ جملے (بلحاظِ زمانہ) تبدیل کر سکیں گے۔

۱۰۔ مثبت، منفی اور سوالیہ جملے بنا سکیں گے۔

۱۱۔ الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں گے۔

۲۱۔ حرکات کی علامات کی (تشدید) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۱۳۔ ہم آواز الفاظ بنا سکیں گے۔

۱۴۔ بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے سکیں گے۔

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | ● کلمہ اور مہمل میں فرق کر سکیں۔* |
| | ● جملوں میں ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔ |

*= اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

| | |
|---|---|
| | ● سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔<br>● بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ مرتب کر سکیں۔<br>● میں، سے، کو، پر، تک، نے وغیرہ پہچان کر ان کا درست استعمال کر سکیں۔<br>● الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کر سکیں۔*<br>● جملے کی ساخت کی مناسبت سے "ا" اور "ہ" کو "ے" سے تبدیل کر سکیں۔<br>● مثبت، منفی اور سوالیہ جملے بنا سکیں۔<br>● جملوں میں رموز او قاف، سوالیہ اور ختمہ کا درست استعمال کر سکیں۔<br>● الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔<br>● واحد کو جمع اور جمع کو واحد میں تبدیل کر سکیں (ے، ں، اں والے)۔<br>● مذکر کے مونث تحریر کر سکیں۔<br>● جملوں میں اسم ضمیر (میرا، میری، میرے، میں، مجھ - ہم، ہمارا، ہماری، ہمارے - تم، تمھارا، تمھاری، تمھارے) کا درست استعمال کر سکیں۔<br>● جملوں میں اسم اور فعل کی پہچان کر سکیں۔<br>● ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔<br>● حرکات کی علامات (تشدید) کی پہچان اور استعمال کر سکیں |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | |

تشکیلی جانچ:

طلبہ کو املا میں سادہ جملے لکھوایئے اور کہیے کہ وہ ان جملوں کو پہچان کر ان میں ختمہ یا سوالیہ نشان کا مناسب استعمال کریں۔ طالب علم یہ بھی بتائے کہ اس نے ختمہ یا سوالیہ نشان کیوں استعمال کیا؟ طلبہ کی سمجھ کا جائزہ لینے کے لیے چند سوالات بھی کیجیے جن سے یہ پتہ چل سکے کہ وہ نہ صرف جملوں کی پہچان رکھتے ہیں بلکہ ان کے فرق کو سمجھ کر رموزِ اوقاف کا استعمال بھی کر سکتے ہیں جیسے:

۱۔ یہ کون سا جملہ ہے؟ مثبت یا منفی یا سوالیہ؟

۲۔ آپ نے جملہ کیسے پہچانا؟

۳۔ مثبت جملے کی پہچان کیا ہے؟

۴۔ منفی جملے کی پہچان کیا ہے؟

۵۔ سوالیہ نشان کب لگایا جاتا ہے؟

DRAFT

حتمی جانچ:

ششماہی یا سالانہ امتحان میں ایسے جملے دیے جائیں جن میں ختمہ یا سوالیہ نشان موجود نہ ہو اور طلبہ ان کی مدد سے جملے مکمل کر سکیں۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

(طلبہ کو پہلے رموزِ اوقاف سے متعارف کروادیا جائے تاکہ وہ ان کے استعمال سے واقف ہو سکیں اور ان کو مناسب انداز سے استعمال کر سکیں۔ اس سرگرمی سے قبل طلبہ کو مثبت، منفی اور سوالیہ جملوں کا فرق معلوم ہونا بھی لازمی ہے۔)

طلبہ کو ان کی سمجھ کے مطابق سادہ انداز میں مشمولیت کے موضوع سے متعارف کروایئے اور اس کی اہمیت واضح کرنے کے لیے دوستی، رواداری اور احترام کو ظاہر کرنے والے سادہ جملے لکھیے جیسے:

- ہم سب ایک ہیں۔
- ہمیں سب کا خیال رکھنا چاہیے۔
- آؤ مل کر کھیلیں۔
- لڑائی جھگڑے سے بچنا چاہیے ۔
- ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔
- کیا تم اداس ہو؟
- کیا تم میرے ساتھ کھانا کھاؤ گی / گے؟ وغیرہ۔

DRAFT

سب سے پہلے طالب علم اپنی جگہ سے اٹھ کر تختے کے پاس آئے اور جملہ بآواز بلند پڑھ کر سنائے پھر ختمہ یا سوالیہ نشان لگا کر جملہ مکمل کر دے۔ وہ طالب علم جو سوالیہ نشان یا ختمہ کا درست استعمال نہ کر سکیں، ان کو مشق کروائی جائے اور ایک بار پھر سوالیہ، مثبت اور منفی جملے سمجھائے جائیں تاکہ وہ جملے کی نوعیت سمجھ کر ان کا استعمال کر سکیں۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

طلبہ کو ایک مختصر عبارت دی جائے اور اس میں ختمہ اور سوالیہ نشان پہچان کر نشان زد کرنے کو کہا جائے۔ طلبہ کو کتاب کے اسباق میں کوئی ایک ایسا جملہ تلاش کرنے کو کہا جائے جہاں ختمہ یا سوالیہ نشان استعمال کیا گیا ہو۔ ہر طالب علم اپنے اپنے تلاش کیے گئے جملے بآواز بلند پڑھ کر بھی سنائے اور سمجھنے کی کوشش کرے کہ کن کن مقامات پر ان کو استعمال کیا جاتا ہے۔

DRAFT

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات (ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جداگانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## نصابی خاکہ (جماعت سوم)

DRAFT

مہارت (الف): سننا

| |
|---|
| معیار (الف): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ مرکوز کر سکیں، اپنے فہم اور ادراک سے معانی اخذ کر سکیں اور اپنی رائے قائم کر سکیں۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفتگو، واقعہ، تقریر یا خبر سن کر سوالوں کے زبانی جوابات دے سکیں گے۔<br>۲۔ سن کر اپنی رائے کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں گے۔<br>۳۔ عبارت سن کر اس کے اجزا سے متعلق معلومات اور خیالات بیان کر سکیں گے۔ |

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● توجہ سے سُننا<br>● گفتگو، تقریر اور ہدایات (اصول وضوابط)<br>● سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | ● ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سن کر ان پر عمل کر کے دکھائیں۔<br>● سنی ہوئی کہانی، نظم، گفتگو، واقعہ، تقریر یا خبر سے متعلق معروضی سوالوں کے جواب دے سکیں۔<br>● سنی ہوئی کہانی، نظم، گفتگو، واقعہ، تقریر یا خبر سے متعلق موضوعی سوالوں (تخمینی اور تشخیصی) کے زبانی جواب دے سکیں۔<br>● قدرے طویل گفتگو یا تقریر سن کر اس کے اجزاء (ابتدا، اہم نکات، نتائج) اخذ کر کے بیان کر سکیں۔<br>● لطیفے کی وضاحت کر سکیں۔<br>● پہیلیاں بوجھ سکیں۔<br>● روزمرہ گفتگو سن کر قواعد کے حوالے سے زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کر سکیں۔<br>● آہنگ اور لے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔<br>● سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی یا واقعہ سن کر اس کے اجزاء (کردار، مقامات، واقعات وغیرہ) سے متعلق معلومات اخذ کر کے بیان کر سکیں۔ |

DRAFT

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ خبر کی آڈیو سُن کر آپس میں گفتگو کرنے پر جانچا جائے گا۔

ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی زلزلے / قدرتی آفت سے متعلق بتائی گئیں بچاؤ کے اقدامات کا عملی مظاہرہ کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ پہیلیاں بُوجھنے کے مقابلے میں غور سے سُن کر جوابات دینے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ سوال نامہ حل کرنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

معلم / معلمہ کی ہدایات سُن کر / آڈیو سُن کر سوال نامہ حل کرنے پر جانچا جائے گا۔

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ا:

طلبہ کو کسی زلزلے / قدرتی آفت سے متعلق کسی خبر کی آڈیو سُنائی جائے گی۔

گروہ میں طلبہ اہم نکات پر بات چیت کرتے ہوئے اس سے بچاؤ کے اقدامات پر گفتگو کریں گے۔ پھر ہر گروہ دوسرے گروہ سے بچاؤ سے متعلق اقدامات سُنے گا اور اس کا عملی مظاہرہ کر کے دکھائے گا۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

جماعت میں پہیلیاں بُوجھنے کا مقابلہ کروایا جائے گا جس کے لیے طلبہ کے چار گروہ بنائے جائیں گے۔ طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ دی گئیں ہدایات اور پہیلیوں کو غور سے سُنیں۔ پھر ہر گروہ کو ایک نمبر مختص کیا جائے گا(۱، ۲، ۳، ۴)۔ گروہ نمبر ایک گروہ نمبر دو سے پہیلی بُوجھے گا اور درست جواب دینے پر گروہ نمبر ۲ کو نمبر دیے جائیں گے جس کے لیے معلم / معلمہ تختہ تحریر پر چار کالم بنا کر اس میں ہر گروہ کے حاصل کردہ نمبر تحریر کریں گی۔ ہر گروہ کو باری باری موقع فراہم کیا جائے گا۔ طلبہ کو ہدایت دی جائے گی کہ اپنی باری کا انتظار کریں اور اگر کوئی گروہ جواب نہ دے پایا تو دیگر گروہوں کو جواب دینے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔(طلبہ کو ایک دن پہلے ہی گھر سے پہیلی یاد کر کے آنے کو کہا جائے گا)۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۳

معلم / معلمہ طلبہ کو عبدالستار ایدھی کی زندگی سے متعلق عبارت کہانی کی صورت میں پڑھ کر سُنائیں گے۔ طلبہ کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ غور سے سُنیں۔ عبارت / کہانی کو دو بار سُنایا جائے گا جس کے بعد طلبہ معروضی سوالوں پر مشتمل سوال نامہ انفرادی طور پر حل کریں گے۔ طلبہ ایک دوسرے کے کام کا جائزہ لیں گے۔

DRAFT

مہارت (ب): بولنا

| |
|---|
| معیار (ب): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کر سکیں، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان کر سکیں اور کسی موضوع پر چند جملے بول سکیں یا مربوط اور منظم تقریر کر سکیں۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار (کم از کم پانچ سے سات رواں جملے) کر سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ (مختلف صورت حال کی مناسبت سے الفاظ، تاثرات، لب و لہجے کا انتخاب) کر سکیں گے۔<br>۴۔ کم از کم آٹھ سے دس جملوں پر مشتمل تقریر کر سکیں گے۔ |

| علم: | صلاحیت: |
|---|---|
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:<br>● درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:<br>● توجہ سے سن کر اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔<br>● کسی کہانی یا عبارت کو اپنے الفاظ میں مناسب لب و لہجے، تلفظ اور آہنگ سے بیان کر سکیں۔<br>● مکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| • معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے<br>• مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب<br>• تقریر کے اصول وضوابط | • تصویر، منظر یا تصویری کہانی دیکھ کر بات چیت کر سکیں اور سوالوں کے جوابات دے سکیں*<br>• موقعے کی مناسبت سے آداب گفتگو (شکریہ، افسوس، معذرت وغیرہ) کا خیال رکھتے ہوئے درست الفاظ چن سکیں۔<br>• موقعے کی مناسبت سے آداب گفتگو (تاثرات، لب ولہجے) کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت کر سکیں۔<br>• اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کا تعارف کروا سکیں۔<br>• اپنے ارد گرد کے ماحول پر جملوں کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے بات کر سکیں۔<br>• کسی موضوع پر اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار درست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ کم از کم پانچ سے سات جملوں کی صورت میں کر سکیں۔<br>• کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب ولہجے، موقع محل کے مطابق حرکات وسکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ آٹھ سے دس جملوں پر مشتمل تقریر کی صورت میں پیش کر سکیں۔<br>• تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کی بنیاد پر تقریر کر سکیں۔* |

DRAFT

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ تصویر میں موجود شے کے بارے میں نقصانات اور فائدے بتانے اور اپنے خیالات کا اظہار کم از کم پانچ سے سات جملوں میں کرنے پر جانچا جائے گا۔

(ہر گروہ جب اپنے خیالات کا اظہار کرے گا تو اختتام پر دوسرے گروہ اس پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے اس کے فائدوں اور نقصان کے حوالے سے دیگر معلومات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔)

۲۔ طلبہ کو دی گئی صورت حال کے مطابق گفتگو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے درست الفاظ کا چناؤ کرنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

ا۔امتحان میں گفتگو یا بولنے کی جانچ ضرور لی جانی چاہیے۔اس مقصد کے لیے معلم / معلمہ باری باری طلبہ کو اپنے پاس بُلائیں اور انھیں کسی تصویر یا تصویری منظر دکھا کر اس کے بارے میں سوالات پوچھیں۔

بولنے کے لیے جانچ کا معیار فراہم کیا جانا چاہیے۔مثلاً

موضوع کے مطابق روانی معیاری الفاظ کا چناؤ تلفظ وغیرہ

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ا:

معلم / معلمہ ایک ٹوکری میں ٹیکنالوجی سے متعلقہ آلات مثلاً لیپ ٹاپ، موبائل فون، ٹیب، کمپیوٹر وغیرہ کی بند تصاویر رکھیں۔ پھر جماعت میں طلبہ کے چار گروہ بنائیں اور ہر گروہ کو ایک ایک پرچی اُٹھانے کے لیے کہا جائے۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ گروہ میں اس تصویر میں موجود شے کے فائدوں اور نقصان کے بارے میں آپس میں بات چیت کریں۔ گروہ کے آدھے طلبہ فائدوں اور آدھے نقصانات سے متعلق خاص خاص نکات ایک سادہ کاغذ پر لکھ لیں۔ اس طرح گروہ کے تمام ارکان گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں گے۔ ہر گروہ کو باری باری بُلا کر اپنے خیالات کا اظہار کم از کم پانچ سے سات جملوں میں کرنے کو کہا جائے۔ آخر میں ہر طالب علم ان آلات میں سے اپنی پسندیدہ شے کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرے گا۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

معلم / معلمہ جماعت میں طلبہ کو گروہوں / جوڑیوں میں بانٹیں گے / گی۔ اور انھیں درج ذیل صورت حال پر آپس میں بات چیت کرنے کو کہا جائے گا۔

صورت حال پرچی پر لکھ کر بھی دی جاسکتی ہیں اور تختہ پر بھی تحریر کیا جاسکتا ہے۔

DRAFT

صورت حال:

- کھانے کے وقفہ کے دوران آپ تیزی سے چلتے ہوئے کسی بچے سے ٹکرا جاتے ہیں اور اس کا کھانے کا ڈبہ زمین پر گر جاتا ہے آپ اس سے معذرت کس طرح کریں گے ؟
- میدان میں کھیلتے ہوئے آپ کی وجہ سے کسی بچے کو چوٹ لگ جاتی ہے تو آپ اُس سے معذرت کا اظہار کیسے کریں گے ؟
- امتحان میں کامیابی پر آپ کے بڑے بھائی / بڑی بہن یا دوست نے آپ کو آپ کا پسندیدہ تحفہ دیا۔ آپ اپنی خوشی کا اظہار کس طرح کریں گے ؟
- آپ نے گھر کا کام نہیں کیا، آپ معلم / معلمہ سے وجہ بتاتے ہوئے معذرت کس طرح کریں گے ؟
- گھر میں آپ کا پسندیدہ کھانا بنا ہے۔ آپ اپنی خوشی کا اظہار کس طرح کریں گے ؟

طلبہ مختص کردہ صورت حال پر گروہ یا جوڑیوں میں بات چیت کریں گے اور گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ جماعت کے سامنے مکالماتی گفتگو کی صورت میں پیش کریں گے۔

DRAFT

مہارت (ج): پڑھنا

معیار (ج): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک کر سکیں۔ تحریر کو صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔ سوالات کے جوابات دے سکیں اور ربط قائم کر سکیں۔

حاصلات تعلم:

طلبہ:

ا۔ صوتیات کی پہچان اور استعمال (آوازوں کی مدد سے ارکان اور الفاظ سازی، ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے، چھوٹی اور بڑی آوازوں کو پہچاننا) کر سکیں گے۔

۲۔ حروف کی بدلتی ہوئی اشکال کی پہچان اور ان کا الفاظ میں استعمال کر سکیں گے۔

۳۔ ارکان اور الفاظ سازی (دو رکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی، مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے) کر سکیں گے۔

۴۔ مصوتوں کی چھوٹی آوازوں (زیر، زبر، پیش) بڑی آوازوں (ا، و، ی، ے) کے فرق کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۵۔ بھاری آوازیں پہچان سکیں گے اور انھیں استعمال کر سکیں گے۔

۶۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان انھیں استعمال کر سکیں گے۔

۷۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو سمجھ کر جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

۸۔ الفاظ کے ہجوں کی پہچان (کثیر الاستعمال الفاظ) کر سکیں گے۔

۹۔ سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں گے۔

۱۰۔ تصویر / منظر دیکھ کر یا نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں گے اور عنوان تحریر کر سکیں گے۔

۱۱۔ کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں گے۔

۱۲۔ نظم و نثر کو تلفظ، آہنگ، لے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

۱۳۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں گے۔

۱۴۔ کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● ارکان، الفاظ اور جملوں کی ادائی اور مفہوم | ● حروفِ تہجی کو صوتیات کو پہچانتے ہوئے ان کی مدد سے ارکان سازی اور الفاظ سازی کر سکیں۔<br>● ایک ہی آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کے ہجے کر سکیں اور چھوٹی اور بڑی آوازوں کو پہچان سکیں۔* |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

| | |
|---|---|
| • عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ<br>• تحریر کی نوعیت<br>• تحریر سے معنی اخذ کرنا | • حروف کی بدلتی ہوئی اشکال کو پہچانتے ہوئے ان کو الفاظ میں استعمال کر سکیں۔<br>• مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے دو رکنی، سہ رکنی اور کثیر الرکنی الفاظ کی الفاظ سازی کر سکیں۔<br>• مصوتوں کی چھوٹی آوازوں (زیر، زبر، پیش) اور بڑی آوازوں (ا، و، ی، ے) کا فرق پہچانتے ہوئے انھیں استعمال کر سکیں۔<br>• بھاری آوازیں پہچان کر انھیں استعمال کر سکیں۔<br>• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان سکیں اور انھیں استعمال کر سکیں۔<br>• اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کی پہچان کر سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>• کثیر الاستعمال الفاظ کے ہجے پہچان سکیں۔<br>• سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔<br>• تصویر یا منظر دیکھ کر / یا نظم و نثر پڑھ کر معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں۔<br>• کہانی، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔<br>• نظم و نثر کو درست تلفظ، آہنگ، لے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔<br>• لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ چارٹ پیپر پر بنے کالم میں آلودگی کی اقسام کے نیچے جملوں کی درست پٹیاں چسپاں کرنے پر جانچا جائے گا۔

DRAFT

۲۔عبارت کی پڑھائی اور سوالات پر مبنی پٹیاں پڑھنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی، نظم، طویل عبارت وغیرہ) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزاء کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

| تلفظ | رموز او قاف | روانی | اندازِ بیاں | اعتماد | میزان |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

تحریری جانچ میں بلومز ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

گروہی صورت میں طلبہ کو ایک چارٹ پیپر فراہم کیا جائے گا جس پر چار کالم بنے ہوں گے اور ہر کالم میں آلودگی کی ایک قسم تحریر ہو گی (زمینی آلودگی، فضائی آلودگی، آبی آلودگی، صوتی آلودگی) پھر طلبہ کو آلودگی کی مختلف اقسام پر مبنی جملوں کی چند پٹیاں دی جائیں گی جنہیں وہ گروہ میں پڑھیں گے اور آلودگی کی قسم کو پہچان کر اسے درست کالم میں چسپاں کریں گے۔ تمام جملوں کی پٹیاں چارٹ پیپر پر لگانے کے بعد طلبہ کا کام تختہ تحریر پر چسپاں کیا جائے گا۔ طلبہ اپنے کام کی پیشکش کریں گے جس سے اُن کے اعتماد میں اضافہ ہو گا۔ طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آلودگی کی تمام اقسام کے بارے میں معلومات جاننے کے بعد اُن کے خیال میں آلودگی کی کون سی قسم سب سے زیادہ نقصان دہ ہے؟ ہر طالب علم سے جواب حاصل کیا جائے گا۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

چار چار طلبہ پر مبنی گروہ بنائے جائیں گے۔ مشمولیت یا باہمی اختلافات / تصادم کے موضوع پر سادہ اور مرکّب جملوں پر مبنی کوئی عبارت ہر گروہ میں پڑھنے کے لیے دی جائے۔ عبارت کو چار حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے گروہی پڑھائی کے لئے ہدایات دی جائیں۔ گروہ کے چاروں طلبہ عبارت کا ایک ایک حصہ اپنے گروہ میں پڑھ کر سُنائیں گے اس طرح پوری عبارت کی پڑھائی مکمل کروائی جائے گی۔ پڑھائی کے دوران طلبہ ایک دوسرے کی اصلاح کریں گے۔ عبارت کی پڑھائی کے بعد معلم / معلمہ ہر گروہ کو عبارت سے متعلق معروضی اور موضوعی سوالات کی پٹیاں دیں گی۔ گروہ میں موجود طلبہ سوالات کی پڑھائی کرتے ہوئے دوسرے گروہ سے سوالات کریں گے اور جوابات حاصل کیے جائیں گے۔

DRAFT

مہارت (د): لکھنا

معیار (د): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ لکھ سکیں۔
اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کر سکیں۔



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

حاصلات تعلم:

طلبہ:

۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں گے۔

۲۔ متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

۳۔ اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں درست طور پر استعمال کر سکیں گے۔

۴۔ نظم / اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں گے۔

۵۔ ایک سے چالیس (۴۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں گے۔

۶۔ تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے بیس تک) کا درست استعمال کر سکیں گے۔

۷۔ منظر / منظر کی تصویر دیکھ کر عبارت لکھ سکیں گے۔

۸۔ مختلف انگریزی الفاظ کا اُردو ترجمہ کر سکیں گے

۹۔ مضمون نویسی (۸ سے ۱۰ جملے) کر سکیں گے۔

۱۰۔ کہانی نویسی (تصاویر اور خاکے کی مدد سے (۸ سے ۱۰ جملے) کر سکیں گے۔

۱۱۔ خط نویسی (غیر رسمی) کر سکیں گے۔ (۸ سے ۱۰ جملے)

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● اُردو کے الفاظ، جملے اور عبارت کی تحریر کا طریقہ | ● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔ |
| ● مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں | ● ایک سے چالیس (۴۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ |
| | ● تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے بیس تک) کا درست استعمال کر سکیں۔ |
| | ● متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔ |
| | ● اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو جملوں / تحریر میں درست طور پر استعمال کر سکیں۔ |
| | ● نظم / اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔ |
| | ● کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔ |
| | ● کسی موضوع پر کم از کم آٹھ سے دس جملوں پر مشتمل جملے / مربوط عبارت لکھ سکیں۔ |
| | ● تصاویر اور خاکے کی مدد سے کم از کم آٹھ سے دس جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔ |
| | ● آسان موضوع پر کم از کم آٹھ سے دس جملوں پر مشتمل غیر رسمی خط لکھ سکیں۔ |
| | ● چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔* |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ اُردو گنتی کے ہندسوں کو الفاظ کی صورت میں درست اُردو گنتی کے ساتھ ملانے اور سامنے تحریر کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ جماعت میں بتائے گئے / اخذ کیے گئے نکات کے مطابق عبارت تحریر کرنے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ خط نویسی کے اصول بتانے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ سکھائی جانے والی اُردو گنتی کو خود سے تحریر کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ دیے گئے موضوع کے مطابق عبارت تحریر کرنے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ خط نویسی کے اصولوں کے مطابق خط تحریر کرنے پر جانچا جائے گا۔

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ سے کہا جائے گا کہ جماعت میں موجود اشیاء کو گن کر ان کی تعداد اُردو میں بتائیں۔ مثلاً جماعت میں کتنے پنکھے ہیں؟ کتنے بلب / ٹیوب لائٹ ہیں؟ کتنے سوفٹ بورڈ ہیں؟ کتنے تختۂ سفید ہیں؟ کتنے دروازے ہیں؟ کتنی کھڑکیاں ہیں؟

اُردو گنتی کو سکھانے کے لیے درج ذیل طریقے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

- ویڈیو دکھا کر

- کمرہ جماعت میں یا اسکول کے میدان میں اشیا گن کر
- فلیش کارڈ کو ملانے کی سرگرمی کروا کر
- Word wall لنک کے ذریعے ہندسوں اور الفاظ کو ملانے کی سرگرمی کرا وا کر
- تصاویر کی مدد سے

تختۂ تحریر پر دو خانے بنائے جائیں گے جس میں ہندسوں اور الفاظ کی صورت میں اردو گنتی کو بے ترتیب انداز میں تحریر کیا جائے گا۔
طلبہ اردو گنتی کو ترتیب میں ہندسوں کے سامنے درست الفاظ کی صورت میں تحریر کریں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

صنفی مساوات (مثلاً پہلی پاکستانی پائلٹ) کے موضوع پر طلبہ سے درج ذیل طریقے سے نکات اخذ کروائے جائیں گے۔

فلیش کارڈ پر ایک ایک جملہ لکھوا کر ویڈیو دکھا کر پاور پوائنٹ کی مدد سے

تختۂ سفید پر معلومات کا جال بنا کر تصاویر کی مدد سے کوئز کروا کر

طلبہ اخذ کیے گئے نکات کی مدد سے دس جملوں پر مبنی عبارت تحریر کریں گے۔

۳۔ خط نویسی کا تعارف درج ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے کروایا جائے گا۔

خط کا لفافہ دکھا کر چارٹ پیپر کی مدد سے لیٹر بکس بنا کر ویڈیو دکھا کر

پاور پوائنٹ کی مدد سے خط کا خاکہ دکھا کر ڈاکیے کا رول پلے کر کے

خط نویسی کے اصول وضوابط پر بات چیت کی جائے گی۔ طلبہ کو روزمرہ زندگی کی مہارتوں سے متعلق آسان موضوع پر خط نویسی کے اصولوں کے مطابق خط تحریر کرنے کے لیے کہا جائے گا۔

DRAFT

مہارت(ہ):زبان شناسی / قواعد

| |
|---|
| معیار(ہ):طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ زبان کے تکنیکی پہلوؤں(یعنی قواعد کی خصوصیات)کا عملی زندگی(تحریر اور تقریر)میں درست استعمال کر سکیں۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔واحد جمع(ے،ں،اں،یں)میں فرق پہچان سکیں گے۔<br>۲۔مذّکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذّکر(الفاظ اور جملے)کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۳۔الفاظ کے متضاد(الفاظ اور جملے)کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۴۔الفاظ مترادف(ہم معانی الفاظ)کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۵۔حرف جار / ربط اور حروف عطف کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۶۔اسمِ ضمیر کی نشاندہی کر سکیں گے۔<br>۷۔رموز او قاف(ختمہ،سوالیہ اور سکتہ)کا درست استعمال کر سکیں گے۔<br>۸۔مرکّب الفاظ کو پہچان سکیں گے۔<br>۹۔اسم معرفہ،اسم نکرہ،فعل اور فاعل کی نشاندہی کر سکیں گے۔<br>۱۰۔سادہ جملے تبدیل(ماضی،حال اور مستقبل)کر سکیں گے۔<br>۱۱۔اقراری،انکاری اور استفہامی جملے تبدیل کر سکیں گے۔ |

DRAFT



*=اضافی حاصلات تعلم((advanced/additional SLOs

۱۲۔ لغت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں گے۔

۱۳۔ ہم آواز الفاظ بنا سکیں گے۔

۱۴۔ بے ترتیب جملے / غلط فقرات درست کر سکیں گے۔

| علم | صلاحیت |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | ● واحد اور جمع (ے، ں، ا، ا، یں) کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔ |
| ● قواعد صرف تحریر ہی نہیں بلکہ روزمرّہ بول چال میں بھی سمجھی، پہچانی اور استعمال کی جا سکتی ہیں۔ | ● مذکر اور مونث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔ |
| | ● مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر تحریر کر سکیں (الفاظ اور جملوں میں)۔ |
| | ● معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول اور لکھ سکیں۔ |
| | ● معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کے جملے لکھ سکیں (الفاظ اور جملے)۔ |
| | ● معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کی پہچان کر سکیں۔ |
| | ● میں، سے، کو، پر، تک، نے، و، اور وغیرہ پہچان کر ان کا درست استعمال کر سکیں۔ |
| | ● اسمِ ضمیر کی نشان دہی اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔ |
| | ● جملوں میں رموز او قاف میں سوالیہ، سکتہ اور ختمہ کا درست استعمال کر سکیں۔ |
| | ● اسم معرفہ اور اسم نکرہ پہچان کر بتا سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | ● فعل اور فاعل پہچان کر بتا سکیں۔<br>● سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔<br>● اقراری، انکاری اور استفہامی جملوں میں فرق کر سکیں۔<br>● اقراری، انکاری اور استفہامی جملے ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔<br>● لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔<br>● ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔<br>● مرکب الفاظ کی پہچان کر سکیں۔<br>● بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ مرتب کر سکیں اور غلط فقرات درست کر سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ الفاظ متضاد کی درست جوڑیاں مکمل کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ درست الفاظ کو ملا کر مرکّب الفاظ بنانے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ مثبت، منفی اور سوالیہ جملے بنانے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ طلبہ کو الفاظ متضاد کی مدد سے جملے بنانے پر جانچا جائے گا۔

DRAFT

۲۔عبارت میں مرکّب الفاظ کی نشان دہی کرنے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ہدایات کے مطابق جملے تبدیل کرنے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ کی طرف سے تختہ تحریر پر دو کالم بنائے جائیں گے۔ایک میں الفاظ اور دوسرے میں متضاد کی سُرخی تحریر کی جائے گی۔طلبہ میں الفاظ اور متضاد پر مبنی فلیش کارڈز تقسیم کیے جائیں گے۔ معلمہ ایک طالب علم سے اُس کے فلیش کارڈ پر تحریر کردہ لفظ پڑھنے کے لیے کہیں گی اور جماعت میں دیگر طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ اُس کا متضاد کس کے پاس ہے؟ جس طالب علم کے پاس اُس لفظ کا متضاد ہو گا وہ بلند پڑھ کر بتائے گا۔پھر دونوں طلبہ کے فلیش کارڈ تختہ تحریر پر بنے کالم میں چسپاں کیے جائیں گے۔اسی طرح باری باری ہر طالب علم کو موقع فراہم کرتے ہوئے تختہ تحریر پر الفاظ متضاد کی فہرست ترتیب دی جائے گی۔

پھر رواں ہفتے میں پڑھائے جانے والے سبق میں سے طلبہ کو چند الفاظ کو خط کشید کرنے کو کہا جائے گا جن کے متضاد وہ جماعت کے دیگر طلبہ سے پوچھیں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

۲۔جماعت میں اگر تیس طلبہ ہیں تو ان میں سے بیس طلبہ کو مرکّب الفاظ پر مبنی الفاظ کا ایک ایک حصہ دیا جائے گا۔پھر دیگر دس طالب علموں کو بُلا کر انہیں جماعت کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور تمام طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے اپنے کارڈ ہاتھ میں بلند کر کے دکھائیں۔سامنے کھڑے طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ باری باری جائیں اور مرکّب الفاظ کی ایک جوڑی مکمل کر کے لائیں اور تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔کُل جماعتی طور پر ان الفاظ کو زبانی جملوں میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے (ہر بار مختلف طلبہ کو الفاظ کی جوڑیاں مکمل کرنے کے لیے کہا جائے تا کہ جماعت کے تمام طلبہ ان سرگرمیوں میں شامل ہو سکیں)

DRAFT

## علمی سرگرمی نمبر:۳

طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ جملہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟ پھر مثبت، منفی اور سوالیہ جملوں کے فرق کو واضح کیا جائے گا۔ دو دو طلبہ پر مشتمل جوڑیاں بنائی جائیں گی۔ ہر جوڑی کو ایک جملے پر مشتمل کاغذ کی پٹی دی جائے گی جس پر ایک جملہ تحریر ہو گا۔ جوڑیوں میں مختلف جملے دیے جائیں گے یعنی کسی ایک جوڑی کو اقراری جملے کی پٹی دے کر اُسے انکاری اور استفہامی میں تبدیل کرنے کو کہا جائے گا۔ اسی طرح کسی جوڑی کو استفہامی جملے پر مبنی پٹی دے کر اُسے اقراری اور انکاری میں تبدیل کرنے کو کہا جائے گا۔ طلبہ کو ساتھ ساتھ جملوں کے آخر میں ختمہ اور سوالیہ نشان کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔

۱۔ امی کھانا بنا رہی ہیں۔ امی کھانا نہیں بنا رہی ہیں۔ کیا امّی کھانا بنا رہی ہیں؟

۲۔ علی سیب نہیں کھا رہا ہے۔ علی سیب کھا رہا ہے۔ کیا علی سیب نہیں کھا رہا ہے؟

۳۔ کیا ہم سب باغ کی سیر کرنے جا رہے ہیں؟ کیا ہم سب باغ کی سیر کرنے نہیں جا رہے ہیں؟ ہم سب باغ کی سیر کرنے جا رہے ہیں۔

DRAFT

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات (ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جداگانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## (جماعت چہارم) نصابی خاکہ

### مہارت (الف): سننا

| |
|---|
| معیار (الف): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ مرکوز کر سکیں، اپنے فہم اور ادراک سے معانی اخذ کر سکیں اور اپنی رائے قائم کر سکیں۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ، خطبہ، کہانی، نظم، تقریر، اعلان، خبر یا ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ گفتگو اور تقریر کی نشاندہی کر سکیں اور سن کر صحیح اور غلط اردو میں فرق کر سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced / additional SLOs)

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • توجہ سے سُننا<br>• گفتگو، ہدایات اور اعلانات (اصول و ضوابط) سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | • گفتگو یا تقریر سُن کر ان میں امتیاز کر سکیں۔<br>• سُن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔<br>• گفتگو یا بیان سن کر جملوں میں بے ربطی اور عدم تسلسل کا ادراک کر کے بتا سکیں۔<br>• اُردو میں سنی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر بیان کر سکیں۔<br>• استحسانی اور تنقیدی گفتگو سُن کر بیان کر سکیں۔<br>• ہدایات یا اعلانات سُن کر ان پر عمل کر سکیں۔<br>• اُردو گنتی اور عددی ترتیب سُن کر اس میں امتیاز کر کے نشان دہی کر سکیں۔<br>• واقعہ، خطبہ، کہانی، نظم، تقریر، اعلان، خبر یا ہدایت سن کر سوالات (معروضی اور موضوعی) کے زبانی جوابات دے سکیں۔<br>• عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔ |

DRAFT

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ معلم / معلمہ رکارڈنگ سنانے کے بعد طلبہ سے چند سوال پوچھیں، جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ انھوں نے رکارڈنگ کو کتنی توجہ سے سنا اور رکارڈنگ میں کی گئی گفتگو کتنی اچھی طرح ان کی سمجھ میں آئی۔ جیسے کہ:

- ری سائکلنگ کیسے کی جاتی ہے؟
- آپ کے خیال میں اس رکارڈنگ میں والد صاحب کو ری سائکلنگ کرنے سے کیا اختلاف تھا؟ آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے؟(اس جواب میں طلبہ والد صاحب کے تاثرات، الفاظ کے چناؤ اور لہجے کے بارے میں بتاسکتے ہیں، جس سے ان کی توجہ سے سننے کی صلاحیت اور زبان کی سمجھ واضح ہو سکتی ہے)۔
- آپ کو ری سائکلنگ کیسی لگتی ہے؟(ایسے سوالات سے طلبہ کی ذاتی رائے واضح ہو سکتی ہے اور Bloom's Taxonomy کے مطابق وہ تجزیہ کی سطح کے سوالات کے بارے میں سوچ سکتے ہیں)۔

گروہوں میں تقسیم کرنے کے بعد، ہر گروہ سے غلط تلفظ / غیر معیاری اردو کی ایک مثال پوچھی جاسکتی ہے۔ مثال سننے کے بعد معلم / معلمہ اسی گروہ یا کسی دوسرے گروہ سے درستی بھی کرواسکتے ہیں۔

۲۔ معلم / معلمہ طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور کہیں کہ ہر بچہ اپنے ساتھی کو ایک ایسی ہدایت دے جس پر وہ کمرہ جماعت میں رہتے ہوئے ہی عمل کر سکیں۔ ایک دو مثالوں کے ذریعے وضاحت کریں اور سرگرمی کے دوران کمرۂ جماعت کا جائزہ لیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کس کس نے ہدایت پر آسانی سے عمل کیا؟ اگر کسی کو مشکل پیش آئی تو کیوں؟(اس سے معلم / معلمہ یہ جان سکیں گے کہ دشواری توجہ نہ دینے کی وجہ سے آئی، کسی لفظ کے معنی نہ سمجھ میں آنے کی وجہ سے آئی یا کسی اور وجہ سے)۔

حتمی جانچ:

ہر قسم کے امتحان میں زبانی حصہ لازمی ہونا چاہیے۔ اس حصے میں معلم / معلمہ طلبہ کو ایک ایک کر کے اپنے پاس بلا کر سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ مثلاً:

DRAFT

- غلط تلفظ اور غلط قواعد کا استعمال کرتے ہوئے ایک جملہ بولیں۔ پھر طالب علم سے پوچھیں، کیا اس جملے میں کچھ غلطیاں تھیں؟ اگر تھیں تو کیا؟ اگر طالب علم پہلی دفعہ میں غلط تلفظ اور غیر معیاری اردو کی نشاندہی نہ کر سکے تو ایک بار اور جملہ دہرائیے۔ اگر اس بار بھی وہ نشاندہی نہ کر سکے تو معلم / معلمہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔
- معلم / معلمہ کوئی ایک ہدایت دیں، جس کا طلبہ عملی مظاہرہ کر کے دکھا سکیں۔

اس کے علاوہ، معلم / معلمہ امتحانات میں بھی رکارڈنگ اور دیگر ٹیکنالوجی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ طلبہ کو رکارڈنگ کے ذریعے دو لوگوں کی گفتگو سنائیں۔ اس گفتگو میں ایک بچی اپنے والد صاحب کو ری سائکلنگ کرنے کی اہمیت کے بارے میں بتا رہی ہو ساتھ ساتھ پلاسٹک اور کاغذ کو علیحدہ کرنے کا طریقہ سکھا رہی ہو۔ اس گفتگو میں کم از کم چار سے پانچ مواقع ہونے چاہئیں، جن میں بچی کا تلفظ غیر معیاری ہو یا وہ غلط قواعد کے ساتھ بات کر رہی ہو (مثلاً: کاغذ کو قاگذ یا کاگج کی طرح کہے، ''پلاسٹک کو کچرے میں ڈالے سے پہلے الگ کرنا چاہیے'' وغیرہ)، لیکن رکارڈنگ میں تلفظ کے معیار پر خصوصی توجہ نہ دی جائے۔ رکارڈنگ سنانے کے بعد، معلم / معلمہ طلبہ سے سوالات پوچھیں، جس سے طلبہ کی پسند، ناپسند اور فہم کی وضاحت ہو سکے۔ پھر طلبہ کو جوڑوں یا تین تین طلبہ کے گروہوں میں تقسیم کریں، دوبارہ رکارڈنگ سنائیں اور طلبہ سے صحیح اور غلط تلفظ اور غیر معیاری اردو کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔ ہر گروہ سے جواب سنیں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ طلبہ کے ساتھ ایک مزاحیہ کھیل کھیلیں۔ جس میں وہ معلمہ کی کہی ہوئی بات پر فوراً عمل کر کے دکھائیں۔ پہلے کھیل سمجھایا جائے۔ اگر معلم / معلمہ چاہیں تو وہ پچھلے سبق میں سکھائے گئے نئے الفاظ کا اعادہ کروا سکتے ہیں۔ ان کی کوشش ہونی چاہیے کہ اس سرگرمی میں ایسے الفاظ ضرور شامل کریں، جو طلبہ نے پچھلے سبق میں ہی سیکھے ہوں۔ اس کھیل میں فعل سے متعلق ذخیرۂ الفاظ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

DRAFT

| |
|---|
| معلم / معلمہ طلبہ کو ہدایات دیں، جیسے کہ سب مل کر jumping jack کریں (پہلے خود کر کے دکھائیں)، اب سب اپنے ساتھی کو ان کے بارے میں ایک ایسی بات بتائیں جو آپ کو بہت پسند ہو، اب سب اپنی کتابیں کھول کر اپنی پسندیدہ نظم کا صفحہ کھولیں وغیرہ۔ |

**مہارت (ب): بولنا**

| | |
|---|---|
| معیار (ب): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورتِ حال کے مطابق گفتگو کر سکیں، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان کر سکیں اور کسی موضوع پر چند جملے بول سکیں یا مربوط اور منظم تقریر کر سکیں۔ | |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ گفتگو کے آداب کا عملی مظاہرہ (مکالماتی طریقہ کار، معیاری اور غیر معیاری اردو میں تفریق، ڈرامہ وغیرہ پیش کر سکیں گے۔<br>۴۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں گے۔ | |
| علم:<br>طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | صلاحیت:<br>طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:<br>● اپنی رائے (مافی الضمیر) ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| • درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت<br>• معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے<br>• مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب<br>• تقریر کے اصول وضوابط | • کسی نظم، کہانی یا واقعے کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔<br>• کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔<br>• خطبہ، تقریر، ہدایت وغیرہ پڑھ کر سمجھ سکیں اور خلاصہ / پیغام دوسروں تک پہنچا سکیں۔<br>• کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُردو مباحثے میں حصہ لے سکیں۔<br>• اُردو میں اشعار اور نظمیں لے کے ساتھ سُنا سکیں۔<br>• مکالماتی طریقہ کار کے مطابق گفتگو کر سکیں۔<br>• اپنی بول چال میں اُردو گنتی اور عددی ترتیب کا درست استعمال کر سکیں۔<br>• جماعت، اسکول کی اسمبلی، بزمِ ادب یا باہمی گفتگو میں اپنے خیالات کو اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔*<br>• تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کے مطابق کسی موضوع پر تقریر کر سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ کے جوڑوں یا گروہوں کا جائزہ لیتے وقت ان کے واقعات میں ان کے اظہار رائے کے طریقہ کار، ربط، ترتیب، اور لہجے پر خاص توجہ دی جائے۔ آخر میں کل جماعتی سرگرمی کروائی جائے۔ جس میں چند طلبہ سے اختلاف رائے پر مبنی قصّے سنے جائیں اور معلم / معلمہ باقی طلبہ سے ان ہی پہلوؤں (یعنی ربط، لہجہ، ترتیب وغیرہ) کو مدّ نظر رکھتے ہوئے واقعہ سنانے والے طلبہ کی درستی کروائیں۔ ان پہلوؤں پر ایک خاکہ بنا کر کمرہ جماعت میں نمایاں کیا جا سکتا ہے تاکہ طلبہ سناتے وقت ان معیارات کا خیال رکھ سکیں۔ جن طلبہ کی زیادہ غلطیاں نظر آئیں، ان کو کوئی ملتا جلتا موضوع دیا جائے جس پر وہ اپنی رائے کا اظہار اگلے روز کریں گے۔

DRAFT

۲۔ طلبہ سے کل جماعتی / گروہی طور پر سنی گئی کہانی یا دیکھی گئی ویڈیو سے متعلق سوال وجواب کیے جائیں۔ کچھ طلبہ کو کہانی اپنے الفاظ میں سنانے کا موقع دیا جائے اور کچھ طلبہ کو اہم نکات بتانے کا موقع دیا جائے۔ درستی، خود اعتمادی، الفاظ کے چناؤ، انفرادی سوچ وغیرہ پر جانچا جا سکتا ہے۔

حتمی جانچ:

ہر قسم کے امتحان میں زبانی حصہ لازمی ہونا چاہیے۔ اس حصے میں معلم / معلمہ طلبہ کو ایک ایک کر کے اپنے پاس بلا کر سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ مثلاً:

- کسی بھی موضوع (جو طلبہ کے عمر اور معیار کے مطابق مناسب ہو اور جس کے بارے میں طلبہ سے پہلے بات چیت نہ کی گئی ہو) پر طلبہ سے ان کی رائے پوچھی جائے۔ ان کے تلفظ، ربط، ترتیب، اور لہجے کی بناء پر نشانات تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔
- انفرادی طور پر کوئی نظم، کہانی، یا واقعہ سنایا جائے (audio aid یا خود پڑھ کر) اور طلبہ سے اہم نکات کے بارے میں سوال پوچھا جائے یا کہانی، نظم یا واقعہ کو اپنے الفاظ میں بیان کرنے کو کہا جائے۔ ایک ہی بار سنایا جائے اور درستی اور خود اعتمادی پر نشانات تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ پہلے اپنی ذاتی زندگی سے کوئی ایسا واقعہ سنا سکتے ہیں، جس میں ان کا کسی گھر والے یا دوست کے ساتھ اختلاف رائے ہوا ہو۔ اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کسی ایسے پہلو کا ذکر نہ ہو جو طلبہ کے لیے نازک یا تکلیف دہ ثابت ہو سکتا ہے (جیسے کہ ان کے مذہب کے بارے میں کوئی توہین آمیز بات)۔ مثال کے طور پر معلم / معلمہ کسی ایسے واقعے کا ذکر کر سکتے ہیں، جس میں کسی گھریلو فیصلے کے سلسلے میں ان کی اپنے تمام گھر والوں سے مختلف رائے تھی۔ معلم / معلمہ کو ان تمام احساسات کا ذکر کرنا چاہیے، جو انھوں نے اس موقع پر محسوس کیے، جیسے کہ غصہ، اپنی رائے پر مکمل طور پر یقین نہ ہونا لیکن ڈٹے رہنے کی ہمّت بھی ساتھ ساتھ محسوس کرنا، احساسِ جرم، پریشانی وغیرہ۔ واقعہ سنانے کے بعد معلم / معلمہ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ سوچ کر بتائیں کہ معلم / معلمہ کا اس موقع پر کیا ردعمل رہا ہو گا؟ طلبہ سے ان کے جواب سننے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ انھوں نے اس اختلافِ رائے کا حل کیسے نکالا اور آخر میں کیا نتیجہ طے پایا۔ کوشش ہونی چاہیے کہ نتیجہ کچھ ایسا ہو جس میں سمجھوتے کا عنصر شامل ہو۔ پھر طلبہ سے حق پر قائم رہتے ہوئے سمجھوتے کی

DRAFT

ضرورت واہمیت کے بارے میں سوال جواب کیجیے۔ ایسی سرگرمیاں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں جب طلبہ سوال جواب کے ذریعے خود اپنی رائے قائم کر سکیں۔ اس کے برعکس کہ انھیں لیکچر دیا جائے۔

پھر طلبہ کو جوڑوں یا گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور ہدایت دی جائے کہ وہ کوئی ایسا واقعہ سوچیں اور اپنے ساتھی کو بتائیں، جس میں ان کی کسی سے لڑائی یا اختلاف رائے ہوا ہو۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ واقعہ سناتے وقت وہ اپنے الفاظ کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں اور واقعے میں موجود اپنی رائے کا مربوط اظہار کریں، اپنے لہجے پر خاص توجہ دیں، پہلے واقعہ سنائیں، اس کے بعد اپنے احساسات کا ذکر ضرور کریں اور آخر میں کوئی ایسی بات بتائیں، جو انھوں نے اس واقعے سے سیکھی ہو۔ واقعہ سنتے وقت وہ توجہ سے اپنے ساتھی کی بات سنیں اور ان کی بات ختم ہونے کے بعد ان سے کوئی ایک سوال ضرور پوچھیں۔ سوالات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ ہدایات اچھی طرح طلبہ کی سمجھ میں آگئی ہوں۔ طلبہ کی بات چیت کے دوران معلمہ کمرۂ جماعت کا جائزہ لیں اور کوشش کریں کہ وہ کچھ وقت ہر جوڑے / گروہ کے ساتھ گزاریں۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

طلبہ کو لازمی موضوعات میں سے کسی بھی موضوع سے متعلق چند منٹ کی کہانی پر مبنی ویڈیو دکھائی جائے یا عبارت پڑھ کر سنائی جائے۔ مثال کے طور پر یہ کسی ایسے بچے کی کہانی ہو سکتی ہے جو ہمیشہ جیب خرچ ملتے ہی اپنی پسند کی چیزیں خرید کر ضائع-کر دیتا تھا لیکن ایک دن ضرورت کے وقت پیسے نہ ہونے پر وہ مالی خواندگی کا سبق سیکھتا ہے۔ ایسی کہانیوں میں کردار مختلف مذاہب اور علاقوں سے ہونے چاہئیں۔ کہانی سنانے سے پہلے طلبہ کو کہانی سننے کے آداب بتائے جائیں اور کہانی سنانے کے بعد ان کو سوال پوچھنے کا موقع دیا جائے۔ طلبہ کو اپنے الفاظ میں کوئی بھی قصہ یا کہانی سنانے اور اہم نکات اخذ کرنے کا طریقہ بھی سمجھایا جائے۔

DRAFT

## مہارت (ج): پڑھنا

| |
|---|
| معیار (ج): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک کر سکیں۔ تحریر کو صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔ سوالات کے جوابات دے سکیں اور ربط قائم کر سکیں۔ |
| حاصلات تعلم:<br><br>طلبہ:<br>۱۔ صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے (ایسے حروف کی پہچان ہونا جو ایک ساتھ آئیں تو آواز بدل لیں مثلاً بعض جگہ پر جب 'ن' اور 'ب' ایک ساتھ آئیں تو ان کی آواز 'م' کی نکلتی ہے۔ جیسے چنبیلی کو چمبیلی پڑھا جاتا ہے)۔<br>۲۔ حروفِ تہجی کے مطابق الفاظ کی ترتیب اور تلفظ کی پہچان کر سکیں گے۔<br>۳۔ ارکان سازی اور الفاظ سازی (دو رکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی، مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے) کر سکیں گے۔<br>۴۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کو پہچان کر انھیں استعمال کر سکیں گے۔<br>۵۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان / سمجھ کر جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔<br>۶۔ الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں گے (نہ پڑھے جانے والے حروف کی پہچان ہونا)۔<br>۷۔ متن کو فہم سے پڑھ سکیں گے۔<br>۸۔ نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں گے اور عنوان تحریر کر سکیں گے۔<br>۹۔ کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں گے۔<br>۱۰۔ نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔<br>۱۱۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ کر بتا سکیں گے۔ |

DRAFT

| ۱۲۔ کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں گے۔ | |
|---|---|
| علم:<br>طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:<br>● ارکان، الفاظ اور جملوں کی ادائی اور مفہوم<br>● عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ<br>● تحریر کی نوعیت<br>● تحریر سے معنی اخذ کرنا | صلاحیت:<br>طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:<br>● صوتیات کی مدد سے ایسے حروف پہچان کر استعمال کر سکیں جو ایک ساتھ آئیں تو آواز بدل سکیں۔ مثلاً بعض جگہ پر جب 'ن' اور 'ب' ایک ساتھ آئیں تو ان کی آواز 'م' کی نکلتی ہے۔ جیسے چنبیلی کو چمبیلی پڑھا جاتا ہے)۔*<br>● حروفِ تہجی کے مطابق الفاظ کی ترتیب اور تلفظ کو پہچان سکیں۔<br>● مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے دو رکنی، سہ رکنی اور کثیر الرکنی الفاظ کی الفاظ سازی کر سکیں۔<br>● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کو پہچان سکیں اور انھیں استعمال کر سکیں۔<br>● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ پہچان سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● الفاظ کے ہجوں میں نہ پڑھے جانے والے حروف پہچان سکیں۔<br>● متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔<br>● نظم و نثر پڑھ کر معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں۔<br>● کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں۔<br>● عبارت پڑھ کر اس کے خاص نکات تحریر کر سکیں۔<br>● شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔<br>● نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلاتِ تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ خاموش مطالعے کے دوران معلم / معلمہ ہر بچے کے پاس جائیں اور ان سے ایک یا دو سطور کی بلند خوانی کروائیں۔ اگر طلبہ کو الفاظ پڑھنے میں دشواری پیش آ رہی ہو تو صوتی طریقے سے ان کی مدد کریں اور دوبارہ پڑھوائیں۔ جانچ کے دوران طلبہ کے تاثرات، روانی اور لب و لہجے پر خاص توجہ دی جائے۔ جو طلبہ بہت اچھے طریقے سے پڑھ رہے ہوں ان کو جماعت کے سامنے بلوا کر بھی پڑھوایا جا سکتا ہے تا کہ ان کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

۲۔ طلبہ سے کہانی / نظم سے متعلق مختلف قسم کے سوال پوچھے جا سکتے ہیں تا کہ ان کے فہم کا اندازہ لگایا جا سکے۔ یہ سوال زبانی اور تحریری دونوں ہو سکتے ہیں۔ مثلاً:

- اس کہانی میں سب سے پہلے کیا ہوا؟
- آپ کے خیال میں اس کہانی کے مرکزی کردار (کردار کا نام دیا جائے) کیا پیغام دینا چاہتا / چاہتی ہے؟ (اس سوال کا جواب کہانی میں موجود نہیں ہونا چاہیے، طلبہ کو سوچ کر اور دی گئیں معلومات کو استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگانا چاہیے)۔
- آپ کو اس کہانی کی سب سے اچھی بات کیا لگی؟
- اگر آپ اس کردار کی جگہ ہوتے تو آپ اس صورت حال (صورت حال کے بارے میں لکھا جائے) میں کیا کرتے؟

طلبہ کے جوابات میں ان کی انفرادی سوچ کو اجاگر کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ اگر طلبہ پہلی بار میں موضوعی سوالات کے جواب نہ دے پائیں تو کل جماعتی طور پر سوالات پر بات چیت کی جائے اور طلبہ کو دوبارہ لکھنے کا موقع دیا جائے۔

حتمی جانچ:

DRAFT

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی، نظم، طویل عبارت وغیرہ) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزا کی جانچ کی جاسکتی ہے۔ تحریر کے انتخاب کے دوران اس بات کا خیال رکھا جاسکتا ہے کہ اس کا تعلق یکساں قومی نصاب کے کسی موضوع سے ہو۔

| تلفظ | روانی | اندازِ بیاں | میزان |
|---|---|---|---|
| | | | |

تحریری جانچ میں بلوم ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

DRAFT



* = اضافی حاصلاتِ تعلم (advanced/additional SLOs)

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات میں سے کسی ایک موضوع سے متعلق نظم یا کہانی کا انتخاب کیا جائے۔ مثال کے طور پر ٹیکنالوجی سے متعلق کوئی کہانی ہو سکتی ہے جو مستقبل کے کسی بچے کی زبانی ہو، جو منفرد ایجادات اور سہولتوں کا ذکر کر رہا ہو۔

کہانی / نظم سنانے سے پہلے نئے / مشکل الفاظ کے فلیش کارڈز تیار کیے جائیں۔ پہلے معلم / معلمہ آواز کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھتے ہوئے خود پڑھ کر سنائیں اور طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی اپنی کتابوں پر دھیان دیں اور ان تمام الفاظ کے نیچے لکیریں کھینچیں جو اِن کو نئے لگ رہے ہوں۔ پڑھنے کے بعد، معلم / معلمہ طلبہ سے مشکل الفاظ کے بارے میں پوچھیں، فلیش کارڈز اور معانی سمجھا کر وضاحت کریں۔ اگر طلبہ کو الفاظ پڑھنے میں دشواری ہو رہی ہو تو صوتی طریقہ سے ان کی مدد کی جائے (حروف تہجی کی آوازوں کی پہچان، ارکان جوڑنے کا طریقہ وغیرہ)۔

اس کے بعد طلبہ کو خاموش مطالعے کا موقع دیا جائے۔ اس کے لیے وقت کا دورانیہ بھی مقرر کیا جا سکتا ہے تا کہ طلبہ میں روانی سے پڑھنے کی عادت ڈالی جا سکے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

جب طلبہ کہانی / نظم پڑھ لیں تو ان کو موقع دیں کہ کہانی / نظم سے متعلق سوال پوچھ سکیں تا کہ معلم / معلمہ یا دوسرے طلبہ وضاحت کر سکیں اور ان کے فہم میں اضافہ کر سکیں۔ اگر طلبہ کوئی بھی سوال نہ پوچھ رہے ہوں تو ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کو سوالات کی اقسام کے بارے میں بتایا جائے۔ مثلاً وہ مشکل الفاظ کو پڑھنے کے طریقے یا معانی، کسی کردار کی خصوصیات یا کہانی کے مختلف اجزا اور کہانی کی ترتیب وغیرہ کے بارے میں سوال پوچھ سکتے ہیں۔

پڑھائی کی سرگرمی جوڑوں یا گروہوں میں بھی ہو سکتی ہے، جس میں طلبہ ایک دوسرے کی پڑھائی میں مدد کر سکتے ہیں۔ جوڑی یا گروہ میں سرگرمی کروانے سے پہلے طلبہ کو ایک دوسرے کی درستی کرنے اور اپنی رائے دینے کے اصول ضرور بتائے جائیں تا کہ وہ یہ کام بہتر انداز میں کر سکیں۔

DRAFT

## مہارت (د): لکھنا

| |
|---|
| معیار (د): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ لکھ سکیں۔<br>اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کر سکیں۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں گے۔<br>۲۔ جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں گے۔<br>۳۔ مشاہدہ / منظر / منظر کی تصویر دیکھ کر مربوط عبارت لکھ سکیں گے۔<br>۴۔ نظم کو نثر میں تبدیل کر سکیں گے۔<br>۵۔ ایک سے ستر (۷۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں گے۔<br>۶۔ جملوں / تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے تیس تک) کا درست استعمال کر سکیں گے۔<br>۷۔ عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں) کا فرق سمجھ کر لکھ سکیں گے۔<br>۸۔ مختلف انگریزی الفاظ اور جملوں کا اُردو ترجمہ کر سکیں گے۔<br>۹۔ مضمون نویسی (۱۰ سے ۱۲ جملے) کر سکیں گے۔<br>۱۰۔ کہانی نویسی (خاکے اور عنوان کی مدد سے) (۱۰ سے ۱۲ جملے) کر سکیں گے۔<br>۱۱۔ خط نویسی (غیر رسمی) (۱۰ سے ۱۲ جملے) کر سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۱۲۔ مکالمہ نویسی (۱۰ سے ۱۲ جملے) کر سکیں گے۔
۱۳۔ آپ بیتی (۱۰ سے ۱۲ جملے) لکھ سکیں گے۔
۱۴۔ روزنامچہ لکھ سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • اُردو کے الفاظ، جملے اور عبارت کی تحریر کا طریقہ | • املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔ |
| • مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں | • ایک سے ستر (۷۰) تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ |
| | • تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے تیس تک) کا درست استعمال کر سکیں۔ |
| | • عددی ترتیب (تیسرا، چوتھا، انیسواں، وغیرہ) کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔ |
| | • عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں) کا فرق سمجھ کر لکھ سکیں۔ |
| | • محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔ |
| | • مرکب جملے بنا سکیں۔ |
| | • اپنی سرگرمیوں کا روزنامچہ لکھ سکیں۔* |
| | • کسی موضوع پر مختصر مضمون ربط و تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں (کم از کم ۱۰ سے ۱۲ جملے)۔ |
| | • کسی موضوع پر مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب، پیشکش اور اختتامیہ استعمال کرتے ہوئے کم از کم دس سے بارہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔* |

DRAFT

*= اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • خاکے اور عنوان کی مدد سے کم از کم ۱۰ سے ۱۲ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔<br>• کہانی کے اجزاء (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مد نظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کر سکیں۔*<br>• کسی موضوع پر کم از کم دس سے بارہ جملوں پر مشتمل غیر رسمی خط لکھ سکیں۔<br>• نظم / اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔<br>• منظر / منظر کی تصویر دیکھ کر مربوط، رواں اور موزوں انداز میں عبارت لکھ سکیں۔<br>• اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔<br>• کسی موضوع پر کم از کم دس سے بارہ جملوں پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔<br>• کم از کم ۱۰ سے ۱۲ جملوں پر مشتمل آپ بیتی لکھ سکیں (جیسے کہ کرسی، کتاب، درخت وغیرہ)۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ سے مرکب جملے لکھوائے جائیں اور الفاظ کے درست استعمال اور جملوں کے معیار کو جانچا جائے۔ جانچ کا کام جوڑیوں میں بھی کروایا جا سکتا ہے۔ اگر طلبہ غلطیاں کریں تو ان کو دوبارہ جملے بنانے کا موقع دیا جائے۔ اس کے علاوہ طلبہ کو کسی موضوع پر مختصر عبارت لکھنے کا کام بھی دیا جا سکتا ہے۔ جس میں کم از کم تین مرکب جملے شامل ہوں۔

۲۔ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور عالمگیر شہریت کے موضوع سے متعلق ہر گروہ کو ایک تصویر دی جائے۔ اس کام کے لیے پہلے طلبہ سے خود عالم گیر شہریت سے متعلق مختلف تصاویر بھی بنوائی جا سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ہی کتاب میں مختلف زبانوں کے حروف کی تصویر، کسی اور ملک کے تہوار کی تصویر وغیرہ۔ ہر گروہ سے کہیں کے وہ تصویر دیکھیں، آپس میں کچھ دیر تصویر کے بارے میں بات کریں اور پھر انفرادی طور پر تصویر سے متعلق ایک مربوط، رواں اور موزوں عبارت لکھیں۔ عبارت لکھنے کے لیے

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

طلبہ کو ایک checklist بھی دی جاسکتی ہے (ورک شیٹ کی صورت میں، ہر گروہ کے لیے ایک کاغذ یا تختۂ تحریر پر بنا کر)۔ مثال کے طور پہ اس checklist میں ذیل میں دیے گئے سوال شامل کیے جاسکتے ہیں:

- کیا میں نے جملوں میں ختمہ اور سکتہ کا درست استعمال کیا؟
- کیا میرے جملوں میں روانی ہے؟
- کیا میری عبارت مربوط ہے؟ (اس کے لیے مربوط کا پہلے سے مطلب سمجھانا ضروری ہے)۔
- کیا میں نے اپنی عبارت میں قواعد کے اصولوں (واحد جمع، تذکیر و تانیث) کا خیال رکھا ہے؟

ایک بار طلبہ عبارت لکھ لیں تو ان کو اس checklist کے ذریعے اپنی جانچ اور اصلاح کرنے کا موقع دیا جائے، جس کے بعد ان کا پہلا مسوّدہ تیار ہو جائے گا۔ اس کے بعد طلبہ اپنے گروہ میں موجود ایک ساتھی کو اپنی کاپی دیں تاکہ وہ ان کا کام پڑھیں اور اپنی رائے دے سکیں۔ طلبہ کو ایک دوسرے کا کام پڑھنے اور اپنی رائے اور تجاویز سے واقف کرنے کے لیے کچھ منٹ دیے جائیں۔ اگلے مرحلے میں طلبہ اپنے مسوّدے کی دوبارہ اصلاح کر سکتے ہیں۔ جس کے بعد معلم / معلمہ ہر بچے کی عبارت پڑھیں اور ان کی تخلیقی لکھائی کو جانچیں۔

حتمی جانچ:

طلبہ کو امتحانی پرچے میں کسی ایسی تصویر پر عبارت لکھنے کے لیے کہا جائے، جو انھوں نے پہلے نہ دیکھی ہو۔ طلبہ کی لکھائی کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے ذیل میں دی گئی لکھائی کی مہارتوں کے معیار کو پرکھا جائے:

- آغاز
- الفاظ کا انتخاب
- املا

DRAFT

- سادہ اور مرکب جملوں کی بناوٹ
- عبارت کی بناوٹ (مربوط، رواں، اور موزوں جملوں پر مشتمل)
- تخلیقی سوچ
- اختتام

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر: ۱

طلبہ کو مرکب جملوں کے معانی سمجھانے کے لیے مختلف الفاظ (جیسے کہ اور، لیکن، جبکہ وغیرہ) کے فلیش کارڈز تیار کیے جائیں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ آج سب مل کر ایک کھیل کھیلیں گے جس میں ایک کہانی تیار کی جائے گی۔ ہر بچہ ایک جملہ بولے گا اور پھر دوسرے بچے کہانی کو وہیں سے آگے بڑھائیں گے (جیسے کہ ایک بچہ "کل عالیہ باغ گئی تھی" بولے تو دوسرا، "وہاں اس نے نارنجی رنگ کی چڑیا دیکھی" بول سکتا ہے)۔ کھیل کے دوران معلمہ کا کام ہو گا کہ وہ "اور" اور "لیکن" جیسے الفاظ جو مرکب جملے بنانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں سکھائیں اور ایک بچے کے جملے کے بعد، دوسرے بچے کے جملے سنانے سے پہلے فلیش کارڈز کے ذریعے ایسے الفاظ کا استعمال کریں تاکہ مرکب جملے بن سکیں (مثال کے طور پر پہلے بچے کا جملہ یعنی "کل عالیہ باغ گئی تھی" کے بعد معلم / معلمہ "اور" بولیں اور اس لفظ کو مد نظر رکھتے ہوئے اگلا بچہ اپنا جملہ سوچے اور بتائے)۔ اس طرح ایک دلچسپ کہانی تیار کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی کو تختۂ تحریر پر لکھا جا سکتا ہے یا ریکارڈ کیا جا سکتا ہے تاکہ یہ محفوظ ہو جائے۔ اس سرگرمی کے بعد طلبہ کو مرکب جملوں کے بارے میں بتایا جائے اور "اگرچہ، حالاں کہ، کیوں کہ، لیکن، مگر، پھر، اور" جیسے الفاظ کا استعمال سکھایا جائے۔ طلبہ سے ایسے دیگر الفاظ بھی پوچھے جا سکتے ہیں۔

DRAFT

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

پہلے multimedia یا printout کے ذریعے طلبہ کو ایک ایسی تصویر دکھائی جائے، جس میں مختلف مذاہب، علاقوں، یا شہریت کے لوگ مل کر ایک ہی میز پر کھانا کھا رہے ہوں۔ میز پر مختلف قسم کے کھانے نظر آئیں۔ جن کا تعلق بھی ان مختلف مذاہب، علاقوں اور ملکوں سے ہو جہاں کے لوگ نظر آ رہے ہوں۔ پہلے کل جماعتی طور پر طلبہ سے تصویر کے بارے میں سوال پوچھے جائیں اور ان کے جوابات اور مشاہدات کو تختۂ تحریر پر لکھا جائے۔ طلبہ سے پوچھا جا سکتا ہے کہ:

- آپ کے خیال میں اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟
- یہ کون لوگ ہیں؟
- آپ کے خیال میں یہ ساتھ بیٹھ کر کیوں کھا رہے ہوں گے؟
- آپ کے خیال میں ان کے درمیان کیا بات چیت ہو رہی ہو گی؟

جوابات درج کرنے کے بعد طلبہ کو عبارت لکھنے کے اصول بتائے جائیں (مثلاً عبارت کو مربوط، رواں اور موزوں ہونا چاہیے، رموز اوقاف کا خاص خیال رکھنا چاہیے، املا پر توجہ دینی چاہیے اور الفاظ کا انتخاب سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے)۔ پھر ان کو تختۂ تحریر پر لکھی ہوئی باتیں انفرادی طور پر پڑھنے کا موقع دیا جائے اور تصویر یا کسی لکھی ہوئی بات کے بارے میں پوری جماعت سے سوال پوچھنے کا موقع دیا جائے۔

DRAFT

## مہارت(ہ):زبان شناسی / قواعد

معیار(ہ): طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال کر سکیں۔

حاصلاتِ تعلم:

طلبہ:

۱۔ واحد جمع (ین، ئیں، ات) میں فرق پہچان سکیں گے۔

۲۔ تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان الفاظ اور جملے) کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۳۔ متضاد الفاظ (جملوں میں) استعمال کر سکیں گے۔

۴۔ مترادف اور متضاد کا فرق پہچان سکیں گے۔

۵۔ گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) کا تصور سمجھ سکیں گے۔

۶۔ مرکّب الفاظ استعمال کر سکیں گے۔

۷۔ حرفِ جار / ربط اور حروفِ عطف کی پہچان کر سکیں گے۔

۸۔ رموز او قاف (واوین اور قوسین) کا استعمال کر سکیں گے۔

۹۔ اسمِ ضمیر کی حالتیں جان سکیں گے۔

۱۰۔ اسم معرفہ اور نکرہ، اسم صفت، فعل، فاعل اور مفعول کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۱۱۔ سادہ جملے تبدیل (ماضی، حال اور مستقبل) کر سکیں گے۔

۱۲۔ سابقے اور لاحقے کا استعمال کر سکیں گے۔

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۱۳۔ فعل امر اور فعل نہی کو استعمال کر سکیں گے۔

۱۴۔ لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی کی تلاش کر سکیں گے۔

۱۵۔ اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی کے بارے میں جان سکیں گے۔

۱۶۔ ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں گے۔

۱۷۔ بے ترتیب جملے ٹھیک کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | • لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔<br>• سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔<br>• تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کی پہچان کر سکیں۔<br>• تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>• مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں (جملوں میں)۔<br>• بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ مرتب کر سکیں۔<br>• اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان اور استعمال کر سکیں (جملوں میں)۔<br>• گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) کی پہچان کر سکیں۔<br>• واحد کو جمع اور جمع کو واحد میں تبدیل کر سکیں (ین، ئیں، ات والے)۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | ● رموز او قاف (قوسین اور واوین) کا درست استعمال کر سکیں۔<br>● فعل، فاعل اور مفعول کی پہچان اور استعمال کر سکیں<br>● علامت ِ فاعل ''نے'' اور علامت ِ مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال کر سکیں۔*<br>● میں، سے، کو، پر، تک، نے، و، اور وغیرہ پہچان کر ان کا درست استعمال کر سکیں۔<br>● اسم صفت کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔<br>● سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال، مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔<br>● فعل امر اور فعل نہی کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● اسم ضمیر کی حالتیں پہچان کر جملوں میں ان کا درست استعمال کر سکیں۔<br>● اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معنی کی تبدیلی کو پہچان کر بتا سکیں۔<br>● ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں۔<br>● مرکب الفاظ کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ ہر گروہ کو مختلف الفاظ (جو حروف کی ترتیب کے مطابق دیے جائیں) کے معانی تلاش کرنے کا کام دیا جائے۔ معلم / معلمہ ہر گروہ کے پاس جائیں اور جائزہ لیں۔ اس کام کے لیے دورانیہ بھی مقرر کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ طلبہ کو کتاب / کاپی میں جملے دیے جائیں، جن کو مکمل کرنے کے لیے کسی لفظ کے مترادف یا متضاد کی ضرورت ہو۔ اس کے علاوہ ان کو مختلف الفاظ کے معانی بتائے جاسکتے ہیں۔ پھر ان کا مترادف یا متضاد لفظ بتایا جاسکتا ہے اور اُس لفظ کے زبانی / تحریری جملے بنوائے جاسکتے ہیں۔

۳۔ طلبہ کو مختلف جملے پڑھ کر سنائے جائیں اور ان میں اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ کی نشاندی کروائی جائے۔

حتمی جانچ:

طلبہ کو قواعد کے مختلف سوالات دیے جاسکتے ہیں۔ مثلاً:

- مختص کیے گئے وقت میں لغت سے الفاظ کے معنی تلاش کر کے اس لفظ کی نشاندہی کی جائے (اسم معرفہ ۔ نکرہ) اور جملے بنوائے جائیں۔
- مختص کیے گئے وقت میں لغت سے الفاظ کے معنی تلاش کر کے متضاد اور مترادف الفاظ ڈھونڈے جاسکتے ہیں۔
- ایک یا دو جملوں میں متضاد اور مترادف الفاظ کو جوڑیوں میں ایسے استعمال کرنے کو کہا جائے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر: ۱

طلبہ کو لغت کے بارے میں بتایا جائے۔ طلبہ سے پہلے پوچھا جائے کہ کیا وہ کسی نئے یا مزاحیہ لفظ کے معانی تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ معلم / معلمہ لغت کے استعمال کا عملی مظاہرہ کر کے دکھائیں۔ اگر جماعت / سکول میں انٹرنیٹ اور کمپیوٹر موجود ہوں تو طلبہ کو http://udb.gov.pk/ یا اردو کی کوئی دوسری آن لائن لغت کا استعمال بھی سکھایا جاسکتا

DRAFT

ہے۔ اس کے بعد طلبہ کو حروف تہجی کا الف بائی ترتیب کے مطابق اعادہ کروایا جائے۔ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیا جائے (ب کا خاندان، ج کا خاندان، د کا خاندان، ر کا خاندان، س سے ض تک، ط سے غ تک، ف سے گ تک، ل-م-ن-ہ-، اور مصوّتے)۔ جماعت کو بتایا جائے کہ اس گروہ کو انعام ملے گا جو اپنے گروہ میں موجود ہر حرف سے ایک نئے لفظ کا معانی سیکھ کے اس لفظ کا سب سے پہلے جملہ بنائے گا۔ پھر ہر گروہ کو ایک لغت / کمپیوٹر کی سہولت دی جائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر:۲

طلبہ کو مترادف اور متضاد الفاظ کا اعادہ کروایا جائے۔ طلبہ سے سوال جواب کے ذریعے دونوں میں فرق کی وضاحت کروائی جائے۔ تختۂ تحریر پر دو کالم بنائے جائیں، ایک مترادف الفاظ اور ایک متضاد الفاظ کے لیے۔ کل جماعتی طور پر طلبہ کو مختلف الفاظ کی جوڑیاں دی جائیں (جیسے کہ اندھیرا- تاریکی اور اندھیرا- اجالا)۔ ایک ایک کر کے طلبہ کو سامنے بلایا جائے اور الفاظ کو درست کالم میں لکھوایا جائے۔ باقی طلبہ درستی کر سکتے ہیں۔ الفاظ کے ہر جوڑے کے بعد طلبہ کو زبانی جملے بتائے جائیں، جن میں یا تو کسی لفظ کا مترادف استعمال ہونا چاہیے یا متضاد۔ طلبہ کے جواب سنے جائیں اور اپنے لفظ کے انتخاب کی وجہ بھی پوچھی جائے۔ اگر طلبہ کو کسی لفظ کے معانی نہیں معلوم تو ان سے لغت کا استعمال بھی کروایا جا سکتا ہے۔

۳۔ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر گروہ کو چند الفاظ کی پرچیاں دی جائیں۔ ہر گروہ کو کم از کم دو ایسے الفاظ ملنے چاہئیں، جو اسمِ نکرہ ہوں اور دو ایسے الفاظ ملنے چاہئیں جو اسم معرفہ ہوں۔ گروہوں کو وقت دیا جائے کہ وہ ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے کوئی مختصر کہانی یا ڈرامہ تیار کریں اور پوری جماعت کو سنائیں۔ ہر گروہ کی پیش کش کے بعد طلبہ سے پوچھا جائے کہ دیے گئے اسم الفاظ ان کی کہانی / ڈرامہ میں کیا مقصد پورا کر رہے تھے؟ باقی طلبہ بھی جواب دے سکتے ہیں۔ اس طرح اسمِ نکرہ اور اسم معرفہ کا اعادہ بھی ہو جائے گا اور ان کا جملوں میں استعمال بھی طلبہ کی سمجھ میں آ جائے گا۔ سرگرمی کے بعد طلبہ کو اسم معرفہ اور اسم نکرہ کے فرق کا طریقہ بتایا جائے تاکہ یہ تصور ان کے ذہن میں مزید پختہ ہو سکے۔

DRAFT

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جداگانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## نصابی خاکہ (جماعت پنجم)

### مہارت (الف): سننا

| |
|---|
| معیار (الف):<br>مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور رائے زنی۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشاندہی کر سکیں گے۔ |

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • توجہ سے سُننا | • بے ربط اور مربوط گفتگو میں تمیز کر سکیں۔ |
| • گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات (اصول وضوابط) | • کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سُن کر جواب دے سکیں۔ |
| • سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | • سُن کر گفتگو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔ |
| | • گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سن کر ان میں امتیاز کر کے بتا سکیں۔ |
| | • اُردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سُن کر سمجھیں اور دُہرا سکیں*۔ |
| | • عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا کی نشان دہی کر سکیں۔ |
| | • مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشاندہی کر سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

گفتگو کے اختتام پر باری باری طلبہ سے پوچھا جائے کہ انھوں مشمولیت کے بارے میں کیا سمجھا اور کون سی بات ان کی سمجھ میں نہیں آ سکی۔ طلبہ نے اپنے ساتھیوں کی گفتگو توجہ سے سنی یا نہیں، یہ معلوم کرنے کے لیے کسی خاص موضوع اور طالب علم کا نام لے کر سوال کیجیے کہ انھوں نے گفتگو کے دوران کیا کہا تھا اور اس موضوع کے اہم نکات کیا تھے۔

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

حتمی جانچ:

طلبہ کو مشمولیت اور رواداری کے حوالے سے کوئی ایسی رپورٹ سنائی جائے جس میں دو افراد گفتگو کر رہے ہوں، (رپورٹ دستیاب نہ ہو تو دو اساتذہ مل کر ایسی آڈیو تیار کر سکتے ہیں جو جانچ کے لیے استعمال کی جا سکتی ہو)۔ ہر طالب علم کو گفتگو کا ایک مخصوص حصہ سنوایا جائے۔ گفتگو سنوانے کے بعد طلبہ سے اس گفتگو سے متعلق سوالات پوچھے جائیں۔ سوالات کے جوابات توجہ سے سننے اور سمجھ کر جواب دینے پر جانچا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر: ۱

پہلے مشمولیت کا موضوع طلبہ کو سمجھائیے، اس کا تعارف کروائیے اور پھر جماعت میں مشمولیت کے موضوع پر گفتگو کرنے کے لیے ساتھی استاد کو دعوت دی جائے اور طلبہ سے کہا جائے کہ وہ یہ گفتگو توجہ سے سنتے ہوئے اہم نکات نوٹ کریں۔ معلمین و معلمات اپنی گفتگو کے دوران آسان اور سادہ انداز میں مشمولیت کی اہمیت ذہن نشین کروانے کی کوشش کریں جیسے: مشمولیت کا مطلب ہے کہ ہر انسان کو یکساں مواقع اور وسائل مہیا کیے جائیں۔ طلبہ کو بتائیے کہ اگر کوئی فرد جسمانی یا ذہنی طور پر منفرد صلاحیت کا مالک ہے یا رنگ، نسل اور قومیت کے لحاظ سے مختلف ہے، تب بھی اس کے اور ہمارے حقوق برابر ہیں کیوں کہ سب انسان برابر ہیں اور کسی کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا نامناسب اور غلط رویہ ہے۔ طلبہ کو بتائیے کہ ہمیں سب کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہیے اور دوسروں کی پسند و پسند کا احترام کرنا چاہیے۔ طلبہ کو رواداری اور ہم دردی کا مطلب اور اہمیت بھی سمجھائی جائے تا کہ وہ موضوع کو آسانی سے سمجھ سکیں۔ گفتگو کے بعد طلبہ کو سوالات پوچھنے کا موقع بھی دیا جائے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ کم از کم ایک سوال ضرور پوچھیں۔ اب طلبہ سے کہا جائے کہ وہ دو دو کی ٹولیوں میں تقسیم ہو جائیں اور کسی ایک موضوع (جیسے ہم دردی، رواداری، دوستی) پر ساتھی طالب علم کے ساتھ گفتگو کریں۔ ہر جوڑی کی گفتگو مکمل ہونے پر سوال کرنے کا موقع دیا جائے۔

DRAFT

## مہارت (ب): بولنا

| |
|---|
| معیار (ب):<br>درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں گے۔ |

| علم: | صلاحیت: |
|---|---|
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت | ● کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں درست لب و لہجہ کے ساتھ بیان کر سکیں۔ |
| ● معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے | ● گفتگو کے دوران مرکب جملوں اور محاورات کا استعمال کر سکیں۔<br>● حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سُنا سکیں۔* |

DRAFT

| | |
|---|---|
| • مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب<br>• تقریر کے اصول وضوابط | • چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع / صورتِ حال پر دیا گیا کردار ادا کر سکیں۔<br>• کسی نظم، کہانی، واقعے، اعلانات اور ہدایات سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔<br>• استحسانی و تنقیدی گفتگو کر سکیں۔<br>• حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لے سکیں۔<br>• اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے کسی بھی موضوع (معاشرتی اور اخلاقی وغیرہ) پر گفتگو کر سکیں۔<br>• پہلے سے دیے گئے موضوع پر اظہارِ خیال / تقریر کر سکیں۔<br>• اسکول کے مابین تقریری مقابلوں میں حصہ لے سکیں۔*<br>• عام موضوعات پر تقریر کرتے ہوئے اپنی تقریر کو اشعار اور اقوالِ زریں کے استعمال سے مؤثر بنا سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

صنفی مساوات کی تعلیم دینے اور اس موضوع پر طلبہ کی سمجھ کو جانچنے کے لیے مختلف سوالات کیے جائیں جیسے:

- کیا لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنا چاہیے؟
- آپ بڑے ہو کر کیا بنیں گی / گے؟ کیوں؟
- کیا ایک لڑکا کھانا پکا سکتا ہے؟
- کیا ایک لڑکی پائلٹ بن سکتی ہے؟

DRAFT



* = اضافی حاصلاتِ تعلم (advanced / additional SLOs)

- نرس کسے کہتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو جانچا جائے کہ وہ اپنی اور مخالف صنف کے بارے میں کیا خیالات رکھتے ہیں۔
ٹولیوں کا اپنے اپنے فلیش کارڈ پر خیالات کے تبادلہ کے دوران استعمال ہونے والے ذخیرۂ الفاظ، زبان کی روانی، تلفظ، اندازِ گفتگو کو جانچا جائے۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ کیا طلبہ واضح خیالات کے مالک تھے؟ ٹولیوں میں گفتگو ا ور مشورے کے دوران ایک دوسرے کے ساتھ طلبہ کا رویہ کیسا تھا۔

حتمی جانچ:
انفرادی طور پر موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات دینے پر جانچا جائے۔ چار / پانچ طلبہ کو ٹولیوں میں تقسیم کیا جائے۔ طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ صنفی مساوات اور تنازع اور تصادم کو حل کرنے کے متعلق سوچیں اور اپنا جواب بتائیں۔

تعلمی سرگرمیاں:
تعلمی سرگرمی نمبر: ا
(طلبہ کو صنفی مساوات اور باہمی اختلافات سے بچنے کے طریقوں سے متعلق آگاہی دینے کے لیے اسکول میں سیمینار منعقد کیا جاسکتا ہے، یا کسی بھی واقعہ یا کہانی سے ملحق کیا جاسکتا ہے جس کا تعلق 'صنفی مساوات اور باہمی اختلافات سے بچنے کے طریقے' سے ہو۔)
طلبہ کو بتائیے کہ صنفی مساوات سے مراد یہ ہے کہ ہر فرد چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی، اسے یکساں مواقع حاصل ہوں اور کسی کے ساتھ صرف اس وجہ سے بد سلوکی نہ کی جائے کیوں کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی ہے۔ جیسے لڑکیاں پائلٹ نہیں بن سکتیں، لڑکیاں موٹر سائیکل نہیں چلا سکتیں، یا امی کے ساتھ کھانا پکانے میں مدد کرنا صرف لڑکیوں کا کام ہے، یہ کام لڑکے بھی کر سکتے ہیں۔ نرس کوئی لڑکا بھی بن سکتا ہے۔ جو فرد بھی تعلیم حاصل کرنا یا کوئی ہنر سیکھنا کرنا چاہے اسے یکساں مواقع ملنے چاہییں۔

DRAFT

تعلمی سرگرمی نمبر: ۲

موضوع کے حوالے سے کل جماعتی گفتگو کا انعقاد کیا جائے اور ہر طالب علم کو بولنے کا موقع دیا جائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر: ۳

طلبہ کو چار یا پانچ کی ٹولیوں میں تقسیم کیا جائے۔ ہر گروہ کو ایک فلیش کارڈ جس پر اختلافات سے بچنے کے بارے میں کوئی ہدایت لکھی ہو، جو روزمرہ زندگی میں اختلافات سے بچنے کے لیے اہم ہوتی ہے جیسے 'ایک دوسرے کا احترام کیجیے، ایک دوسرے کی بات توجہ سے سنیے، جواب دینے سے پہلے سوچیے، لڑائی جھگڑے سے بہتر ہے بات چیت کی جائے، بدزبانی سے بچیے'۔ اب طلبہ کو کہیے کہ اس جملے کو پڑھ کر ان کے ذہن میں جو بھی خیالات آئیں، ان کا آپس میں تبادلہ کریں اور نکات کی صورت میں یکجا کریں۔ وہ آپس میں فیصلہ کریں کہ ان میں سے کون سے نکات جماعت کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ اب ہر طالب علم اپنی اپنی ٹولی کے ساتھ جماعت کے سامنے کھڑا ہو، سب سے پہلے اپنا فلیش کارڈ جماعت کو دکھایا جائے اور پھر باری باری ایک نکتہ جماعت کے سامنے بتائے۔

## مہارت (ج): پڑھنا

| |
|---|
| معیار (ج):<br>حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>ا۔ ارکان سازی اور الفاظ سازی (دو رُکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی، مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے) کر سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان / سمجھ سکیں گے اور جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

۴۔ الفاظ کے ہجوں کی پہچان (رائج ہجّوں کے مطابق نہ پڑھے جانے والے حروف کی پہچان ہونا مثلاً: خواہش، بالکل وغیرہ) کر سکیں گے۔

۵۔ متن کو فہم، درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں گے۔

۶۔ نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں گے اور عنوان تحریر کر سکیں گے۔

۷۔ متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں گے اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں گے۔

۸۔ عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں گے۔

۹۔ نظم و نثر کو درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ / ترنم سے پڑھ سکیں گے۔

۱۰۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں گے۔

۱۱۔ کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت درست طریقے سے پڑھ سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● ارکان، الفاظ اور جملوں کی ادائی اور مفہوم | ● مصوتوں اور صحیحوں کی مدد سے دو رکنی، سہ رکنی اور کثیر الرکنی الفاظ کی الفاظ سازی کر سکیں۔ |
| ● عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ | ● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان سکیں اور انھیں استعمال کر سکیں۔ |
| ● تحریر کی نوعیت | |

DRAFT

| | |
|---|---|
| ● تحریر سے معنی اخذ کرنا | ● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ پہچان سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● الفاظ کے ہجوں میں نہ پڑھے جانے والے حروف پہچان سکیں۔<br>● متن کو فہم، درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔<br>● نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کر سکیں۔<br>● متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں، غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔<br>● عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔<br>● شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔<br>● نظم و نثر کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ / ترنم میں پڑھ سکیں۔<br>● لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔<br>● نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد کے مضامین، کہانیاں، خبریں، اداریے، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ سمجھ کر پڑھ سکیں * |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ سے بآوازِ بلند اخبار / رسالے کے تراشوں کا مطالعہ کروایئے اور ان کی روانی اور الفاظ کے تلفظ کا جائزہ لیجیے، طلبہ سے سوال کیجیے:

- ان کو کیا پڑھنا دل چسپ لگا؟ لطیفہ یا پہیلی؟
- کیا وہ خود اپنی یادداشت سے کوئی لطیفہ یا پہیلی سنا سکتے ہیں؟

لطیفہ یا پہیلیوں کی پڑھائی کے دوران جو الفاظ مشکل لگے تھے، ان کی فہرست بنالی جائے اور تختے پر لکھ کر باری باری پڑھنے کے لیے کہا جائے۔ طلبہ کو ایک دوسرے کی اصلاح کرنے کو بھی کہا جاسکتا ہے۔

حتمی جانچ:

(پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھائی کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالبِ علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔)

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی شعر / نظم / لطیفہ / پہیلی پڑھوایئے۔ درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزا کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

| تلفظ | رموز او قاف / لے اور آہنگ | روانی | اندازِ بیاں | حاصل کردہ نمبر |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

DRAFT

تحریری جانچ میں بلوم ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے کیجیے۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر: ۱

طلبہ کو دو دو یا تین تین کی ٹولیوں میں تقسیم کیجیے اور اخبار / رسالے میں شائع ہونے والے لطائف اور پہیلیوں کے تراشے پڑھنے کے لیے دیجیے۔ ہر طالب علم اپنی اپنی ٹولی کے ساتھ خاموش مطالعہ کرے۔ ہر طالب علم ان الفاظ کو ایک علیحدہ کاغذ پر لکھتا جائے جو اسے خاموش مطالعے کے دوران مشکل لگے۔ اساتذہ مشکل الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھنے کی مشق کروائیں۔ پھر باری باری ہر طالب علم پہیلیوں کے جواب بتائے اور یہ بھی سمجھائے کہ اس نے لطیفے یا پہیلی کو پڑھ کر کیا سمجھا اور کون سا لطیفہ سب سے دل چسپ لگا۔

DRAFT

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

- جماعت کے چند طلبہ سے باری باری یہ نظم پڑھنے کو کہا جائے:
- اب طلبہ سے سوال کیجیے:

۱۔ کیا آپ نے یہ نظم پہلے کبھی سنی ہے؟

۲۔ نظم کا مفہوم ایک صفحے پر لکھیے اور اپنی تحریر پڑھ کر سنائیے۔

## مہارت (د): لکھنا

| |
|---|
| معیار (د):<br>حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر<br>اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں گے۔<br>۲۔ جملے بنانا (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) سیکھیں گے۔<br>۳۔ نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۴۔ایک سے سو تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں گے۔

۵۔عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارویں،، اٹھارویں، اُنیسواں، اُنیسویں، اُنیسویں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں گے اور جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

۶۔مختلف انگریزی الفاظ اور جملوں کا اُردو ترجمہ کر سکیں

۷۔واقعہ / ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں گے۔

۸۔مضمون نویسی (۱۲ سے ۱۵ جملے) کر سکیں گے۔

۹۔کہانی نویسی (عنوان کی مدد سے ((۱۲ سے ۱۵ جملے) میں انجام کی تبدیلی کر سکیں گے۔

۱۰۔خط نویسی (رسمی اور غیر رسمی) (۱۲ سے ۱۵ جملے) کر سکیں گے۔

۱۱۔مکالمہ نویسی (۱۲ سے ۱۵ جملے) کر سکیں گے۔

۱۲۔آپ بیتی (۱۲ سے ۱۵ جملے) سکیں گے۔

۱۲۔درخواست نویسی کر سکیں گے۔

۱۳۔روزنامچہ لکھ سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● اُردو کے الفاظ، جملے اور عبارت کی تحریر کا طریقہ | ● املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔ |
| ● مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں | ● ایک سے سو تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | ● عددی ترتیب (اٹھارہواں، اٹھارویں،، اٹھارِویں، اُنیسواں، اُنیسویں، اُنیسوِیں وغیرہ) کا فرق سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● جملے بنا سکیں) سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے (۔<br>● نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں۔<br>● واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔<br>● موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں استعمال کر سکیں۔<br>● کسی تقریر کو سن کر اہم نکات لکھ سکیں۔*<br>● اسکول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔<br>● کسی موضوع پر کم از کم دس سے بارہ جملوں پر مشتمل غیر رسمی خط لکھ سکیں (کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملے)۔<br>● تحریر میں سرخی، شہ سرخی، عنوان، ذیلی عنوان اور لیبل وغیرہ کے لیے جلی اور مخصوص لکھائی کا خیال رکھ سکیں۔*<br>● اپنی تحریر کو عنوان ، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق اور واقعات کی لکھ سکیں۔ ترتیب کا خیال رکھتے ہوئے<br>● کسی عنوان پر مضمون لکھ سکیں )کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملے (۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • کہانی (عنوان کی مدد سے کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملے / انجام کی تبدیلی) لکھ سکیں۔<br>• کسی سفر کا مختصر حال لکھ سکیں۔*<br>• کسی موضوع پر کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔<br>• کم از کم ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل آپ بیتی لکھ سکیں۔<br>• روزنامچہ یا ڈائری لکھ سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

گروہی سرگرمی کے دوران طلبہ نے عبارت میں محاورات کے علاوہ سادہ اور مرکب جملوں کا استعمال کیسے کیا، ان کے استعمال اور فہم کو جانچا جائے۔

جماعت میں پڑھائی کے دوران وقفہ لیا جائے اور طلبہ سے ماحول کے موضوع پر کہانی لکھوائی جائے۔ سرگرمی مکمل ہونے کے بعد ان کی کارکردگی کا ناقدانہ جائزہ لیا جائے جیسے:

- کہانی کا عنوان کیا تھا
- کہانی بہت مختصر یا بہت طویل تو نہیں تھی
- ، ربط اور تسلسل
- کہانی میں ایک بات کو بار بار دہرایا تو نہیں گیا
- طلبہ نے ماحول کے موضوع پر حاصل کی گئی معلومات کو کیسے استعمال کیا۔

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

کہانی نویسی کے حوالے سے درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزا کی جانچ کی جائے اور سمجھایا جائے (فیڈبیک) کہ طلبہ اپنی لکھائی کے معیار کو مزید بہتر کیسے کر سکتے ہیں:

| آغاز | الفاظ کا انتخاب | املا | جملوں کی بناوٹ | ربط و تسلسل | معلومات کا استعمال | اختتام |
|---|---|---|---|---|---|---|

حتمی جانچ:

طلبہ کو تجویز کردہ عنوان پر ۱۲ سے ۱۵ جملے لکھنے کے لیے کہیے۔ طلبہ کی لکھائی کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے ذیل میں دی گئی لکھائی کی مہارتوں کے معیار کو پرکھا جائے:

| آغاز | الفاظ کا انتخاب | املا | جملوں کی بناوٹ | ربط و تسلسل | معلومات کا استعمال | اختتام |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو عبارت میں محاورات کا استعمال سمجھانے کے لیے پرچی پر چند محاورے لکھ کر طلبہ سے باری باری پرچیاں اٹھانے کے لیے کہا جائے۔ جیسے 'ایک انار سو بیمار'۔ اب طلبہ سے کہا جائے کہ جن طلبہ کی پرچیوں پر ایک جیسے محاورے لکھے ہیں، وہ ٹولیوں میں تقسیم ہو جائیں اور اپنے اپنے محاوروں کو استعمال کر کے باہمی مشورے کے بعد عبارت تحریر کریں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

جماعت میں کہانی نویسی سکھائی جائے۔ طلبہ کو کہانی نویسی کے اصول بتائیے اور سمجھائیے کہ کہانی لکھتے ہوئے ان اصولوں کو یاد رکھنا اور استعمال کرنا ضروری ہے۔

کہانی نویسی کے چند اصول:

- کہانی لکھتے ہوئے عنوان، آغاز، پیش کش، اختتامیہ، واقعات کی ترتیب کا خیال رکھنا لازمی ہے۔

DRAFT

- کہانی نہ اتنی مختصر ہو کہ عبارت لگے اور نہ اتنی طویل کہ مضمون کی صورت اختیار کر جائے۔
- کہانی کے واقعات کو ترتیب سے لکھا جائے۔
- ربط اور تسلسل کو قائم رکھا جائے، بات کو بار بار نہ دہرایا جائے۔
- عنوان سے متعلق واقعات اور معلومات کو استعمال کیا جائے۔
- عنوان تجویز کرنے کے لیے کہانی کے مرکزی خیال کو سمجھا جائے۔
- کہانی سے حاصل ہونے والا سبق بھی لکھا جائے۔

کہانی نویسی کے اصول سمجھانے اور ذہن نشین کروانے کے بعد طلبہ کو کہانی نویسی کی مشق کروائی جائے اور مختلف مضامین لکھوائے جائیں۔

پی پی ٹی، خاکے یا تصویری فلیش کارڈز کی مدد سے موضوعات اور مدد گار الفاظ کی مدد سے بھی کہانی نویسی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے طلبہ کو ماحول سے متعلق تصویری فلیش کارڈ دکھایئے، جن میں پودے لگائے جارہے ہوں، سائیکل چلائی جارہی ہو، کچرا کوڑے دان میں ڈالا جارہا ہو، فیکٹری سے دھواں نکل رہا ہو، وغیرہ اور سوالات پوچھیں:

۱۔ ہمارا ماحول کیسا ہے؟

۲۔ ماحول کی حفاظت کیسے کی جاسکتی ہے؟

۳۔ درخت لگانے کی مہم میں حصہ لینا کیوں ضروری ہے؟

۴۔ سائیکل چلانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

اب طلبہ کو بتایا جائے کہ ماحول کی حفاظت کیوں اہم ہے اور بچے اس کام میں کیسے حصّہ لے سکتے ہیں۔ اس حوالے سے جماعت کے معیار کے مطابق کوئی مناسب وڈیو رپورٹ بھی دکھائی جائے۔

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

## مہارت(ہ):زبان شناسی / قواعد

| |
|---|
| معیار(ہ):<br>زبان کے تکنیکی پہلوؤں(یعنی قواعد کی خصوصیات)کا عملی زندگی(تحریر اور تقریر)میں درست استعمال |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔واحد جمع کی پہچان(عبارت میں)اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۲۔تذکیر و تانیث(جاندار اور بے جان عبارت میں)کا فرق پہچان سکیں گے۔<br>۳۔متضاد الفاظ(جملوں میں)استعمال کر سکیں گے<br>۴۔مترادف اور متضاد کا فرق پہچان سکیں گے۔<br>۵۔سابقے اور لاحقے کو فہم کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔<br>۶۔متشابہ الفاظ(تصور)کو پہچان سکیں گے۔<br>۷۔حروف عطف، حروف شرط و جزا اور حروف علت، حروفِ ندا، حروف استعجاب کو پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۸۔اسم کی اقسام بلحاظِ معانی، اسمِ صفت موصوف، اسم صوت اور آلہ کی پہچان کر سکیں گے۔<br>۹۔فعل، فاعل اور مفعول کو فہم کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔<br>۱۰۔ماضی، حال اور مستقبل کے جملے تبدیل کر سکیں گے۔ |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم(advanced/additional SLOs)

۱۱۔ تمنائی اور شکیہ جملے بنا سکیں گے

۱۲۔ اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی اور استعمال کے بارے میں جان سکیں گے۔

۱۳۔ لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں گے۔

۱۴۔ محاورات استعمال کر سکیں گے۔

۱۵۔ ہم قافیہ الفاظ لکھ سکیں گے۔

۱۶۔ غلط فقرات کی درستی کر سکیں گے

۱۷۔ رموزِ او قاف (ختمہ، سکتہ، سوالیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | ● (عبارت میں) جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا / لکھ سکیں۔<br>● مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا / لکھ سکیں۔<br>● جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے بیان / لکھ سکیں۔<br>● غلط فقرات کو درست کر سکیں۔<br>● اسم صفت اور موصوف کی پہچان اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>● اسم صوت اور آلہ کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | • فعل سے فاعل بنا سکیں اور فاعل سے فعل بنا سکیں۔<br>• فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔<br>• اعراب کے بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔<br>• رموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ، سوالیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں (عبارت میں)۔<br>• لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔<br>• تمنائی اور شکیہ جملے بنا سکیں۔<br>• علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔<br>• حروفِ ندا، استعجاب، حروفِ عطف اور حروفِ شرط و جزاء کا درست استعمال کر سکیں۔<br>• سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔<br>• تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا عبارت میں استعمال کر سکیں۔<br>• اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔<br>• محاورات کو اپنی تحریر میں استعمال کر سکیں) جملے اور عبارت (۔<br>• ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں۔<br>• متشابہ الفاظ کا فرق کر سکیں*<br>• مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں (جملوں میں) |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

جانچ:

تشکیلی جانچ:

(قواعد کی ہر سرگرمی کو سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مناسبت سے جانچا جائے۔ یہ دیکھا جائے کہ طلبہ قواعد کے اصولوں کو پوری توجہ سے سنیں اور اس حوالے سے وضاحت طلب کرنے پر واضح اور صاف انداز میں اپنی بات کہہ سکیں۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ جب طلبہ محاوروں یا واحد جمع کو جملوں اور عبارت میں استعمال کریں اور پڑھ کر سنائیں تو ان کا تلفظ، روانی، الفاظ کا چناؤ کیسا ہے۔)

۱۔ طلبہ کو واحد جمع سے متعارف کروانے کے بعد ایسے سوال کیے جائیں جن کی مدد سے یہ ظاہر ہو سکے کہ وہ واحد جمع کے معنی اور استعمال کی اہمیت کو سمجھ چکے ہیں اور اب ان کے ذہن میں ان کا تصور واضح ہے۔

۲۔ جملوں یا عبارت میں واحد جمع کا غلط استعمال کرنے والے طلبہ کو عبارت کا مطالعہ کرنے کی جانب راغب کیا جائے اور لکھی ہوئی عبارت میں واحد جمع کو پہچاننے کی سرگرمی حل کروائی جائے۔

۳۔ ہر طالبِ علم کو کوئی سے تین محاورے دیے جائیں اور وہ ان پر تین جملے / مربوط عبارت تحریر کرے۔ اس سرگرمی کی جانچ کرتے ہوئے طالبِ علم کی تحریر کا معیار، عبارت میں محاوروں کا فہم سے استعمال جانچا جائے۔

حتمی جانچ:

۱۔ طلبہ کو ایسے جملے اور عبارت پرچے پر لکھ کر دیے جائیں جن میں واحد اور جمع کا غلط استعمال کیا گیا ہو۔ طلبہ سے کہا جائے وہ ان میں غلطی کو پہچان کر جملوں اور عبارت کو درستی سے دوبارہ لکھیں۔

۲۔ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ تختے پر کوئی ایک محاورہ لکھیے اور طالب علم کو کہیے کہ وہ پہلے اس محاورے کا مفہوم لکھیں اور پھر اسے جُملے میں استعمال کریں۔

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو فلیش کارڈ دکھایئے جن میں واحد اور جمع اشیاء موجود ہوں، طلبہ باری باری ان پر ایک جملہ سوچیں، اپنی کاپی میں لکھیں اور با آوازِ بلند ہم جماعت طلبہ کے سامنے پڑھ کر سنائیں۔ طلبہ غلطی کریں تو تصحیح کیجیے۔ پھر جماعت میں ہر طالبِ علم کے سامنے ایک ایک فلیش کارڈ پلٹ کر رکھیے، ایسے فلیش کارڈز جن پر واحد یا جمع اشیا بنی ہوں جیسے مرغی یا مرغیاں، تتلی یا تتلیاں، بکرا یا بکرے، چوہا یا چوہے، لڑکا یا لڑکے وغیرہ۔ اب طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنے اپنے سامنے موجود فلیش کارڈ اٹھائیں اور اس پر ایک عبارت تحریر کریں۔ جیسے: ''میری دادی اماں کے پاس دو مرغیاں ہیں۔ دادی اماں کو مرغیاں پالنا بہت پسند ہے، وہ روز ان کو باجرہ کھلاتی ہیں۔ ایک مرغی کا رنگ سیاہ اور دوسری مرغی کا رنگ نیلا اور سرخ ہے۔ دادی اماں اپنی مرغیوں کا بہت خیال رکھتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہمیں اپنے پالتو پرندوں اور جانوروں کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔''

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو جماعت کے معیار کے مطابق چند محاورے لکھوایئے اور کہیے کہ وہ ان محاورات کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں اور پھر اپنے الفاظ میں ان کی وضاحت کریں۔ اس سرگرمی کو مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو پندرہ منٹ کا وقت دیا جائے۔ پھر تین سے چار محاورے جملوں یا عبارت میں استعمال کروایئے۔

DRAFT

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات (ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جداگانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## نصابی خاکہ (جماعت ششم)

DRAFT

مہارت: الف (سننا)

| |
|---|
| معیار (الف):<br>مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور رائے زنی۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>ا۔ جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں گے۔<br>۲۔ جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں گے۔<br>۔۳ جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں گے۔ |

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ جان / سمجھ سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● توجہ سے سُننا | ● سُن کر معلومات کا ادراک کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔ |
| ● کہانی، نظم، خطبہ، ڈرامہ گفتگو، تقریر، خبر، ہدایت اور اعلان کے اصول وضوابط | ● جملے بنا سکیں (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے)۔ |
| ● سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | ● سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں۔ |
| | ● عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔۔ |
| | ● ذرائع ابلاغ میں (معاشی اور معاشرتی حوالے سے) خبروں ڈراموں اور فیچروں کو سن کر بیان کر سکیں*۔ |
| | ● مخاطب کے مدعا کو سُن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں۔ |
| | ● روانی میں کی گئی گفتگو سُن کر مطلب اخذ کر سکیں۔ |
| | ● ہدایات، اعلانات سُن کر انھیں سمجھیں اور عمل کر سکیں۔ |
| | ● برقی میڈیا پر اردو زبان میں پیش کیا گیا مواد سُن کر پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں*۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ کو شعر سن کر اس کی صنف کی درست نشان دہی پر جانچا جائے گا۔

DRAFT



*= اضافی حاصلات تعلم((advanced/additional SLOs

۲۔ طلبہ کو ہدایت کو سمجھ کر ان پر درست عمل کرنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ طلبہ کو آڈیو ریکارڈنگ سن کر-سوال نامہ درست طور پر حل کرنے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو ہدایت دی جائے گی کہ:

- انھیں خبروں (۲ منٹ) کی آڈیو کارڈنگ سنوائی جائے گی، جو وہ بہت غور سے سنیں گے۔
- خبریں سننے کے دوران طلبہ اپنے ہاتھ میں قلم یا پنسل نہیں پکڑیں گے۔
- یہ رکارڈنگ انھیں دو دفعہ سنوائی جائے گی۔
- اس کے بعد طلبہ متعلقہ سوال نامہ حل کریں گے۔ یہ سوال نامہ رکارڈنگ کے دوران الٹا کر کے رکھا جائے گا۔

- پہلی دفعہ خبروں کی آڈیو کارڈنگ سننے کے بعد طلبہ سوال نامہ پڑھیں گے (لیکن اس پر لکھیں گے نہیں) اور دوبارہ الٹا کر کے رکھ دیں گے۔
- طلبہ کو آڈیو کارڈنگ دوبارہ سنوائی جائے گی۔ اس کے بعد طلبہ سوال نامہ حل کریں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو ایک شیٹ دی جائے گی، جس میں تین کالم بنے ہوں گے (حمد، نعت، قومی نظم)۔

- معلم / معلمہ کم از کم دس متفرق اشعار پڑھیں گے، جنھیں طلبہ بغور سن کر پہچانیں گے کہ یہ کون سی صنفِ سخن ہے اور متعلقہ کالم میں ✔ لگا دیں گے۔

DRAFT

- معلم / معلمہ کل جماعتی طور پر درست جوابات بتائیں گے اور طلبہ جوڑیوں میں ایک دوسرے کی شیٹ پر دیے گئے جوابات کا جائزہ لیں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۳:

طلبہ کو مختلف قسم کی ہدایات دی جائیں گی۔ انھیں بتایا جائے گا کہ وہ ہدایت کو سمجھیں اور ان پر عمل کریں۔ یہ سرگرمی کھیل کے طور پر بھی کھیلی جاسکتی ہے۔

(مہارت: ب (بولنا

معیار (ب):

درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حاصلات تعلم:

طلبہ:

۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں گے۔

۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔

۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں گے۔

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ جان / سمجھ سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت | ● اپنی معلومات کو سیاق وسباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔ |
| ● معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے | ● اردو میں واقعات اور کہانیاں سن کر ان کے کرداروں کے بارے میں اپنی زبانی رائے دے سکیں۔ |
| ● مختلف صورت احوال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب | ● تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔ |
| ● تقریر کے اصول وضوابط | ● جماعت یا اسکول کی سطح پر ڈراموں اور دیگر تقریبات میں اپنے کردار کا مکالماتی اظہار کر سکیں۔ |
| ● محاسن ومعائب کا زبانی اظہار | ● کسی مقام کی سیر یا تہوار وغیرہ کی تفصیلات بیان کر سکیں۔* |
| | ● اپنے تحفظ سے متعلق مسائل اساتذہ اور والدین کو بتا سکیں۔ |
| | ● منظوم کلام کے مختلف پیرایۂ بیان سمجھ کر محاسن بیان کر سکیں۔ |
| | ● نظم ونثر میں موجود مناظرِ فطرت کے محاسن بیان کر سکیں۔ |
| | ● سن کر / عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔ |
| | ● کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دہرا سکیں۔ |
| | ● بیت بازی اور نظم خوانی مخصوص لب ولہجے میں کر سکیں۔ |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | ● عمومی موضوعات پر فی البدیہہ اور معاشرتی یا قومی موضوع پر محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کا بر محل استعمال کرتے ہوئے تقریر کر سکیں۔<br>● ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفتگو کر سکیں۔* |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ وطن کی محبت کے حوالے سے طلبہ کے جوابات کو جانچا جائے گا کہ وہ اپنے ملک پاکستان کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں۔

۲۔ گروہ کو دی جانے والی تصویر اور اس کے کردار کے متعلق خیالات کے تبادلے کے دوران استعمال ہونے والے ذخیرۂ الفاظ اور اندازِ گفتگو کو جانچا جائے گا۔ اتفاقِ رائے سے تین نکات جماعت کے سامنے پیش کرنے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ اپنی پسند کے مقام کی پسندیدگی کی مدلل وجہ بیان کرنے پر جانچا جائے گا۔

DRAFT

حتمی جانچ:

۱۔ انفرادی طور پر کسی منظر، مقام یا کردار کی تصویر دے کر اس سے متعلق سوالات کے جوابات دینے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

(اس سرگرمی کو کسی بھی قومی نظم، یا قومی دفاع یا فوجی مجاہد سے متعلق مضمون کے ساتھ ملحق کیا جا سکتا ہے۔)



* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

- چار / پانچ بچوں کے گروپ بنائے جائیں گے۔ بچوں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے وطن کی محبت کے حوالے سے سوچیں کہ وہ پاکستان کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں۔ ان سے اپنا جواب اپنے گروپ میں ساتھیوں کو بتانے کو کہا جائے گا۔
- بچوں سے کہا جائے گا کہ اپنے اپنے گروپ سے ایک نمائندہ چن لیں جو اپنے ساتھیوں کی سوچ باقی ہم جماعتوں کو بتائے۔
- جذبۂ حب الوطنی / فوج / قومی نظموں کے حوالے سے کل جماعتی طور پر گفتگو کی جائے گی۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

(اس سرگرمی کو کسی بھی واقعہ یا کہانی سے ملحق کیا جا سکتا ہے جس کا تعلق فروغ کاروبار یا روزمرہ کی مہارتوں سے ہو۔)

- جماعت کو چار یا پانچ طلبہ کے گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروہ کو ایک تصویری کارڈ (جس میں کم از کم ایک کردار ضرور ہو جیسے کہ مختلف پیشوں کے کردار) دیا جائے گا۔ طلبہ کو ہدایت کی جائے گی کہ ان کے گروہ کو دی جانے والی تصویر اور اس کے کردار کو دیکھ کر ذہن میں جو بھی خیالات آئیں، ان کا آپس میں تبادلہ کریں اور نکات کی صورت میں یکجا کریں۔ وہ آپس میں فیصلہ کریں کہ ان میں سے کون سے تین نکات جماعت کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔
- ہر گروہ کا نمائندہ اپنی تصویر جماعت کو دکھائے گا اور اس پر کی گئی گفتگو کے تین اہم نکات جماعت کو بتائے گا۔
- ہر گروہ کے پیش کیے گئے نکات کو بورڈ پر لکھا جائے گا۔
- کل جماعتی گفتگو ہو گی کہ کیا انسان کی ظاہری صورت سے اس کے کردار کی شناخت ہو سکتی ہے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۳:

(اس سرگرمی کو کسی بھی تفریحی مقام / سیر گاہ سے متعلق مضمون کے ساتھ ملحق کیا جا سکتا ہے۔)

DRAFT

- کل جماعتی گفتگو کے دوران طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ پاکستان کے تفریحی مقام کون سے ہیں؟
- طلبہ کو ہدایت کی جائے گی کہ دی گئی پرچی پر تحریر کریں کہ وہ ایسے کسی مقام پر گھومنے گئے ہوں جو انھیں بہت پسند آیا ہو؟ وہ وجہ بھی بیان کریں کہ وہ مقام انھیں کیوں پسند آیا؟ (ایک وجہ ضرور لکھیں۔)
- مقررہ وقت کے بعد تمام طلبہ اپنی پرچی کو ٹیپ یا پن سے اپنے لباس پر سامنے لگا کر جماعت میں ایک دوسرے کی پرچیاں پڑھیں گے۔ اس دوران جن ساتھیوں کی پسند ان سے ملتی ہے، وہ ان سے اس پسند کی وجوہات پر تبادلہ کریں گے۔ کم از کم دو ساتھیوں سے تبادلہ کروایا جائے گا۔ ہر ایک اپنی پرچی پر دو ساتھیوں کا نام لکھے گا جن سے تبادلہ کیا۔ (اس سرگرمی میں معلمہ خود بھی طلبہ کے ساتھ شامل ہوں گی۔)
- طلبہ کو جگہ پر بیٹھنے کی ہدایت دینے کے بعد فیڈبیک لیتے ہوئے یکساں وجوہات پر گفتگو کی جائے گی۔
- اس سرگرمی کے بعد طلبہ کو لائبریری یا گھر جا کر کسی ایسے تفریحی مقام کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کا کام دیا جا سکتا ہے جس سے وہ پہلے سے واقف نہیں تھے۔ اس کام کے لیے وہ کتابوں، رسالوں، انٹرنیٹ وغیرہ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اگلے دن ان کو اپنی معلومات کی پیش کش (presentation) کرنے کا موقع دیا جائے۔

DRAFT

مہارت (ج): پڑھنا

معیار (ج):

حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔

حاصلات تعلم:

طلبہ:

۱۔ طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

۲۔ روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں گے۔

۳۔ نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات سے سکیں گے، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں گے۔

۴۔ عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں گے۔

۵۔ نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں گے۔

۶۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
|---|---|
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • عبارت میں اُردو کے الفاظ کے تلفظ، اور جملوں کی ادائی اور مفہوم | • طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ |
| • عام استعمال میں شامل روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا فرق اور مفہوم | • روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔ |
| • تحریر کی نوعیت | • نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔ |
| | • عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔ |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم ((advanced/additional SLOs

| | |
|---|---|
| • تحریر سے معنی اخذ کرنا | • عبارت سن کر اہم نکات اخذ کر سکیں۔<br>• نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔<br>• لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔<br>• اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں* |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ کو محاوروں کی درست نشان دہی کرنے، اور ان کے درست حقیقی اور مجازی معنی بتانے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کو گروہ میں مختص کئے گئے بند کی درست وضاحت کرنے پر جانچا جائے گا۔

۳۔ دنیا کے کسی بھی عجائب گھر سے متعلق چار سے پانچ اہم نکات اخذ کرنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ طلبہ کے پڑھنے کی صلاحیت کو محاوروں کے درست حقیقی اور مجازی معنی بتانے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کے پڑھنے کی صلاحیت کو نظم میں موجود معاشرتی مسائل کی نشاندہی پر جانچا جائے گا۔

۳۔ طلبہ کے پڑھنے کی صلاحیت کو چار سے پانچ اہم نکات کی مدد سے پاکستان اور کسی دوسرے ملک کے عجائب گھر کے درمیان فرق پہچاننے پر جانچا جائے گا۔

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

امدادِ باہمی اور ایک دوسرے کے لیے ہم دردی کے موضوع پر ایک ایسی عبارت جوڑیوں میں پڑھنے کو دی جائے گی جس میں کم سے کم ۵ سے ۷ محاورے ہوں۔

- طلبہ عبارت پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس میں موجود محاورے پہچان کر خط کشید کریں گے۔
- کل جماعتی طور پر ایک جوڑی کسی ایک محاورے کی نشاندہی کرے گی، دوسری جوڑی اس محاورے کے حقیقی معنی اور تیسری جوڑی مجازی معنی بتائے گی۔ (اس طرح ۱۵ جوڑیاں یعنی ۳۰ طلبہ اس سرگرمی میں عملی طور پر حصہ لے سکیں گے۔)
- معلم / معلمہ اس سرگرمی کا اختتام حسبِ ضرورت وضاحت اور اپنے تبصرے سے کریں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

بورڈ پر مجید لاہوری کی نظم 'جدید آدمی نامہ' کا عنوان تحریر کر کے اس پر طلبہ سے تبصرہ / پیش گوئی کرنے کو کہا جائے گا کہ ان کے خیال میں یہ کس قسم کی نظم ہو گی۔

- طلبہ کو گروہ میں تقسیم کر کے، ہر گروہ کو ایک بند مختص کر دیا جائے گا۔ گروہ میں ہر طالب علم اس بند کی وضاحت کرے گا۔
- اب ہر گروہ آپس میں فیصلہ کر کے اپنا ایک نمائندہ منتخب کرے گا جو کل جماعتی طور پر اپنے گروہ میں دیے جانے والے بند کی وضاحت کرے گا۔ معلم / معلّمہ طلبہ کی دی جانے والی وضاحت کی نوک پلک درست کرتی جائیں گی۔
- طلبہ کے فہم کا جائزہ لینے کے لئے ان سے پوچھا جائے گا کہ نظم میں کن کن معاشرتی مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے۔
- شاعر کا طرزِ سخن کیسا لگا۔ اپنی رائے کی وجہ بھی بتایئے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۳:

طلبہ کو اپنے شہر کے عجائب گھر لے جایا جائے گا۔ / پاکستان کے کسی عجائب گھر سے متعلق دستاویزی فلم دکھائی جائے گی یا معلوماتی عبارت پڑھنے کو دی جائے گی۔

DRAFT

- طلبہ کو آئی سی ٹی لیب / لائبریری لے جایا جائے گا جہاں وہ دنیا کے کسی بھی عجائب گھر سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے چار یا پانچ کے گروہ میں مطالعہ کریں گے۔ اور چار سے پانچ اہم نکات اپنے پاس نوٹ کریں گے۔
- طلبہ اپنے گروہ میں بات چیت کرتے ہوئے، ان نکات کی مدد سے اس عجائب گھر کا موازنہ پاکستان کے عجائب گھر سے کریں گے۔
- ہر گروپ سے ایک نمائندہ دوسرے ملک کے عجائب گھر سے متعلق چیدہ چیدہ نکات بتائے گا اور یہ بھی بتائے گا کہ ان کے چنے ہوئے عجائب گھر اور پاکستان کے عجائب گھر میں کیا فرق ہے۔

DRAFT

مہارت (د): لکھنا

| |
|---|
| معیار (د):<br>حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر<br>اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں گے۔<br>۲۔ جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں گے۔<br>۳۔ نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں گے۔ |



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۴۔ نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں گے۔

۵۔ مختلف انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ کر سکیں گے۔

۶۔ مضمون نویسی کر سکیں گے۔(کم از کم ۲۰۰ الفاظ)

۷۔ کہانی نویسی (عنوان اور آغاز کی مدد سے) کر سکیں گے۔(کم از کم ۱۷۵ الفاظ)

۸۔ خط نویسی (رسمی اور غیر رسمی) کر سکیں گے -(کم از کم ۱۵۰ الفاظ تک)

۹۔ مکالمہ نویسی کر سکیں گے -(کم از کم ۱۷۵ الفاظ)

۱۰۔ روداد نویسی کر سکیں گے۔(۱۵۰ الفاظ)

۱۱۔ درخواست نویسی کر سکیں گے۔

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
|---|---|
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • اُردو میں جملے، عبارت، خلاصہ، مرکزی خیال سلیس اور تشریح، کی تحریر کا طریقہ<br>• مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں | • صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔<br>• درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔<br>• نثر پارے کی سلیس اور کسی بھی نظم کی تشریح لکھ سکیں۔<br>• متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔<br>• آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعانی جملے بنا سکیں۔ |

| | |
|---|---|
| | ● کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ / سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔<br>● آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۱۵۰ / الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔<br>● عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۵۰ / الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔<br>● ضابطۂ معیار کے مطابق کم از کم ۱۵۰ / الفاظ پر مشتمل مکالمہ نگاری کر سکیں۔<br>● ضابطۂ معیار کے مطابق کم از کم ۱۵۰ / الفاظ پر مشتمل روداد نویسی کر سکیں۔<br>● اپنی تحریر کو صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ، محاورات اور الفاظ کے موزوں استعمال سے بہتر بنا سکیں۔<br>● عمومی ضروریات کے مطابق اسکول انتظامیہ کو درخواست لکھ سکیں۔<br>● کم از کم ۱۵۰ / الفاظ میں کسی واقعے یا تقریب کی روداد ترتیب وار تمام جزئیات کے ساتھ تحریر کر سکیں۔<br>● ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا) پر نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں کو سمجھتے ہوئے اہم نکات تحریر کر سکیں۔*<br>● ضابطہ معیار کے مطابق رسمی و غیر رسمی خطوط / ای میل لکھ سکیں۔ |
| جانچ: | |

DRAFT

* = اضافی حاصلاتِ تعلم (advanced/additional SLOs)

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ کو جاپان کے سفر نامے کے چیدہ چیدہ نکات اخذ کر کے تحریر کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ سے جوڑیوں میں اردو زبان اور اس کی اہمیت پر بات چیت کرنے پر ان کے فہم کو جانچا جائے گا۔

۳۔ طلبہ کو ای میل / رسمی خط کے ذریعے علاقے کے متعلقہ سرکاری افسر کی توجہ علاقے میں صفائی کے ناقص انتظامات کی طرف دلاتے ہوئے ان کو بہتر کرنے کی درخواست کے معیار پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

۱۔ سلیس نگاری کے اصول سمجھا کر طلبہ سے اس سفر نامے کے ایک اقتباس کی سلیس نگاری کرنے پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کو مکالمہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کراتے ہوئے اردو زبان کی اہمیت پر دوست / سہیلی کے ساتھ کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھنے پر جانچا جائے گا۔

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ ابنِ انشا کے سفر نامے 'جاپان میں چار دن' (از: دنیا گول ہے) کا خاموش مطالعہ کریں گے۔

- اس کے بعد معلم / معلمہ کُل جماعتی طور پر طلبہ سے اس سفر نامے کے چیدہ چیدہ نکات اخذ کروا کر تختۂ سفید پر درج کرتی جائیں گی۔
- ان اخذ کیے گئے نکات کو باری باری پڑھتے ہوئے جاپان اور وہاں کے رہن سہن پر گفتگو کی جائے گی۔
- سلیس نگاری کے اصول سمجھا کر طلبہ سے اس سفر نامے کے ایک اقتباس کی سلیس نگاری کرنے کو کہا جائے گا۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ طلبہ سے زبان اور اس کی ضرورت کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

- معلم / معلمہ طلبہ سے پاکستان کی قومی زبان کی بابت سوال کریں گے۔
- طلبہ سے جوڑیوں میں اردو زبان اور اس کی اہمیت پر بات چیت کرنے کو کہا جائے گا۔
- طلبہ اردو زبان اور اس کی اہمیت کے متعلق اہم نکات جماعت کے باقی ساتھیوں کو بتائیں گے۔
- طلبہ کو مکالمہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کراتے ہوئے اردو زبان کی اہمیت پر دوست / سہیلی کے ساتھ مکالمہ لکھنے کو کہا جائے گا۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۳:

طلبہ سے ان کے گھر / محلے / علاقے میں صفائی کے انتظامات پر کل جماعتی گفتگو کی جائے گی۔

- موسم کی خرابی، صفائی کے ناقص انتظامات اور ان کی وجہ سے پیدا ہونے والے مچھروں کی وجہ سے ڈینگی کے پھیلنے کے خطرات کا جائزہ لیا جائے گا۔
- طلبہ ای میل / رسمی خط کے ذریعے علاقے کے متعلقہ سرکاری افسر کی توجہ اس جانب دلاتے ہوئے ان انتظامات کو بہتر بنانے کی درخواست کریں گے۔

DRAFT

مہارت (ہ): زبان شناسی / قواعد

| |
|---|
| معیار (ہ):<br>زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال |
| حاصلاتِ تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ واحد جمع کی (عربی قواعد کے مطابق) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۲۔ الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو (عبارت میں) سمجھ سکیں گے۔<br>۳۔ متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۴۔ متشابہ الفاظ کی (بلحاظِ اعراب) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۵۔ حروف کی (استفہامیہ، تاکید، فجائیہ (تاسف) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۶۔ رموز او قاف (رابطہ) کی پہچان کر سکیں گے۔<br>۷۔ اسم کی اقسام (بلحاظ بناوٹ)، اسم نکرہ اور اسم ذات کی اقسام کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔ |

DRAFT

۸۔ فعل کی اقسام کی (بلحاظِ معنیٰ) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۹۔ الفاظ کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں گے۔

۱۰۔ مفرد اور مرکّب جملوں میں فرق جان سکیں گے۔

۱۱۔ الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں گے۔

۱۲۔ محاورات اور ضرب الامثال کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۱۳۔ تشبیہ کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | ● اسم کی اقسام کو بناوٹ کے لحاظ سے (اسم جامد، اسم مصدر اور اسم مشتق) پہچان کر استعمال کر سکیں۔<br>● اسمِ نکرہ اور اسمِ ذات کی اقسام کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔<br>● فعل کی اقسام معنی کے لحاظ سے (فعل لازم، فعل متعدی) پہچان کر استعمال کر سکیں۔<br>● مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔<br>● حروف (فجائیہ (تاسف) تاکید، استفہامیہ) کو پہچان کر ان کا استعمال کر سکیں۔<br>● رموزِ اوقاف (سکتہ، واوین، قوسین، رابطہ، ترچھا خط / خطِ فاصل) کا استعمال کر سکیں۔<br>● سابقے لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | ● عبارت میں الفاظ کی تذکیر و تانیث کی پہچان اور ان کا استعمال کر سکیں۔<br>● عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔<br>● محاورات اور ضرب الامثال کو پہچان کر اُن کا درست استعمال کر سکیں۔<br>● تشبیہ کی پہچان اور اس کا استعمال کر سکیں۔<br>● عبارت میں متضاد الفاظ کو پہچان کر ان کا استعمال کر سکیں۔<br>● متشابہ الفاظ (بہ لحاظِ صوت) کا فرق بتا سکیں۔<br>● غلط فقرات درست کر سکیں۔<br>● عبارت میں رموزِ اوقاف (رابطہ) کو پہچان سکیں۔<br>● متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور اِن کے انتخاب میں لغت / تھیسارس* سے مدد لے سکیں۔<br>● الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ طلبہ کو نظم میں سے الفاظ کے متضاد کی نشاندہی پر جانچا جائے گا۔

۲۔ طلبہ کو عبارت میں سے ہجوں اور املا کی اغلاط شناخت کر کے ان کی نشاندہی کرنے اور انھیں درست ہجوں کے ساتھ دوبارہ لکھنے پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۱۔ طلبہ کو تشبیہات استعمال کرتے ہوئے ایک مربوط عبارت لکھنے پر جانچا جائے گا۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

اطلبہ کو محاسنِ بیان میں سے 'تشبیہ' سے متعارف کروایا جائے گا۔ انھیں بتایا جائے گا کہ جب کسی چیز کو اس کی کسی خوبی یا خامی کی وجہ سے اس جیسی کسی دوسری چیز سے ملایا جائے تو اسے 'تشبیہ' کہتے ہیں۔

- طلبہ کو بتایا جائے گا کہ تشبیہ نثر میں بھی دی جا سکتی ہے اور نظم میں بھی۔ یہ دونوں صورتوں میں تحریر کا حُسن بڑھا دیتی ہے۔
- مثالوں کی مدد سے واضح کیا جائے گا، مثلاً شیر جیسا بہادر، انار جیسا سرخ وغیرہ۔ اور نظم میں مثال:

  جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ میں

  یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں
- طلبہ کو ۵ ادھوری تشبیہات دی جائیں گی جنھیں وہ مکمل کریں گے اور پھر اپنے جملوں میں استعمال کریں گے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو ان کی نصابی کتاب سے ایک قومی نظم پڑھنے کو دی جائے گی۔

DRAFT

- طلبہ کو ۵ سے ۷ چند ایسے الفاظ دیے جائیں گے جن کے متضاد اس نظم میں موجود ہوں۔
- طلبہ سے کہا جائے گا کہ نظم میں سے ان الفاظ کے متضاد الفاظ ڈھونڈ کر لکھیں۔
- طلبہ سے ایک مربوط پیراگراف لکھنے کو کہا جائے گا جس میں ان الفاظ اور ان کے متضاد میں سے کوئی سے پانچ استعمال ہوئے ہوں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۳:

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ کسی زبان کو سیکھنے کے لیے اس کی بول چال اور اُسلوبِ بیان کی پابندی ضروری ہے۔ اور اس کے لیے پہلی شرط لفظ کے درست ہجہ اور املا سے آگاہی ہے تاکہ اسے درست تلفظ سے بولا جا سکے۔

- طلبہ کو وقت کی پابندی سے متعلق ایک عبارت دی جائے گی جس میں ہجوں اور املا کی اغلاط موجود ہوں۔ ان سے ان الفاظ کو شناخت کر کے ان کی نشاندہی کرنے کو کہا جائے گا اور انھیں درست ہجوں کے ساتھ دوبارہ لکھنے کو کہا جائے گا۔

DRAFT

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات (ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جدا گانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## نصابی خاکہ (جماعت ہفتم)

**مہارت: الف (سننا)**

| |
|---|
| معیار (الف):<br>مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور رائے زنی۔ |
| حاصلاتِ تعلم:<br>طلبہ:<br>ا۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا۔<br>۔ ۲ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزاء سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ مختلف سمعی ذرائع (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر) کی نشان دہی کر سکیں گے۔ |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ جان / سمجھ سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● توجہ سے سُننا | ● سُن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔ |
| ● کہانی، نظم، خطبہ، ڈرامہ گفتگو، تقریر، خبر، ہدایت، فیچر اور اعلان کے اصول وضوابط | ● ذرائع ابلاغ میں پیش کیے گئے (معاشی، معاشرتی، سماجی، ثقافتی) ڈراموں، خبروں اور فیچروں کو سن کر تبصرہ کر سکیں۔* |
| ● سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | ● مخاطب کے مدعا یا مقصد کو سُن اور سمجھ کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے دے سکیں۔ |
| | ● روانی اور مختلف لب ولہجے میں کی گئی گفتگو سُن کر معنی و مفہوم اخذ کر سکیں۔ |
| | ● سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں گے۔ |
| | ● عبارت سُن کر اہم نکات اور مرکزی خیال اخذ کر سکیں۔ |
| | ● تقریر، ہدایات، اعلانات وغیرہ سُن کے سمجھ اور ان پر عمل کر سکیں۔ |
| | ● متشابہ الفاظ سن کر اُن کا فرق بتا سکیں۔ |
| | ● اردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا پر مواد سُن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔* |

DRAFT

*= اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ معلم / معلمہ کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں۔ ہر گروہ کی سرگرمی کا جائزہ لیں اور طلبہ کے اعمال کا مشاہدہ کریں۔ سرگرمی کے دوران طلبہ سے کوئی سوال نہ کریں۔ جب طلبہ سرگرمی مکمل کر لیں اور گروہ کا آخری طالب علم باآوازِ بلند جملہ ادا کر لے تو اس سے طلبہ کے سننے کی صلاحیت اور فہم کا اندازہ لگائیں۔ اس کے بعد طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جاسکتے ہیں۔

- آپ کے خیال میں جو جملہ میں نے ادا کیا تھا، کیا وہی جملہ علی (یہاں آخر میں جملہ ادا کرنے والے بچے کا نام آئے گا) نے بھی ادا کیا ہے؟ (متعلقہ گروہ کے ابتدائی دو طلبہ کے سِوا اس سوال کا جواب دیگر تمام طلبہ سے لیا جاسکتا ہے۔
- جملہ تبدیل ہونے کی کیا وجہ ہے؟
- آپ کے خیال میں اصل جملہ کیا ہو گا؟ (اس کا جواب تمام طلبہ سے لیا جاسکتا ہے)
- اس جملے کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- آپ اس جملے کو کس طرح مکمل کریں گے؟

۲۔ رکارڈنگ سنانے کے بعد معلم / معلمہ طلبہ کے سننے کی صلاحیت اور فہم کو جانچنے کے لیے انھیں ایک دوسرے کا انٹرویو کرنے کا کہہ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو اس انٹرویو کے تسلسل میں کچھ سوالات کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔ طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جاسکتے ہیں۔

- انٹرویو کرنے والے کا کیا نام ہے؟

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

- انٹرویو دینے والی شخصیت کا تعلق زندگی کے کس شعبے سے ہے؟
- آپ کو اس انٹرویو میں کس بات نے سب سے زیادہ متاثر کیا؟
- اگر آپ کو ان سے انٹرویو کرنے کا کہا جائے تو آپ (انٹرویو میں کیے گئے) کون سے سوالات نہیں کریں گے؟

حتمی جانچ:

ثانوی جماعتوں میں طلبہ کے سننے اور سُن کر سمجھنے کی صلاحیت میں کافی بہتری آچکی ہوتی ہے۔ عام طور سے ان جماعتوں میں طلبہ کے سننے کی صلاحیت کو جانچنا مشکل ہوتا ہے۔ درج ذیل تجاویز کے علاوہ معلم / معلمہ اپنی جماعت کے طلبہ کے معیار کے مطابق ان کی سماعت اور فہم کو جانچنے کے دیگر طریقوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

معلم / معلمہ طلبہ کو ایک ایک کر کے اپنے پاس بلائیں اور ان کو نمونے کے طور پہ کوئی تین اصنافِ سخن پڑھ کر سنائیں۔ خیال رہے کہ ان نمونوں میں متشابہ الفاظ بھی استعمال ہو رہے ہوں۔ اس کے بعد طلبہ سے اصنافِ سخن کی نشاندہی کرنے اور متشابہ الفاظ کا فرق بتانے کو کہیں۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو سننے اور بولنے دونوں کے لیے جانچا جا سکتا ہے۔

طلبہ کو کوئی ریکارڈ شدہ تقریر سنائی جائے اور ان سے اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اس پر رائے دینے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر:۱

معلم / معلمہ طلبہ کو دس دس کے گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ کو دائرے کی شکل میں بیٹھنے کی ہدایت دیں۔ کمرۂ جماعت میں گنجائش کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے دائرے کو وسیع یا محدود کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد معلم / معلمہ ہر گروہ کے کسی ایک طالب علم کے کان میں کوئی (روزمرہ مہارت سے متعلق اور تلفظ کے اعتبار سے متشابہ الفاظ والا ) ادھورا

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

جملہ کہیں اور اسے ہدایت دیں کہ وہ جملہ اپنے برابر میں بیٹھے ہوئے بچے کے کان میں اسی طرح بولے جیسے اس نے معلم / معلمہ سے سُنا ہے۔ اس کے بعد ہر بچہ وہی جملہ اپنے برابر میں بیٹھے ہوئے بچے کے کان میں منتقل کرے ۔ گروہ کا آخری بچہ باآوازِ بلند وہ جملہ پوری جماعت کے بچوں کے سامنے ادا کرے گا۔ اگر جملے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہو تو بچوں کو شاباشی دی جائے ۔ اگر جملہ کافی تبدیل ہو جائے تو انھیں توجہ سے سننے کی اہمیت کے بارے میں بتایا جائے۔ آخر میں معلمہ بچوں سے کچھ سولات کریں۔ جملہ درج ذیل ہو سکتا ہے۔

"کبھی کبھی میرا مَن کرتا ہے کہ کم از کم ایک مَن گندم کو۔۔۔۔"

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ طلبہ کو کسی کاروباری شخصیت کے نشری (ریڈیائی) انٹرویو کی رکارڈنگ سنائیں۔ رکارڈنگ ختم ہونے کے بعد بچوں کو ایک دوسرے سے انٹرویو کرنے کا موقع بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد بچوں سے مختلف سوالات کریں۔

DRAFT

**مہارت: ب (بولنا)**

معیار (ب) :

درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر

حاصلات تعلم:

طلبہ:

۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں گے۔

۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔

۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
|---|---|
| طلبہ جان / سمجھ سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● درست قواعد کے ساتھ بولنے کی اہمیت | ● کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر خلاصہ بیان کر سکیں |
| ● معیاری زبان میں گفتگو درست تلفظ کے ساتھ کی جاتی ہے اور اس کا ایک مخصوص لہجہ ہوتا ہے۔ | ● کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر مرکزی خیال بیان کر سکیں |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

DRAFT

| | |
|---|---|
| • مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو کرنے کے آداب<br>• محاسن و معائب کا زبانی اظہار | • کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔<br>• مقرر یا مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔<br>• مخصوص لب و لہجے میں بیت بازی اور نظم خوانی کر سکیں۔<br>• اردو واقعات، کہانیوں اور ڈراموں کے کرداروں کے بارے میں زبانی مدلل رائے اور اخلاقی نتائج پر اظہارِ خیال کر سکیں۔<br>• تقریر سُن کر موضوع / مواد کے حوالے سے رائے دے سکیں۔<br>• دورانِ گفتگو معلومات کے تبادلے میں اپنی رائے کو بھی شامل کر سکیں۔<br>• کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔<br>• ڈرامہ / کہانی دیکھ اور پڑھ کر اس کے کرداروں اور اخلاقی نتائج سے متعلق اظہارِ خیال کر سکیں۔<br>• مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کے محاسن کے بارے میں بات کر سکیں۔<br>• اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کو پُر اعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔<br>• ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے اخلاقی، معاشی و معاشرتی حوالے سے خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفتگو کر سکیں۔*<br>• روزمرہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔ |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

DRAFT

| | |
|---|---|
| | • مختلف واقعات، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔<br>• مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔<br>• قدرتی آفات اور ہنگامی صورتِ حال میں دوسروں کو بچاؤ کی تدابیر بتا سکیں۔*<br>• قدرتی وسائل کے درست استعمال کی اہمیت سے آگاہ کر سکیں۔* |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ گفتگو کے دوران بچوں کے فہم اور مکالمے کی صلاحیت کو جانچیں گے۔اس کے لیے درج ذیل افعال کو مدِّ نظر رکھا جا سکتا ہے۔

- فائدے اور نقصانات بتانا
- تجاویز دینا
- ماضی میں جھانکنا
- امکانات تلاش کرنا
- مزید معلومات کا حصول اور خیالات کی توسیع کرنا
- اتفاق اور اختلاف کا اظہار کرنا

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۲۔ طلبہ کو حکایت سنانے کے بعد ان سے کچھ معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے بعد انھیں حکایات کا مرکزی خیال بیان کرنے کو کہا جائے۔ جب چند طلبہ سے مرکزی خیال سن لیا جائے تو دیگر طلبہ کو مرکزی خیال سے متعلق اپنی رائے پیش کرنے کو کہا جائے۔ اگر کوئی طالب علم اختلافِ رائے کرے تو اسے مرکزی خیال بیان کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔

حتمی جانچ:

۱۔ بولنے کی حتمی جانچ کے لیے معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ ان کے سامنے دو سے تین اشعار یا مختصر نظم پڑھیں اور انھیں وہ زبانی طور پر دہرانے کو کہیں۔ معلم / معلمہ درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزاء کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس سرگرمی کی جانچ کر سکتے ہیں۔

| تلفظ | آہنگ | لب و لہجہ | میزان |
|---|---|---|---|
| | | | |

۲۔ معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ انھیں روزمرہ زندگی سے متعلق کوئی صورتِ حال یا عنوان دیں۔ طالب علم سے چند جملوں (جماعت کے معیار کے مطابق) اظہارِ خیال کرنے کو کہیں۔ اس دوران درج ذیل خاکے میں دیے گئے معیارات کی مدد سے طالب علم کے بولنے کی صلاحیت کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

| موضوع سے مطابقت | روانی | معیاری الفاظ کا چناؤ | قواعد کی درستی | لب و لہجہ | میزان |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |
| | | | | | |

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ا:

معلم / معلمہ گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ سے کہیں: ''میں آپ کو کچھ صورتِ حال کے بارے میں مختصراً بتاؤں گا / گی، جو میرے ساتھ پیش آئیں۔ آپ کو صورتِ حال کے بارے میں مزید جاننے اور رائے قائم کرنے کے لیے مجھ سے سوالات کرنے ہوں گے۔ گفتگو کو صحیح سمت میں آگے بڑھانا آپ کی ذمہ داری ہے۔'' اس کے بعد معلم / معلمہ صورتِ حال کے بارے میں بتائیں گے اور گفتگو کے دوران طلبہ کے فہم اور مکالمے کی صلاحیت کو جانچیں گے۔

صورتِ حال:

- تین ماہ پہلے میں نے ایک گاڑی خریدی تھی۔ گاڑی بہت کم قیمت اور آرام دہ ہے۔ کچھ دنوں سے مجھے گاڑی کی وجہ سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں کیا کروں۔
- میرے دوست نے اپنے چھوٹے بھائی کو جسمانی مشق کرنے کے لیے جِم بھیجنا شروع کیا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ اس کے لیے اچھا ہے یا بُرا۔
- میری بہن کو ایک انعامی رقم ملی ہے۔ وہ اس سے بہت سی چیزیں خریدنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ کیا اُسے سارے پیسے اس طرح خرچ کرنے چاہئیں ۔
- میرے چچا کہتے ہیں کہ ان کے دور میں ہر چیز آج سے کہیں زیادہ بہتر تھی۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟
- مجھ سے ایک راہ گیر نے کچھ پیسوں کی مدد کا تقاضہ کیا۔ میں نے سوچا کہ کیا یہ واقعی ضرورت مند ہے؟

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ طلبہ کو شیخ سعدی ؒ اور مولانا روم ؒ کی (مشمولیت اور ہم احساسیت کے موضوع سے متعلق) کچھ حکایتیں پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد طلبہ سے ان حکایتوں کا مرکزی خیال بیان کرنے کو کہیں۔

**مہارت (ج): پڑھنا**

معیار (ج):

حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔

حاصلاتِ تعلم:

۱۔ طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

۲۔ روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں گے۔

۳۔ نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں گے، نثری تحاریر کے اجزاء اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں گے۔

۴۔ عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر سکیں گے۔

۵۔ نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں گے۔

۶۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں گے۔

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • عبارت میں اُردو کے الفاظ کے تلفظ، اور جملوں کی ادائی اور مفہوم<br>• عام استعمال میں شامل روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا فرق اور مفہوم<br>• تحریر کی نوعیت<br>• تحریر سے معنی اخذ کرنا | • طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔<br>• روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔<br>• نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر کے اجزا اور سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔<br>• عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔<br>• نظم و نثر کو منشاء اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔<br>• لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔<br>• اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں* |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced / additional SLOs)

جانچ:

تشکیلی جانچ:

۱۔ معلم / معلمہ ہر گروہ کے پاس جائیں۔ طلبہ کی پڑھت کا جائزہ لیں۔ طلبہ کو ایک دوسرے کی اصلاح کرنے کو بھی کہا جاسکتا ہے۔ گروہی / کل جماعتی طور پر طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جاسکتے ہیں۔

- آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟ (کہانی، مضمون، لطیفہ، انشائیہ وغیرہ)
- آپ نے جو تحریر پڑھی ہے، اس میں مصنف کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟ اپنے الفاظ میں مختصراً بتائیں۔
- آپ نے پڑھنے کے لیے یہ تحریر کیوں منتخب کی؟
- اگر آپ یہ کہانی یا مضمون لکھتے تو اس کو کیا عنوان دیتے؟

۲۔ جب طالب علم نظم تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھ رہا ہو گا تو دیگر طلبہ اسے توجہ سے سننے کے ساتھ تختۂ تحریر پر درج نظم کو خاموشی سے پڑھ رہے ہوں گے۔ معلم / معلمہ درمیان میں نظم پڑھنے والے طالب علم کو روک کر کسی دوسرے طالب علم کو نظم جاری رکھنے کا کہہ سکتے ہیں۔

حتمی جانچ:

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced / additional SLOs)

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی، نظم، طویل عبارت وغیرہ) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزاء کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

| تلفظ | رموز او قاف | روانی | اندازِ بیاں | اعتماد | میزان |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

تحریری جانچ میں بلومز ٹیکسانومی کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی
- ترکیبی
- تشخیصی

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ا:

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

معلم / معلمہ طلبہ کے مختلف گروہ بنائیں۔ ہر گروہ کو ثانوی جماعت کے بچوں کے لیے شائع ہونے والا کوئی رسالہ یا اخبارات میں نوجوانوں کے لیے شائع ہونے والے صفحات دیں۔ اب ہر گروہ کو اپنی پسند سے ان صفحات میں شائع ہونے والی کوئی ایک تحریر پڑھنے کو کہیں۔ باری باری گروہ کا ایک طالب علم تحریر پڑھے گا اور باقی طلبہ اُسے غور سے سنیں اور غلطیوں کی نشاندہی کریں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ نصاب میں دیے گئے موضوعات، مشمولیت اور باہمی اختلاف / تصادم سے متعلق کوئی نظم تختۂ تحریر پر (علامہ اقبال کی نظم ایک پہاڑ اور گلہری بھی ہو سکتی ہے) لکھیں۔ پھر کچھ طلبہ سے نظم با آوازِ بلند تحت اللفظ پڑھنے کو کہیں۔ کچھ طلبہ سے نظم ترنم کے ساتھ پڑھنے کو کہیں۔ درمیان میں اگر کوئی بچہ کہیں اٹکے یا کوئی مصرعہ یا لفظ غلط پڑھے تو معلمہ / معلم بچوں ہی میں سے کسی کو وہ مصرعہ پڑھ کر سنانے کو کہیں۔ اس کے علاوہ تین تین طلبہ کا گروہ بنا کر نظم کو تمثیلی صورت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ جس میں ایک طالب علم راوی، ایک گلہری اور ایک پہاڑ کا کردار ادا کرے۔

**مہارت (د): لکھنا**

| |
|---|
| معیار (د):<br>حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر<br>اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش |
| حاصلاتِ تعلم:<br>طلبہ: |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

DRAFT

۱۔ املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں گے۔

۲۔ جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں گے۔

۳۔ نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں گے۔

۴۔ نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں گے۔

۵۔ مختلف انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ کر سکیں

۶۔ مضمون نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۲۵۰ الفاظ)

۷۔ کہانی نویسی (عنوان کی مدد سے اور محاوراتی) کر سکیں گے (کم از کم ۲۵۰ الفاظ)

۸۔ خط نویسی (رسمی اور غیر رسمی) کر سکیں گے (کم از کم ۱۷۵ الفاظ)

۹۔ مکالمہ نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۲۰۰ الفاظ)

۱۰۔ رپورٹ نویسی کر سکیں گے (۱۷۵ الفاظ)۔

۱۱۔ تبصرہ نویسی کر سکیں گے (۱۷۵ الفاظ)۔

۱۲۔ تلخیص نویسی کر سکیں گے (۱۰۰ الفاظ)۔

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • اُردو میں جملے، خلاصہ، مرکزی خیال، سلیس اور تشریح کی تحریر کا طریقہ<br>• مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں | • درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیا گیا متن پڑھ کر معلوماتی اور اطلاقی نوعیت کے سوالوں کے جواب تحریر کر سکیں۔<br>• نظم و نثر سُن / پڑھ کر مرکزی خیال اور خلاصہ تحریر کر سکیں۔<br>• نثر کی سلیس لکھ سکیں اور نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔<br>• عنوان کی مدد سے محاوروں کا استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۱۷۵ / الفاظ پر مشتمل کہانی تحریر کر سکیں۔<br>• اخبارات، جرائد یا کتب سے املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکیں۔*<br>• ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک، پرنٹ، سوشل میڈیا) سے نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں وغیرہ کو سمجھتے ہوئے اہم نکات تحریر کر سکیں۔*<br>• آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام کا خیال رکھتے ہوئے اشارات کی مدد سے کسی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر کم از کم ۱۷۵ / الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کر سکیں۔<br>• اصول و ضوابط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۱۷۵ / الفاظ پر مشمل مکالمہ نویسی، رپورٹ نویسی، تبصرہ نویسی اور تلخیص نویسی کر سکیں۔<br>• صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے جملے بنا سکیں ۔ |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • اپنی تحریر کو دلچسپ اور مؤثر بنانے کے لیے محاورات، ضرب الامثال، تشبیہات، استعارات، اقوال اور اشعار کا بر محل استعمال کر سکیں۔<br>• ضابطہ ٔمعیار کے مطابق رسمی و غیر رسمی خطوط / ای میل لکھ سکیں۔<br>• عمومی ضروریات سے متعلق اسکول انتظامیہ اور مختلف اداروں (یونین کونسل، محکمہ صحت) کو درخواست لکھ سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ طلبہ جب سرگرمی کر رہے ہوں تو معلمہ کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں۔ سرگرمی کے دوران انھوں نے بتائے گئے طریقے کے مطابق خط لکھا یا نہیں، ان کے فہم اور طرزِ تحریر کا جائزہ لیں۔ طلبہ کو ایک دوسرے کے خطوط پڑھنے کے ساتھ ان کی اصلاح کرنے کو بھی کہا جا سکتا ہے۔ جس کے بعد وہ اپنے مسودے کو مزید بہتر کر کے معلم / معلمہ کو دکھا سکتے ہیں۔ اس سے طلبہ کے فہم کی بہتر انداز میں جانچ ہو سکتی ہے۔

۲۔ طلبہ کے لکھے گئے جملوں کا جائزہ لیں۔ جملوں سے اندازہ کریں کہ انھیں لفظ کے بارے میں مزید وضاحت کی ضرورت ہے یا نہیں۔ ضرورت محسوس ہو تو وضاحت کریں، اس کے علاوہ بچے کو لغت دیکھنے کا بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد انھیں کہانی لکھنے کی ہدایت کریں۔

کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کے پاس جا کر ان کی کہانیوں کا جائزہ لیں۔ جائزہ لیں کہ وہ اپنی کہانی میں محاوروں کا درست استعمال کر رہے ہیں یا نہیں۔ طلبہ کہانی مکمل کر لیں تو انھیں ایک دوسرے کی کہانی کا ناقدانہ جائزہ لینے کو کہا جا سکتا ہے۔

DRAFT

حتمی جانچ:

طلبہ کو مجوزہ (فطری، اخلاقی یا قومی موضوع سے متعلق) عنوان پر کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کو کہیں۔ جانچ کرتے ہوئے آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام کو خصوصی طور پر مدِّ نظر رکھیں۔ اس کے علاوہ درج ذیل معیارات پر طلبہ کے لکھنے کی صلاحیت کو جانچا جاسکتا ہے۔

- درست املا
- ربطِ تحریر
- موضوع سے مطابقت
- الفاظ کا مناسب استعمال
- جملوں کی درست بناوٹ

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

طلبہ کو خط اور اس کی اہمیت سے متعلق دلچسپ پیرائے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ پی پی ٹی یا پرنٹ آؤٹ کی مدد سے طلبہ کو رسمی اور غیر رسمی خطوط اور ای میل کے نمونے دکھائے جائیں۔ اس کے بعد طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کر کے ایک دوسرے کو خط لکھنے کی ہدایت کی جائے۔ کچھ طلبہ کو اسکول انتظامیہ کے نام خط لکھنے کو بھی کہا جاسکتا ہے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو اس لفظ ۔ اردو کا کوئی ایسا منفرد اور دلچسپ لفظ سوچیں، جو طلبہ کے لیے نیا ہو۔ خیال رہے کہ یہ لفظ لازمی موضوعات میں دیے گئے موضوع مشمولیت سے مطابقت رکھتا ہو کے بارے میں وضاحت سے بتائیں۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ اس لفظ کو ایک جملے میں استعمال کریں۔ اس کے بعد انھیں ایسے محاوروں کے بارے میں بتائیں، جن میں وہ لفظ آیا

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

DRAFT

| |
|---|
| ہو۔ طلبہ کو وہ محاورے لکھنے کی ہدایت دی جائے۔ پھر انھیں سمعی و بصری ذرائع یا بلند خوانی کا استعمال کرتے ہوئے کوئی مختصر کہانی سنائیں، جس میں مختلف محاوروں کا استعمال کیا گیا ہو۔ اس کے بعد طلبہ کو وہی لفظ عنوان کے طور پر دیجیے اور محاوروں کا استعمال کرتے ہوئے کہانی لکھنے کو کہیے |

**مہارت (ہ): زبان شناسی / قواعد**

| |
|---|
| معیار (ہ):<br>زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ واحد جمع (عربی قواعد کے مطابق) کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۲۔ اسماء اور ضمائر کی (عبارت میں) تذکیر و تانیث کر سکیں گے۔<br>۳۔ متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۴۔ متشابہ الفاظ کی (بلحاظ املا) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔<br>۵۔ حروف فجائیہ کی (ندائیہ) پہچان اور استعمال کر سکیں۔ |

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۶۔ رموز او قاف (تفصیلیہ) استعمال کر سکیں گے۔

۷۔ اسم معرفہ اور اسم علم کی اقسام کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۸۔ فعل ماضی کی اقسام کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۹۔ مفرد اور مرکّب جملے کو پہچان کے تبدیل کر سکیں گے۔

۱۰۔ استعارہ کی پہچان اور نشاندہی کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | ● اسمِ معرفہ کی اقسام (اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ اور اسم موصول) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔<br>● اسم عَلَم کی اقسام (خطاب، لقب، تخلص، کُنّیت اور عُرف) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔<br>● فعل ماضی کی اقسام کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔<br>● حروف (فجائیہ (ندائیہ)، علت، تاکید) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔<br>● رموزِ او قاف (واوین، قوسین، رابطہ، تفصیلیہ، علامتِ تخلص) کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔<br>● مترادف اور متضاد الفاظ کو جملوں / عبارت میں استعمال کر سکیں۔<br>● املا کے لحاظ سے متشابہ الفاظ کا فرق بتا سکیں۔<br>● عبارت میں اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے استعمال کر سکیں ۔ |

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

DRAFT

| | |
|---|---|
| | • غلط فقرات درست کر سکیں۔<br>• کہانی میں ضرب الامثال اور محاورات کا امتیاز کرتے ہوئے ان کا درست استعمال کر سکیں۔<br>• عربی قواعد کے مطابق واحد جمع کی پہچان اور اُن کا درست استعمال کر سکیں۔<br>• الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔<br>• استعارے کی پہچان کر سکیں نیز تشبیہ اور استعارے میں امتیاز کر سکیں۔<br>• مفرد جملوں کو مرکب میں اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔<br>• سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔<br>• الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔ |

جانچ:

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ تختۂ تحریر پر کی گئی سرگرمی سے طلبہ کے فہم کا اندازہ لگائیں۔ اس کے بعد ہر طالب سے کاغذ پر تین تین جملے بنوائے جائیں، جن میں اسماء اور ضمائر کی نشاندہی کے ساتھ تذکیر و تانیث کا استعمال ہوا ہو۔ طلبہ کو ایک دوسرے کے کام کا جائزہ لینے اور اصلاح کرنے کا کہا جائے۔

DRAFT

۲۔ ایک ایک کر کے طلبہ کو بلائیں اور ان سے تختۂ تحریر پر جملے لکھوائیں، جن میں تشبیہ اور استعارہ استعمال ہو رہے ہوں۔ دوسرے طالب علم کو بلا کر اس جملے میں تشبیہ اور استعارے کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔ اگر جملے میں تشبیہ اور استعارے کا غلط استعمال ہوا ہو تو دوسرے طالب علم سے جملے کی اصلاح کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد اس سے جملہ لکھوا کر دیگر طلبہ کو نشاندہی اور اصلاح کرنے کا موقع دیں۔

حتمی جانچ:

قواعد سے متعلق طلبہ کے فہم اور معلومات کو جانچنے کے لیے مختلف طریقوں سے جانچا جاسکتا ہے۔

۱۔ طلبہ کو ایک عبارت دی جائے۔ جس میں رموزِ اوقاف کا غلط استعمال ہوا ہو۔ طلبہ کو عبارت کی اصلاح کرنے کو کہا جائے۔

۲۔ طلبہ کو پانچ جملے لکھنے کو کہا جائے۔ جن میں اسماء اور ضمائر کی نشاندہی کے ساتھ تذکیر و تانیث کا خیال رکھا گیا ہو۔

۳۔ طلبہ کو کوئی عبارت لکھ کر دی جائے۔ جن میں تشبیہ اور استعارہ استعمال ہوئے ہوں۔ طلبہ کو ان کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ان میں فرق واضح کرنے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ سے مخاطب ہو کر قواعد کے اعتبار سے کچھ غلط فقرات بولیں۔ خیال رکھا جائے کہ فقروں میں اسماء اور ضمائر کی تذکیر و تانیث سے متعلق غلطیاں ہوں۔ مثال کے طور پر درج ذیل فقرے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

- آج میری طبیعت کچھ ناساز ہو گیا ہے۔
- مجھے طبیعت خراب ہو گئی ہے۔

DRAFT

* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

- یہ میز درمیان میں کیوں پڑا ہے؟
- پنکھا ہوا اتنی کم کیوں دے رہی ہے؟
- آپ یہاں کب سے آیا ہوا ہے؟
- بلی کہاں سے آیا ہے؟

غلط فقرات بولنے کے بعد طلبہ کو ان میں موجود غلطیوں کے بارے میں بتایا جائے اور اسما اور ضمائر کی نشاندہی کر کے تذکیر و تانیث کا فرق سمجھایا جائے۔ اس کے بعد معلم / معلمہ تختۂ تحریر پر کچھ جملے لکھے، جن میں اسماء اور ضمائر کے ساتھ تذکیر و تانیث کا استعمال ہو رہا ہو۔ جملے قواعد کے اعتبار سے درست اور غلط دونو ں ہو سکتے ہیں۔ طلبہ کو ایک ایک کر کے بلایا جائے اور تختۂ تحریر لکھے ہوئے جملے میں اسما اور ضمائر کی نشاندہی کرنے کے ساتھ جملے کی اصلاح کرنے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کچھ ایسے فقرے بولیں جن میں تشبیہ اور استعارے کا استعمال ہو رہا ہو۔ جملے درج ذیل ہو سکتے ہیں۔

- آج تو آپ سب کے چہرے چاند کی طرح روشن لگ رہے ہیں / آپ سب تو چاند ہیں۔
- آپ تو شیر کی طرح بہادر ہیں / آپ تو شیر ہیں۔
- اُس کا دل تو پتھر کی طرح سخت ہے / وہ تو پتھر دل ہے۔
- تم تو آج رات کی رانی طرح مہک رہی ہو / تم تو رات کی رانی ہو۔

DRAFT

اس کے بعد معلم / معلمہ تختۂ تحریر پر یہی جملے لکھ دیں۔ پھر کسی طالب علم سے ایک جملہ بلند آواز میں پڑھنے کو کہیں۔ جملہ پڑھنے کے دوران طالب علم کے تلفظ کا جائزہ لیں۔ پھر دوسرے طالب علم کو جملہ پڑھنے کا موقع دیں۔ طالب علم جملہ پڑھ لے تو طلبہ سے جملے میں استعمال ہوئی تشبیہ کی نشاندہی کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو جملوں میں استعمال ہوئے استعاروں کی مدد سے استعارے کے بارے میں وضاحت سے سمجھائیں اور تشبیہ و استعارے کا فرق بتائیں۔ اس کے بعد طلبہ سے تمام جملوں میں استعمال ہوئے استعاروں اور تشبیہات کی نشاندہی کرنے کو کہیں اور جو طالب علم درست نشاندہی کرے، اسے کسی اچھے استعارے سے پکاریں۔ مثلاً: ''جگنو، تتلی، چاند، تارہ وغیرہ۔''

DRAFT

# یکساں قومی نصاب (اُردو)

نوٹ: نصابی خاکوں میں تشکیلی جانچ کا تعلق دی گئی تعلمی سرگرمیوں سے ہے۔ ہر جماعت کی تعلمی سرگرمیوں میں یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات (ماحول اور ثبات، عالم گیر شہریت، فروغ کاروبار، روزمرہ زندگی کی مہارتیں، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، مشمولیت (لسانی، معاشرتی اور ثقافتی مفادات، جداگانہ قابلیت کے حامل، neuro-diversity) اور ہم احساسیت کو شامل کرنے کی مثالیں پیش کی گئی ہیں لیکن دی گئی مثالوں کے علاوہ بھی ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

## نصابی خاکہ (جماعت ہشتم)

### مہارت (الف): سننا

| |
|---|
| معیار (الف):<br>مختلف سمعی ذرائع سے سنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور رائے زنی۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ مختلف سمعی ذرائع (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر) کی نشاندہی کر سکیں گے۔<br>۴۔ ذرائع ابلاغ (خبروں، ڈراموں اور فیچروں) میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات سن کر تجزیہ کر سکیں گے * |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced / additional SLOs)

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● توجہ سے سُننا<br>● کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر کے اصول وضوابط<br>● سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | ● اہم نکات اخذ کر سکیں۔<br>● عبارت کے اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔<br>● مختلف سمعی ذرائع سے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر نشان دہی کر سکیں۔<br>● کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر مختصر اور طویل معروضی اور موضوعی سوالوں کے جواب دے سکیں۔<br>● ذرائع ابلاغ (خبروں، ڈراموں اور فیچروں) میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات سن کر تجزیہ کر سکیں۔* |

تشکیلی جانچ:

ا۔ سرگرمی کے دوران معلم / معلمہ گروہوں کے پاس جا کر طلبہ کے دہرائے (املا کروائے) گئے الفاظ سنیں اور ان کی سننے اور سمجھنے کی صلاحیت کا جائزہ لیں۔ طلبہ سے ایک دوسرے کے املا کا جائزہ لینے اور بول کر غلط املا کی نشاندہی کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔ ہر گروہ کو اپنے ایک لفظ کی تصحیح کرنے کے لیے دس سیکنڈ کا وقت دیا جائے اور دیکھا جائے کہ یہ کام سب سے پہلے کون سا گروہ مکمل کرتا ہے۔ اس کے علاوہ خبر سے متعلق معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات کیے جاسکتے ہیں۔

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۲۔ ریکارڈنگ سنانے کے بعد طلبہ سے معروضی نوعیت کے سوالات کیے جائیں۔ جن سے طلبہ کے سننے اور فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔ اس کے بعد سوالنامہ دیا جائے۔ جس میں موضوعی سوالات کے ذریعے طلبہ کے سننے اور فہم کی صلاحیت کو جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

ثانوی جماعتوں میں طلبہ کے سننے اور سُن کر سمجھنے کی صلاحیت میں کافی بہتری آچکی ہوتی ہے۔ عام طور سے ان جماعتوں میں طلبہ کے سننے کی صلاحیت کو جانچنا مشکل ہوتا ہے۔ درج ذیل تجاویز کے علاوہ معلم / معلمہ اپنی جماعت کے طلبہ کے معیار کے مطابق ان کی سماعت اور فہم کو جانچنے کے دیگر طریقوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

۱۔ معلم / معلمہ طلبہ کو ایک ایک کر کے اپنے پاس بلائیں اور ان کو نمونے کے طور پہ کوئی تین اصنافِ سخن پڑھ کر سنائیں۔ خیال رہے کہ ان نمونوں میں متشابہ الفاظ بھی استعمال ہو رہے ہوں۔ اس کے بعد طلبا سے اصنافِ سخن کی نشاندہی کرنے اور متشابہ الفاظ کا فرق بتانے کو کہیں۔

۲۔ طلبہ کو کوئی ریکارڈ شدہ تقریر سنائی جائے اور ان سے اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اس پر رائے دینے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ طلبہ کو جوڑوں یا گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر جوڑے / گروہ کے لیے ایک ایک ٹیپ پلیئر، سی ڈی پلیئر، بلوٹوتھ اسپیکر یا موبائل (جو بھی دستیاب ہو) کمرۂ جماعت کے مختلف گوشوں میں رکھ دیں۔ اسپیکر میں ٹیکنالوجی اور صنفی مساوات سے متعلق کوئی خبر (خبر کے لیے انٹرنیٹ سے مدد لی جاسکتی ہے) محفوظ کر کے چلائیں۔ جب معلم / معلمہ کہیں، "جایئے" تو ہر گروہ سے ایک طالب علم دوڑ کر اسپیکر کی جانب جائے اور اس میں موجود خبر کا ایک حصہ توجہ سے (طالب علم کو یاد رکھنا چاہیے کہ اس نے کیا سنا ہے) سنے اور اپنے گروہ کے پاس آکر دہرائے (املا کروائے)۔ گروہ کے تمام طلبہ وہ حصہ لکھیں-اور کوئی دوسرا طالب علم جلدی سے خبر کا دوسرا حصہ سننے کے لیے دوڑے۔ اس کے بعد وہ بھی آکر سنا ہوا حصہ دُہرائے (املا کروائے)-اور دوسرے طلبہ سن کر لکھیں۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں جب تک تمام گروہ پوری خبر لکھ نہ لیں۔

DRAFT

| |
|---|
| تعلمی سرگرمی نمبر ۲:<br>طلبہ کو یکساں قومی نصاب میں دیے گئے لازمی موضوعات میں سے ایک موضوع 'ماحول اور ثبات' سے متعلق مختصر نشری (ریڈیائی) ڈرامے کی ریکارڈنگ سنوائی جائے (جو وہ غور سے سنیں)۔ ریکارڈنگ ختم ہونے کے بعد طلبہ سے معروضی نوعیت کے سوالات کیے جائیں۔ طلبہ کو ایک سوالنامہ دیا جائے، جس میں موضوعی نوعیت کے سوالات ہوں۔ اس کے بعد ڈرامے کی ریکارڈنگ دوبارہ سنائی جائے اور ان سے سوالنامہ حل کرنے کو کہا جائے۔ |

**مہارت (ب): بولنا**

| |
|---|
| معیار (ب): درست قواعد، تلفظ اور زبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جملوں میں مختلف صورت حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں گے۔<br>۲۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں گے۔<br>۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں گے۔ |

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| ● خیالات اور مشاہدات کا ادراک | ● کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر خلاصہ بیان کر سکیں۔ |
| ● معلومات کا تسلسل کیا ہے | ● کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈرامہ، ہدایت اور فیچر سن کر مرکزی خیال بیان کر سکیں۔ |
| ● درست قواعد اور حرکات و سکنات کا لحاظ | ● مختلف موضوعات سے متعلق اپنے مشاہدات، معلومات، خیالات اور احساسات کو تسلسل سے بیان کر سکیں۔ |
| ● درست تلفظ کا استعمال | ● مختلف موضوعات پر درست قواعد (حرکات و سکنات) کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔ |
| ● تقریر کرنے کا پُر اعتماد انداز اپنانا | ● نظم اور نثر پارے کی درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھت کر سکیں۔ |
| ● سُن کر اپنی رائے قائم کرنا | ● کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔ |
| | ● کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربوط زبانی اظہار کر سکیں۔ |
| | ● ڈرامہ / کہانی دیکھ اور پڑھ کر اس کے کرداروں اور اخلاقی نتائج سے متعلق اظہارِ خیال کر سکیں۔ |
| | ● مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کے محاسن کے بارے میں بات کر سکیں۔ |
| | ● ذرائع ابلاغ میں پیش کیے جانے والے اخلاقی، معاشی و معاشرتی حوالے سے خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفتگو کر سکیں۔* |

DRAFT

*= اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • روزمرہ زندگی کے مسائل وواقعات پر اپنے تجربات ومشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔<br>• مختلف واقعات، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔<br>• مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔<br>• قدرتی آفات اور ہنگامی صورتِ حال میں دوسروں کو بچاؤ کی تدابیر بتا سکیں۔ *<br>• قدرتی وسائل کے درست استعمال کی اہمیت سے آگاہ کر سکیں۔ * |

تشکیلی جانچ:

ا۔ معلم / معلمہ کی تقریر کے بارے میں طلبہ سے ایک ایک جملے میں اپنی رائے کا اظہار کرنے کو کہیں گے۔ وقت کا خیال رکھنے کے لیے ہر گروہ کو ایک اسٹاپ واچ (اگر میسر نہ ہو تو کسی بھی گھڑی سے کام لیا جا سکتا ہے) دیں۔ ہر طالب علم کے پاس تقریر کرنے کے لیے ڈیڑھ منٹ کا وقت ہو گا۔ تمام طلبہ کو ایک سوالنامہ دیا جائے، جس کے ذریعے طلبہ اپنے ساتھیوں کی تقریر کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔ سوالنامے میں درج ذیل سوالات شامل کیے جا سکتے ہیں۔

الف۔ کیا تقریر میں پیش کیا گیا پیغام واضح تھا؟

ب۔ کیا تقریر میں پیش کیے گئے خیالات منظم تھے؟

ج۔ کیا جملوں میں ربط اور روانی تھی؟

د۔ کیا انھیں سامعین کی توجہ حاصل تھی؟

ہ۔ وہ اپنی تقریر میں کیا بہتری لا سکتے ہیں؟

DRAFT

۲۔ معلم / معلمہ کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کے انٹرویوز سن کر ان کے بولنے کی صلاحیت کی جانچ کریں۔ جب طالب علم ایک دوسرے کا انٹرویو کر چکے ہوں تو معلم / معلمہ انٹرویو سے متعلق طلبہ سے دو تین سوالات کریں۔ جوابات سے ان کے فہم، اعتماد، حرکات و سکنات اور قواعد کے ساتھ زبانی اظہار کرنے کی صلاحیت کو جانچیں۔ سوالات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- آپ نے انٹرویو کرنے اور دینے کے لیے اس شعبے سے متعلق شخصیت کا انتخاب کیوں کیا؟
- آپ یہ انٹرویو کرتے تو کون سے سوالات کرتے اور کون سے سوالات نہیں کرتے؟
- اگر آپ کا انٹرویو کیا جا رہا ہوتا تو آپ کون سے سوالات کا مختلف جواب دیتے؟

حتمی جانچ:

۱۔ بولنے کی حتمی جانچ کے لیے معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ انھیں ایک خبر پڑھ کر سنائیں۔ انھیں خلاصہ نگاری کے اصولوں کا خیال رکھتے ہوئے خبر کا خلاصہ بیان کرنے پر جانچا جائے۔

۲۔ معلم / معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں۔ انھیں روزمرہ زندگی سے متعلق کوئی صورتِ حال یا عنوان دیں۔ طالب علم سے چند جملوں (جماعت کے معیار کے مطابق) اظہارِ خیال کرنے کو کہیں۔ اس دوران درج ذیل خاکے میں دیے گئے معیارات کی مدد سے طالب علم کے بولنے کی صلاحیت کی جانچ کی جا سکتی ہے۔

| موضوع سے مطابقت | روانی | معیاری الفاظ کا چناؤ | قواعد کی درستی | لب و لہجہ | میزان |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

تعلمی سرگرمیاں:

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ ٹیکنالوجی کی اہمیت سے متعلق تین منٹ کی تقریر کریں۔ اس کے بعد طلبہ کو چار چار کے گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ انھیں چار مختلف موضوعات (موضوعات یکساں قومی نصاب میں دیے گئے موضوعات سے متعلق ہونے چاہئیں) دیں اور دیے گئے موضوعات سے متعلق چند جملوں میں اہم معلومات دیں اور مختصراً خیالات یکجا کرنے کے بارے میں بتائیں۔ اس کے بعد ہدایت کریں کہ گروہ کا ہر طالب علم ایک ایک موضوع منتخب کر لے۔ طلبہ کو موضوع سے متعلق سوچنے اور خیالات کو یکجا کرنے کے لیے تین منٹ کا وقت دیں۔ طلبہ اپنے خیالات کو یکجا کر لیں تو انھیں اپنے منتخب کردہ موضوع پر گروہ کے سامنے دو منٹ کی تقریر کرنے کو کہیں۔ اس طرح گروہ کا ہر طالب علم تقریر پیش کرے گا اور ساتھی طلبہ اس کی تقریر کے معیار کو جانچیں گے۔ تقریر کے موضوعات درج ذیل ہو سکتے ہیں۔

- فیس بک، ہمارا چہرہ (ٹیکنالوجی اور عالمگیر شہریت)
- میں راہ میں روشنی کروں گا (ہم احساسیت)
- سارے رنگ ہمارے ہیں (مشمولیت)
- سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے (عالمگیر شہریت)

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

DRAFT

| |
|---|
| طلبہ کو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق شخصیات کے شائع شدہ انٹرویوز بطور نمونہ پڑھنے کے لیے دیں۔ طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور انھیں ایک دوسرے کا انٹرویو کرنے کو کہیں۔ انٹرویو کرنے اور دینے والے طالب علم کو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق کوئی کردار منتخب کرنے کو کہیں (جس کا انٹرویو اس نے پڑھا ہو)، مثلاً: ادیب، شاعر، ڈاکٹر، سائنس دان، صحافی وغیرہ۔ ایک طالب علم سوال کرے اور دوسرا جواب دے۔ انٹرویو میں منتخب کردہ شخصیات کے مطابق سوالات اور جوابات ہونے چاہئیں۔ |

## مہارت (ج): پڑھنا

| |
|---|
| معیار (ج):<br>حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔ تحریر کی صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی۔ سوالات کے مربوط جوابات۔ |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔<br>۲۔ عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں گے۔<br>۳۔ نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں گے، نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں گے۔<br>۴۔ عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات اخذ کر سکیں گے۔<br>۵۔ نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں گے۔<br>۶۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں گے۔ |

DRAFT

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |
| • عبارت میں اُردو کے الفاظ کے تلفظ، اور جملوں کی ادائی اور مفہوم<br>• عام استعمال میں شامل روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا فرق اور مفہوم<br>• تحریر کی نوعیت<br>• تحریر سے معنی اخذ کرنا | • طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔<br>• عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔<br>• نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات (معروضی اور موضوعی) کے جوابات دے سکیں۔<br>• نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصد اور طرز کو سمجھ سکیں۔<br>• عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔<br>• نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔<br>• لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ |

تشکیلی جانچ:

ا۔جب طلبہ ڈرامہ ایک بار پڑھ چکے ہوں تو ان سے ڈرامے سے متعلق معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات کریں۔ جب طلبہ ڈرامے کا منظر پیش کر رہے ہوں تو معلم / معلمہ سامنے آکر طلبہ کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ طلبہ کو ڈرامہ غور سے دیکھنے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کو کہیں۔ معلمہ / معلم طلبہ کے لہجے، روانی، اتار چڑھاؤ اور الفاظ کی درست ادائی کے معیارات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے پڑھنے کی صلاحیت کی جانچ کریں۔ کلاس کے آخر میں معلم / معلمہ طلبہ کو ان کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کریں اور جہاں اصلاح کی ضرورت ہو، وہاں اصلاح کریں۔

DRAFT

۲۔ معلم / معلمہ کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کی کاپیوں میں لکھے گئے مترادف الفاظ کا جائزہ لیں۔ طلبہ کو جب گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے تو باری باری ہر گروہ کے پاس جا کر طلبہ ادائی و تلفظ، روانی، لہجے کے اتار چڑھاؤ کا جائزہ لیں۔ اگر کسی طالب علم کو کوئی لفظ پڑھنے میں مشکل پیش آ رہی ہو تو اس کی مدد کریں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو الفاظ کے معنی مزید وضاحت کے ساتھ سمجھنے کے لیے لغت کے استعمال کی طرف راغب کریں۔ طلبہ جب قادر نامہ پڑھ چکیں تو قادر نامہ سے تختۂ تحریر پر کچھ معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات لکھیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ باہمی تبادلۂ خیال کے بعد ہر سوال کا جواب لکھیں اور ان کا نمائندہ جماعت کے سامنے جواب پیش کرے۔

حتمی جانچ:

پڑھنے کی حتمی جانچ دو ادوار میں تقسیم ہونی چاہیے۔ ایک دور زبانی جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کی پڑھت کا جائزہ لیا جائے۔ جب کہ دوسرا دور تحریری جانچ کا ہونا چاہیے، جس میں طالب علم کے فہم کی صلاحیت کا جائزہ لیا جائے۔

زبانی جانچ میں طالب علم سے کوئی ان دیکھی تحریر (مختصر کہانی، نظم، طویل عبارت وغیرہ) پڑھوا کر درج ذیل خاکے میں دیے گئے اجزا کی جانچ کی جا سکتی ہے۔

| تلفظ | رموز او قاف | روانی | اندازِ بیاں | اعتماد | میزان |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

تحریری جانچ میں بلوم ٹیکسانومی (Bloom'sTaxonomy) کے مطابق زبان و فکر کی تعمیر کے تمام درجات سے متعلق ہر سطح کے سوالات تیار کرنے چاہئیں۔

- معلوماتی
- تفہیمی
- اطلاقی
- تجزیاتی

DRAFT

- ترکیبی
- تشخیصی

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کوئی ڈرامہ پڑھا ہے۔ ان سے اپنے پسندیدہ ڈرامے کا نام بتانے کو کہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کریں۔ انھیں بچوں کے لیے لکھے گئے ڈراموں میں سے کوئی (فروغِ کاروبار کے موضوع سے متعلق) ڈرامہ پڑھنے کے لیے دیں۔ جب ہر گروہ ڈرامہ ایک بار پڑھ لے تو ان کے فہم کو جانچنے کے لیے کچھ سوالات کریں۔ اس کے بعد انھیں ڈرامے کا کوئی ایک منظر (خیال رہے کہ منظر میں موجود کردار گروہ کے طلبہ کی تعداد کے برابر ہوں) منتخب کرنے کو کہیں۔ اب انھیں ڈرامے کا منتخب منظر پڑھنے کا موقع دیں۔ طلبہ پڑھ لیں تو ہر گروہ کو جماعت کے سامنے ایک ایک منظر پیش کرنے کو کہا جائے۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ طلبہ تختۂ تحریر پر فارسی، عربی اور ہندی کے کچھ الفاظ لکھیں اور طلبہ سے ان کے اردو مترادفات اپنی نوٹ بک میں لکھنے کو کہیں۔ طلبہ کو لغت سے مدد لینے پر راغب کریں۔ درج ذیل الفاظ لکھے جاسکتے ہیں۔

DRAFT

- کوہ
- ارض
- ناداں
- دُود
- طاؤس

اس کے بعد طلبہ سے کہیں کہ اگر وہ کچھ الفاظ کے مترادفات نہیں لکھ سکے تو کوئی بات نہیں۔ انھیں بتائیں کہ آج ہم مرزا غالب کی مثنوی ''قادر نامہ'' پڑھیں گے۔ قادر نامہ کا مختصر تعارف کروائیں اور طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے قادر نامہ پڑھنے کے لیے دیں۔ گروہ کا ایک طالب علم قادر نامہ کی بلند خوانی کرے (اس طرح کہ اس کی آواز سے دوسرا گروہ متاثر نہ ہو) اور دیگر طلبہ اسے سننے کے ساتھ اپنے پرچوں پر نظر رکھیں۔ گروہ کے تمام طلبہ کو کچھ اشعار کی بلند خوانی ضرور کرنی چاہیے۔

**مہارت (د): لکھنا**

معیار (د):

DRAFT

| |
|---|
| حروف، الفاظ، جملے اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ تحریر<br>اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت کی مناسبت سے پیش کش |
| حاصلات تعلم:<br>طلبہ:<br>۱۔ املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں گے۔<br>۲۔ جملے (سادہ، مرکب، محاورات کی مدد سے) بنا سکیں گے۔<br>۳۔ نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں گے۔<br>۴۔ نظم یا نثر پڑھ کر خلاصہ / مرکزی خیال لکھ سکیں گے۔<br>۵۔ مختلف انگریزی عبارات کا اُردو ترجمہ کر سکیں گے۔<br>۶۔ مضمون نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۳۰۰ الفاظ)<br>۷۔ کہانی نویسی (عنوان کی مدد سے / محاوراتی / ضرب المثل) کر سکیں گے (کم از کم ۳۰۰ الفاظ)۔<br>۸۔ خط نویسی (رسمی اور غیر رسمی) کر سکیں گے (کم از کم ۲۰۰ الفاظ)<br>۹۔ مکالمہ نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۲۵۰ الفاظ)<br>۱۰۔ رپورٹ نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۲۰۰ الفاظ)<br>۱۱۔ تبصرہ نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۲۰۰ الفاظ)<br>۱۲۔ تلخیص نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۱۰۰ الفاظ)<br>۱۳۔ تقریر نویسی کر سکیں گے (کم از کم ۲۰۰ الفاظ) |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| علم:<br>طلبہ سمجھ / جان سکیں گے:<br>● اُردو میں جملے، خلاصہ، مرکزی خیال اور حوالوں کے ساتھ تشریح کی تحریر کا طریقہ<br>● مختلف طرزہائے تحریر متنوع طریقوں سے لکھے جاتے ہیں | صلاحیت:<br>طلبہ اس قابل ہو سکیں گے:<br>● درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر معلوماتی، اطلاقی اور تجزیاتی نوعیت کے سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔<br>● تقریر و تحریر کو سن اور پڑھ کے صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔<br>● نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔<br>● متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔<br>● محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے دیے گئے عنوان پر کہانی لکھ سکیں۔<br>● کسی تقریر کے اہم نکات تحریر کر سکیں۔<br>● لکھائی میں مختلف اسلوبِ بیان (علمی، صحافتی، دفتری وغیرہ) اپنا سکیں۔*<br>● کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن کو نقل کر سکیں۔*<br>● اخبارات ورسائل (پرنٹ میڈیا) کے صحافتی پیرایہ بیان کی نقل کر سکیں۔*<br>● ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا) پر نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں وغیرہ کو سمجھتے ہوئے اہم نکات تحریر کر سکیں اور اپنی رائے دے سکیں۔* |

DRAFT



*=اضافی حاصلات تعلم(advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| | • صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب اور رموزِ اوقاف) کا خیال رکھتے ہوئے اپنے خیالات و مشاہدات کو چند جملوں میں لکھ سکیں۔<br>• ضابطہ ٔمعیار کے مطابق کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کر سکیں۔<br>• اصول و ضوابط کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ نویسی، رپورٹ نویسی، تبصرہ نویسی اور تلخیص نویسی کر سکیں۔<br>• ضابطہ ٔمعیار کے مطابق کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔<br>• اپنی تحریر کو دلچسپ اور موثر بنانے کے لیے محاورات، ضرب الامثال، اشعار، تشبیہات، استعارات، تلمیحات، اقوال اور متعلقہ حوالہ جات کا بر محل استعمال کر سکیں۔<br>• ضابطہ ٔمعیار کے مطابق رسمی و غیر رسمی خطوط / ای میل لکھ سکیں۔<br>• عمومی ضروریات سے متعلق درخواست لکھ سکیں۔* |
| تشکیلی جانچ: | |

DRAFT



*= اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

۱۔ طلبہ ایک بار کہانی لکھ لیں تو انھیں ایک دوسرے کی کہانی پڑھ کر اس پر تجاویز اور آراء دینے کو کہیں۔ ان سے کہانی میں استعمال ہوئے محاورات اور ضرب الامثال کی نشاندہی بھی کروائیں۔ طلبہ کو تجاویز اور آراء کی روشنی میں اپنی کہانی کی اصلاح کرنے اور اسے حتمی شکل دینے کا موقع دیں۔ اس کے بعد معلم / معلمہ ان کی کہانی کو تخلیقی لکھائی کے معیارات اور کہانی میں محاورات وضرب الامثال کے برمحل استعمال پر جانچیں۔

۲۔ طلبہ کو اپنی اپنی نوٹ بک میں تختۂ تحریر پر لکھے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرنے کو کہیں۔ معلمہ کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں اور طلبہ کے جوابات کا جائزہ لیں۔ اگر انھیں مدد یا کسی قسم کی وضاحت کی ضرورت ہو تو معلمہ انفرادی طور پر طالب علم کی مدد کریں۔ طلبہ روداد کا پہلا مسودہ مکمل کر لیں تو انھیں ایک دوسرے کی روداد پڑھنے اور اس پہ (تختۂ تحریر پر لکھے گئے سوالات کو مدنظر رکھتے ہوئے) آراء اور تجاویز دینے کو کہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو تجاویز اور آراء کی روشنی میں اپنی روداد کی اصلاح کرنے اور اسے حتمی شکل دینے کا موقع دیں۔ معلم / معلمہ حتمی مسودے کو روداد نویسی کے اصول وضوابط کی روشنی میں جانچیں۔

حتمی جانچ:

طلبہ کو مجوزہ عنوان پر کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کو کہیں۔ جانچ کرتے ہوئے آغاز، نفسِ مضمون اور اختتام کو خصوصی طور پر مدِّ نظر رکھیں۔ اس کے علاوہ درج ذیل معیارات پر طلبہ کے لکھنے کی صلاحیت کو جانچا جاسکتا ہے۔

- درست املا
- ربطِ تحریر
- موضوع سے مطابقت
- الفاظ کا مناسب استعمال

DRAFT

- جملوں کی درست بناوٹ
- اشعار، محاوروں اور ضرب الامثال کا بر محل استعمال

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ طلبہ کو اپنا کوئی دلچسپ اور عجیب خواب سنائیں۔ خواب سناتے وقت اپنے بیان میں محاورات اور ضرب الامثال کا بر محل استعمال کریں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے بھی کوئی دلچسپ و عجیب خواب دیکھا ہے۔ طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور ایک دوسرے کو اپنا خواب سنانے کو کہیں۔ جب طلبہ خواب سنالیں تو تمام طلبہ کو محاوروں اور ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے خواب کہانی لکھنے کی ہدایت کریں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

معلم / معلمہ طلبہ سے گزشتہ برس ہونے والی سالانہ نتائج کی تقریب (اسکول میں ہونے والی کوئی بھی تقریب ہو سکتی ہے) کے بارے میں پوچھیں اور انھیں روداد نویسی کے بارے میں بتائیں۔ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کریں اور تختۂ تحریر پر تقریب کے حوالے سے کچھ سوالات لکھیں۔ سوالات درج ذیل ہو سکتے ہیں۔

- تقریب کب منعقد ہوئی؟
- تقریب کہاں منعقد ہوئی؟
- تقریب کے منتظمین اور شرکا کون تھے؟
- آغاز کس وقت ہوا تھا؟

DRAFT

- تقریب کے واقعات اور سرگرمیوں کے بارے میں بتائیے۔
- مزید کوئی تفصیلات ہوں تو بتائیے۔
- اختتام کب اور کیسے ہوا؟
- تقریب سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

طلبہ کو گروہوں میں بات چیت کرنے کا موقع دیں اور ایک دوسرے سے تختۂ تحریر پر لکھے گئے سوالات کرنے کو کہیں۔ اس کے بعد انھیں کیے گئے سوالات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے تقریب کی روداد لکھنے کی ہدایت کریں۔

DRAFT

## مہارت (ہ): زبان شناسی / قواعد

معیار(ہ):

زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد کی خصوصیات) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست استعمال

حاصلات تعلم:

۱۔ واحد جمع کی (عربی قواعد کے مطابق اور جمع الجمع) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۲۔ اسماء اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کے فہم اور استعمال میں پیش رفت کر سکیں گے۔

۳۔ متضاد الفاظ (عبارت میں) استعمال کر سکیں گے۔

۴۔ متشابہ الفاظ کی (بہ لحاظ آواز) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۵۔ حروف کی (فجائیہ، استعجابیہ) پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۶۔ اسم صفت کی اقسام کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۷۔ فعل کی اقسام بلحاظِ فاعل کی (معروف اور مجہول) کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

۸۔ تلمیح کی پہچان اور استعمال کر سکیں گے۔

| علم: | صلاحیت: |
| --- | --- |
| طلبہ سمجھ / جان سکیں گے: | طلبہ اس قابل ہو سکیں گے: |

DRAFT



* = اضافی حاصلات تعلم (advanced/additional SLOs)

| | |
|---|---|
| • قواعد کے اصول معیاری اُردو کو عمومی اُردو سے ممتاز کرتے ہیں | • اسمِ حاصل مصدر اور اسمِ جمع کو پہچان کے استعمال کر سکیں۔<br>• فعل کی اقسام بہ لحاظ فاعل (فعل معروف، فعل مجہول) میں امتیاز کر کے استعمال کر سکیں۔<br>• اسمِ صفت کی اقسام (صفتِ ذاتی، صفتِ نسبتی، صفتِ عددی اور صفتِ مقداری) کی پہچان کر کے استعمال کر سکیں۔<br>• مرکب کی اقسام (مرکب تام اور مرکبِ ناقص) میں امتیاز کر سکیں اور مرکبِ ناقص کی اقسام کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔*<br>• حروف کی اقسام (فجائیہ، استعجابیہ) کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔<br>• الفاظ و تراکیب کا مفہوم سمجھنے میں لغت / تھیسارس کا استعمال کر سکیں۔*<br>• عبارت میں مترادف اور متضاد الفاظ کا استعمال کر سکیں۔<br>• عربی قاعدے کے مطابق واحد جمع اور جمع الجمع الفاظ کا استعمال کر سکیں۔<br>• جملوں میں ذُو معنی الفاظ کا فرق پہچان سکیں۔<br>• اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے درست استعمال کر سکیں۔<br>• محاورات و ضرب الامثال کا تحریر میں مربوط استعمال کر سکیں۔<br>• تلمیح کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔<br>• آواز کے لحاظ سے متشابہ الفاظ کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔ |

DRAFT

| | |
|---|---|
| | ● روزمرہ اور محاورے کے لحاظ سے غلط جملوں کی تصحیح کر سکیں۔<br>● اقوال اور کہاوتوں کا تحریر و تقریر میں بر محل استعمال کر سکیں۔ |

تشکیلی جانچ:

۱۔ معلم / معلمہ سرگرمی کے دوران الفاظ کو متعلقہ خانے میں چسپاں کرنے کے عمل سے طلبہ میں قواعد کے فہم کو جانچیں گے۔ اس کے علاوہ جب طالب علم سرگرمی کر رہے ہوں تو ان کے اعتماد اور استعمال کردہ وقت کو بھی مدِ نظر رکھا جائے گا۔ عبارت کی جانچ کرتے ہوئے اسمِ حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع کے مناسب استعمال اور قواعد کے معیارات کو مدِ نظر رکھا جائے گا۔

۲۔ قواعد سے متعلق طلبہ کے فہم اور معلومات کو عبارت میں روزمرہ، محاوروں اور تلمیحات کے درست استعمال پر جانچا جائے گا۔ اس کے علاوہ جملوں میں روزمرّہ، محاوروں اور تلمیحات کی نشاندہی اور جملوں کی اصلاح پر جانچا جائے گا۔

حتمی جانچ:

قواعد سے متعلق طلبہ کے فہم اور معلومات مختلف طریقوں سے جانچا جا سکتا ہے۔

۱۔ طلبہ کو ایک عبارت دی جائے جس میں رموزِ اوقاف، روزمرہ اور محاورے کا غلط استعمال ہوا ہو۔ طلبہ کو عبارت کی اصلاح کرنے کو کہا جائے۔

۲۔ طلبہ سے پانچ جملے لکھنے کو کہا جائے۔ جن میں اسماء اور ضمائر کی نشاندہی کے ساتھ تذکیر و تانیث کا خیال رکھا گیا ہو۔

۳۔ طلبہ کو کوئی عبارت لکھ کر دی جائے۔ جس میں تلمیح، روزمرّہ اور محاورے استعمال ہوئے ہوں۔ طلبہ کو ان کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ان میں فرق واضح کرنے کو کہا جائے۔

DRAFT

تعلمی سرگرمیاں:

تعلمی سرگرمی نمبر ۱:

معلم / معلمہ کمرۂ جماعت میں ایک ڈبے میں کچھ پرچیاں بنا کر ڈالیں۔ ان پرچیوں میں مصدر، حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع کے نام لکھے ہوئے ہوں۔ تختۂ تحریر پر تین خانے بنالیں ، جن کے اوپر مصدر، اسم حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع لکھ دیں۔ طلبہ کو مصدر، اسم حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع کے بارے میں بتائیں۔ کوشش کریں کہ کمرۂ جماعت میں موجود چیزوں کی مثال دیتے ہوئے طلبہ کو قواعد کے تینوں تصورات کے بارے میں سمجھائیں۔ مثال کے طور پر انھیں بتائیں کہ پڑھنا مصدر ہے، پڑھائی اسمِ حاصلِ مصدر ہے اور جماعت اسمِ جمع ہے۔ اس کے بعد طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ ڈبے میں سے پرچیاں نکالیں اور (ہر طالب علم کم از کم ایک) پرچی کو پڑھنے کے بعد تختۂ تحریر پر بنے خانوں میں سے متعلقہ خانے میں چسپاں کر دیں۔ اگر کوئی طالب علم غلط خانے میں پرچی چسپاں کر دے تو اس کے بعد آنے والے طالب علم کو اس کی درستی کرنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ اس سرگرمی کے بعد قواعد کے معیارات کا خیال رکھتے ہوئے طلبہ سے ایک عبارت لکھنے کو کہا جائے، جس میں کم از سات اسمِ حاصلِ مصدر اور اسمِ جمع استعمال ہوئے ہوں۔

تعلمی سرگرمی نمبر ۲:

طلبہ کو PPT Presentation کے ذریعے روزمرہ اور محاورے کے بارے میں بتایا جائے۔ مثالوں کے ذریعے ان کے درمیان فرق کو واضح کیا جائے اور ان کا استعمال سکھایا جائے۔ اگر پروجیکٹر کی سہولت موجود نہ ہو تو طلبہ کو کوئی مضمون پڑھنے کے لیے دیا جائے، جس میں مذکورہ حاصلاتِ تعلم کا احاطہ کیا گیا ہو۔ اس کے بعد طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کیا جائے اور انھیں اپنے ساتھی کی شخصیت کے بارے میں ایک مربوط عبارت لکھنے کا کہا جائے، جس میں کم از کم تین روزمرہ اور تین محاورے استعمال ہوئے ہوں۔ طلبہ جب عبارت لکھ لیں تو انھیں ایک دوسرے کی عبارت پڑھ کر اس میں محاورات اور روزمرہ کی نشاندہی کرنے کے ساتھ جملوں کی اصلاح کرنے کو کہا جائے۔

DRAFT